

شادی اور گھر



شادی اور گھر

از

ایکس جیکسن

مترجم: جانسن گل

ایڈیٹر: امین بھٹی

پروف ریڈنگ: منور مسیح

گلوبل یونیورسٹی کے عملہ کے اشتراک سے مرتب کی گئی

تصاویر: گلوبل یونیورسٹی کے سٹاف آرٹسٹس

آپ کے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کا پتہ:

بار اول: 2006

جملہ حقوق بحق گلوبل یونیورسٹی محفوظ ہیں۔

فہرست مضامین

صفحہ

5 دیباچہ

1 یونٹ اسباق

11 شادی کیا ہے 1

26 شادی سے پہلے 2

47 ساتھی کا انتخاب 3

70 مستثنیٰ اور شادی 4

83 گھر بنانا 5

2 یونٹ اسباق

106 شوہر کے فرائض 6

122 بیوی کے فرائض 7

137 بچوں کے فرائض 8

154	9 والدین کے فرائض
177	سٹوڈنٹ رپورٹ
193	جوابی صفحات

دیباچہ

کتاب ہذا کے مصنف کی جانب سے چند باتیں

آپ اس کورس سے کیا اُمید رکھتے ہیں؟ یہ آپ کی کس طرح سے مدد کرے گا؟
زیادہ تر طالب علم اسے شادی کی تیاری کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نئے شادی شدہ
جوڑے اس میں سے خوشحال زندگی بسر کرنے کے لئے رہنما اصول حاصل کرتے ہیں۔
والدین اور بچے ایک دوسرے کی زیادہ حوصلہ افزائی کرنا سیکھتے ہیں۔ جوں جوں آپ اس
کورس کا مطالعہ کرتے جائیں گے آپ اچھی خاندانی زندگی کے بنیادی اصول سیکھتے جائیں
گے۔ اُستاد یا صلاح کار اس میں سے شاگردوں کو سکھانے کے لئے عملی ہدایات کے خزانے
پاتے ہیں۔

اس کورس میں سب کے لئے کچھ نہ کچھ موجود ہے۔ اس کا مطالعہ کریں اور اس میں سے اپنی
عملی ضروریات کے لئے رہنمائی پائیں۔

درحقیقت کسی بھی اچھی چیز کے بارے میں جاننا ہی صرف مددگار ثابت نہیں ہوتا جب تک
اُسے عمل میں نہ لایا جاتا۔ ان اسباق سے کچھ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے جو کچھ آپ
سیکھتے ہیں اُسے عمل میں لائیں۔

زیر نظر مطالعاتی کتاب

”شادی اور گھر“ جیب کے سائز کی ایسی عملی کتاب ہے جسے آپ کہیں بھی ساتھ لے جاسکتے اور فارغ وقت میں پڑھ سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ اس کے مطالعہ کیلئے ہر روز کچھ وقت نکال سکیں۔

آپ دیکھیں گے کہ ہر سبق کے آغاز میں مقاصد دیئے گئے ہیں لفظ مقصد کا اس کتاب میں استعمال آپ کی مدد کرے گا کہ آپ کے مطالعہ سے کیا توقع کی جاتی ہے۔ مقصد ایک قسم کا گول ہے یا ہدف ہے۔ اگر آپ اپنے مقاصد کو اپنے ذہن میں رکھیں تو آپ بہتر مطالعہ کر سکیں گے۔

ہر سبق کے پہلے دو صفحات کا مطالعہ یقینی بنا لیں۔ یہ آپ کو آئندہ باتوں کیلئے ذہنی طور پر تیار کرتے ہیں۔ اور ”عملی کام“ کے عنوان سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اگر آپ کی کتاب میں مطالعاتی سوالات کے جواب دیئے کیلئے کافی جگہ نہیں تو انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھ لیں تاکہ جب آپ سبق کا اعادہ کریں تو آپ ان حوالہ جات کو بھی دہرا سکیں۔ مطالعاتی سوالات کے جوابات ہر سبق کے آخر میں دیئے گئے ہیں۔ سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات کو دیکھنے سے پہلے سوالات کے جوابات لکھنے ضروری ہیں۔ اگر آپ اس کو رس کا مطالعہ گروپ کی صورت میں کر رہے ہیں تو اپنے رہنما کی ہدایات پر عمل کریں۔

مطالعاتی سوالات کے جوابات کیسے دیئے جائیں؟

اس کتاب میں مختلف قسم کے مطالعاتی سوالات دیئے گئے ہیں۔ ذیل میں کئی اقسام کے سوالات کے نمونے دیئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ان کے جواب کیسے دیئے جاسکتے ہیں۔

آپ کا انتخاب، سوالات یا مشقوں میں دیئے گئے جوابات میں سے کسی ایک کا آپ کو انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

آپ کا انتخاب والے سوال کی ایک مثال

1 بائبل مقدس میں کل

الف: ۱۰۰ کتب ہیں۔

ب: ۶۶ کتب ہیں۔

ج: ۲۷ کتب ہیں۔

درست جواب ہے (ب) ۶۶ کتب ہیں۔ اپنی کتاب میں (ب) کے گرد دائرہ لگائیے جیسا کہ یہاں دکھایا گیا ہے۔

1 بائبل مقدس میں کل

الف: ۱۰۰ کتب ہیں۔

ب: ۶۶ کتب ہیں۔

ج: ۲۷ کتب ہیں۔

(کثیرالامتنجابی سوالات میں بعض اوقات ایک سے زائد جواب بھی درست ہو سکتے ہیں اس صورت میں آپ ہر درست جواب کے سامنے دیے گئے حرف تہجی کے گرد دائرہ لگائیں گے)

درست۔ غلط سوالات میں دی گئی مختلف وضاحتوں میں سے صحیح وضاحت کا

انتخاب کرنا ہوگا۔

درست۔ غلط سوال کی ایک مثال

2 مندرجہ ذیل وضاحتوں میں سے کونسی وضاحتیں درست ہیں۔

الف: بائبل میں کل ۱۲۰ کتابیں ہیں۔

ب: بائبل آج کے ایمانداروں کیلئے ایک پیغام ہے۔

ج: بائبل کے تمام مصنفین نے عبرانی زبان استعمال کی۔

د: روح القدس نے بائبل مقدس کے مصنفین کو تحریک دی۔

بیانات (ب) اور (د) صحیح ہیں۔ اپنے انتخاب کو ظاہر کرنے کیلئے آپ دونوں پر دائرہ لگائیں گے جیسا پچھلے صفحے پر دکھایا گیا ہے۔

ملائیے: ایسے سوالات میں آپ کو ایک جیسی باتوں یا چیزوں کو ملانا ہوگا مثلاً نام کو بیانات کے ساتھ یا بائبل کی کتب کو مصنفین کے ساتھ۔

ملائیے کی ایک مثال

3 رہنماؤں کے نام کا عدد ایسی وضاحتوں کے سامنے لکھیں جن سے ان کا کام

ظاہر ہوتا ہے۔

الف: 1 کوہ سینا پر شریعت ملی (1) موسیٰ

2	:	اسرائیلیوں کو اردن پار کرایا	(2) یسوع
2	:	یریکو کے گرد چکر لگائے	
1	:	فرعون کے محل میں رہا	

(الف) اور (د) کے سامنے والے جملے موسیٰ کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ (ب) اور (ج) والے جملے یسوع کو۔ لہذا (الف) اور (د) کے ساتھ دی گئی جگہ پر 1 لکھیں اور (ب) اور (ج) کے ساتھ والی جگہ پر 2 جیسا کہ اوپر مثال میں ہے۔

آپ کی سٹوڈنٹ رپورٹ

اگر آپ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کیلئے مطالعہ کر رہے ہیں تو آپ کو سٹوڈنٹ رپورٹ اور جوابی کاپیوں کی ضرورت ہوگی جو کتاب کے آخر میں دی گئی ہیں۔ اس کورس کے دو یونٹ ہیں۔ سٹوڈنٹ رپورٹ کیلئے ہر حصہ کیلئے سوالات دیئے گئے ہیں۔ اور ہر یونٹ کیلئے جوابی کاپی بھی دی گئی ہے۔ یہ کتاب یہ جاننے میں آپ کی رہنمائی کرے گی کہ یونٹ کے سوالات کا جواب کب دینا ہے اور اس کی مخصوص جوابی کاپی کو کس وقت پُر کرنا ہے۔ اپنے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کو اپنی جوابی کاپیاں بھیجنے کیلئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کیجیے۔ پتہ آپ کو کتاب کے پہلے صفحہ پر لکھا ہوا ملے گا۔ اس کے بعد آپ کو ایک پُرکشش سرٹیفکیٹ دیا جائے گا یا اگر آپ ان کورسز میں سے کسی کورس میں پہلے ہی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکے ہوں تو مزید کورس پاس کرنے پر آپ کے سرٹیفکیٹ پر مہر لگا دی جائے گی۔

مصنف کے بارے میں

ریکس جیکسن نے سنزل بائبل کالج پیرنگ فیلڈ میسوری سے مسیحی تعلیم میں بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ جہاں سے اُس نے بی اے کی ڈگری حاصل کی اور کینساسٹی یونیورسٹی منحاستن سے ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔ ابھی وہ جرنیلزم میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔

مٹریکس جیکسن ۲۵ برس تک ناٹجیر یا میں مشنری خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اور آپ نے کئی قسم کی کلیسیائی کتب لکھیں جس میں سے ایک یہ کورس ہے اور یوحنا کی انجیل پر مطالعاتی کتاب لکھی ہے جو گلوبل یونیورسٹی کے کارپانڈنس پروگرام کا حصہ ہے۔

اب آپ سبق 1 کے مطالعہ کے لئے تیار ہیں۔ خدا اس مطالعہ میں آپکو برکت دے!

سبق 1

شادی کیا ہے

شادی الہی منصوبے کا نتیجہ ہے۔ انسانوں نے اسے ایجاد نہیں کیا۔ اسے خدا نے تخلیق کیا ہے۔ باغ عدن وہ جگہ ہے جہاں خدا نے اسکا آغاز کرنے کا فیصلہ کیا۔ اپنے سارے کلام میں اس نے اسکی تعلیم دی ہے۔ قانای گلیل کی شادی میں المسیح کی موجودگی اسکی بات کی تصدیق کرتی ہے۔

اس سبق میں ہم مطالعہ کریں گے کہ کس طرح ہر شادی میں جو الہی اصولات کی بنیاد پر کی جاتی ہے المسیح اور انکی کلیسیا کے تعلق کی عکاسی ہوتی ہے۔

کسی نے شادی کو ایک صندوق سے تشبیہ دی ہے ”جس میں مختلف ٹکڑے موجود ہیں جنہیں جوڑنے کی ضرورت ہے“۔ اسکے لئے چند سخت حصوں کو جوڑنے کی ضرورت ہے، بعض کو اکٹھا کرنے، بعض کو ہتھوڑی سے ٹھونکنے، بعض سے گردا تارنے اور بعض کو چکانے کی ضرورت ہے۔ لیکن نتیجہ نہایت خوبصورت ہوتا ہے۔

ایسی شادی جسکے ہمیشہ تک دور رس اثرات ہونگے وہ ہے جسکی بنیاد کلام خدا میں دیئے گئے نمونے اور ہدایات پر ہو۔



خوشحال شادی

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

شادی: خدا کی جانب سے دیا گیا رشتہ

شادی: ایک خاص رشتہ

شادی: ایک مقدس ملاپ

شادی: دنیا کے لئے اہمیت

یہ سبق آپ کی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ وضاحت کر سکیں کہ خدا نے شادی کو کب اور کیوں قائم کیا۔

☆ شادی کے لئے خدا کے منصوبے اور نمونے کو بیان کر سکیں۔

☆ خاندان کے دور رس نتائج بیان کر سکیں۔

شادی: خدا کی جانب سے دیا گیا رشتہ

خدا کی جانب سے انسان کی برکت کے لئے

شادی وہ واحد رشتہ ہے جو گناہ کے دنیا میں آنے سے قبل زمین پر شروع ہوا۔

ہم کلام خدا بائبل مقدس میں اسکے بارے میں پڑھتے ہیں:

”اور خداوند خدا نے کہا کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں۔ میں اُسکے لئے ایک

مددگار اُسکی مانند بناؤں گا..... اور خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ

سو گیا اور اس نے اُسکی پسلیوں میں سے ایک کو نکال لیا اور اُسکی جگہ گوشت بھر

دیا۔ اور خداوند خدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم میں سے نکالی تھی ایک عورت

بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا۔“ (پیدائش: ۲: ۱۸-۲۱)

مشق



مشق کے ہر حصے میں دیئے گئے سوالات مطالعہ کردہ باتوں کی دہرائی اور

اطلاق کرنے میں آپکی مدد کرتے ہیں۔ سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات دیکھنے سے قبل

اپنا جواب دیں۔

1 وہ کونسا واحد رشتہ ہے جو گناہ کے دنیا میں آنے سے قبل قائم کیا گیا؟

1

2 پہلی عورت کو کس طرح بنایا گیا؟

2

شادی کی پہلی رسم میں کس نے عورت اور مرد کو ایک دوسرے کیلئے دیا؟

3

پیدائش: ۲۳-۲۳ پڑھیں اور ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

4

الف: خدا نے آدم کے ساتھی کا نام ”عورت“ رکھا۔

ب: جب بائبل مقدس عورت اور مرد کے بارے میں کہتی ہے کہ

وہ ”ایک تن ہوئے“ تو اسکا اشارہ شادی کی جانب ہے۔

ج: خدا نے عورت کو زمین کی مٹی سے نہیں بنایا۔

شادی کو ایک نمونے کے ساتھ دیا گیا کہ اسکی پیروی کی جائے

خدا نے حوا کو گناہ کے دنیا میں آنے سے قبل ایک ساتھی ہونے کے لئے بنایا۔

پس ہم جانتے ہیں کہ خدا نے بذات خود مرد اور عورت کو شادی کا رشتہ دیا جو اسکے کامل منصوبے کا حصہ تھا۔ چونکہ خدا نے باغ عدن کے کامل حالات میں شادی کو شامل کیا اس لئے ہم اسے تمام زمانوں میں تمام انسانوں کیلئے الہی نمونے کے طور پر قبول کر سکتے ہیں۔

بد قسمتی سے گناہ باغ عدن میں داخل ہوا۔ اس وقت سے گناہ ان بہت سی

برکات کو بگاڑ اور برباد کر رہا ہے جو خدا نے انسان کو دی ہیں۔ گناہ نے ہزاروں شادیوں کو

برباد کیا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپکی شادی وہ حیرت انگیز تعلق بنے جس سے خدا چاہتا

ہے کہ آپ لطف آندوز ہوں تو اس نمونے کی پیروی کیجیے جو خدا کلام مقدس بائبل میں آپکو

دیتا ہے۔

پہلے سے کہیں بڑھکر آج شادی اور گھر کے تعلق زیر نشانہ ہے۔ کئی تو شادی کو

بالکل ختم کر کے شادی کے بغیر اکٹھے رہنے کے غیر مستقل انتظام کرتے ہیں۔ جب دونوں میں سے کوئی بھی فریق چاہے یہ تعلقات کسی بھی وقت ختم ہو سکتے ہیں۔ دنیا کے کئی حصوں میں دو تہائی شادیوں کا انجام طلاق ہوتا ہے۔ یہ خدا کے اس منصوبے کے قطعی منافی ہے جو اس نے اپنے کلام میں دیا ہے۔ وہ چاہتا کہ آپکی شادی ایک ایسا تعلق ہو جس میں وہ آپکے لئے اپنی محبت کا اظہار کر سکے۔ یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب آپ اسے اسکی رہنمائی میں چلنے اور اسکے نمونے کی پیروی کرنے سے اسے جلال دیں۔

بائبل مقدس شادی اور گھر کے متعلق بہت تعلیم دیتی ہے۔ آپ میں سے بعض لوگ جو اس کتاب کا مطالعہ کر رہے ہیں ابھی تک شادی شدہ نہیں ہیں۔ میری دعا ہے کہ خدا شادی کے لئے آپکے منصوبوں میں آپکی رہنمائی کرے۔ جو لوگ شادی شدہ ہیں وہ دیکھیں گے کہ کتاب ہذا آپکی شادی کو بہتر اور خوشحال بنانے میں آپکی مدد کر سکتی ہے۔

مشق



5 کس چیز نے لاکھوں شادیوں کو برباد کیا ہے؟

.....

6 خوشحال شادی کا بہترین نمونہ کہاں پایا جاتا ہے؟

.....

شادی روحانی سچائیاں سکھانے کے لئے

وہ شادی جسکا منصوبہ خدا آپ کے لئے رکھتا ہے اس محبت، عزت، اتحاد اور دوستی کی تصویر ہے جو مسیح اور انکی کلیسیا میں پایا جاتا ہے۔ عہد عتیق میں خدا اپنے آپ کو اپنے لوگوں کا شوہر کہتا ہے۔ عہد جدید میں کلیسیا کو مسیح کی دلہن کہا گیا ہے۔

”اسی سبب سے آدمی باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا اور وہ دونوں ایک جسم ہونگے۔ یہ بھید تو بڑا ہے لیکن میں مسیح اور کلیسیا کی بابت کہتا ہوں۔ بہر حال تم میں سے بھی ہر ایک اپنی بیوی سے اپنی مانند محبت رکھے اور بیوی اس بات کا خیال رکھے کہ اپنے شوہر سے ڈرتی رہے۔“

(افسیوں ۵: ۳۱-۳۳)

مشق



7

ہر اس خوبی کے حرفِ حقیقی پر دائرہ کھینچیں جو آپ ایسے گھر میں پانے کی توقع کرتے ہیں جس میں افسیوں ۵: ۳۱-۳۳ کی تعلیمات پر عمل کیا جاتا ہے۔

الف: سکون۔

ب: جھگڑا۔

ج: غصہ۔

د: لڑائی۔

و: ایک دوسروں کو سمجھنا۔

ہ: خوشی۔

8 کیا آپ دعا کریں گے کہ خدا ایسی شادی میں آپکی مدد کرے جس سے اسکی
محبت کی عکاسی ہو؟

شادی: ایک خاص تعلق

ساری زندگی کیلئے ایک دوسرے کے ہونا

شادی ایک مرد اور ایک عورت کا ملاپ ہے جو ساری زندگی کے لئے قانونی
اور اخلاقی طور پر ایک دوسرے کے ہوتے ہیں اور کسی دوسرے کے ساتھ قربت کے تعلقات
میں شریک نہیں ہوتے۔ اس طرح سے گھر قائم کیا جاسکتا ہے اور خاندان قائم رہتا ہے۔
جب مرد اور عورت شادی کے رشتہ میں جڑتے ہیں تو وہ ایک ہوتے ہیں۔

مشق



9 شادی کیا ہے؟

الف: ایک وقتی قانونی تعلق جسے کسی بھی وقت توڑا جاسکتا ہے۔
ب: خدا کے حضور ایک مرد اور عورت کا مستقل تعلق۔

10 ایک مرد اور عورت شادی میں..... اور..... طور پر
اکٹھے ہوتے ہیں۔

محبت اور دوستی

خدا نے فرمایا کہ مرد کا اکیلا رہنا اچھا نہیں۔ اس نے مرد کی ایک پہلی نکالی اور دوستی کے لئے اسکی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے عورت کو بنایا۔

میتھیو ہیزری لکھتا ہے کہ خدا نے آدم کے پاؤں سے ہڈی نہیں لی کہ وہ اپنی بیوی کو روندے۔ اس نے اسکے سر سے ہڈی نہیں لی کہ اسکی بیوی اس پر حکومت کرے۔ خدا نے آدم کی پہلی سے ہڈی لی جو اسکے دل کے پاس ہے تاکہ مرد اپنی بیوی سے محبت رکھے، اسکی حفاظت کرے اور اسے اپنے ساتھ رکھے۔

شادی کی خوشحالی کا انحصار شوہر اور بیوی کے درمیان پائی جانے والی محبت اور دوستی پر ہے۔ جو آدم کا حصہ تھی۔ شوہر اور بیوی ایک دوسرے کا حصہ بنتے ہیں۔ انکی زندگیوں میں ایک زندگی بنتی ہیں اور دونوں میں سے کوئی تنہا مکمل نہیں ہے۔ افسیوں ۵: ۲۸ میں لکھا ہے، ”اسی طرح شوہروں کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی مانند محبت رکھیں“

مشق



11 شادی میں خوشحالی کا انحصار کس بات پر ہے؟

- الف: زندگی سے لطف اُندوز ہونے کیلئے بہت سارے پیہ ہونا۔
 ب: شوہر گھر کا مالک ہو۔
 ج: شوہر اور بیوی کے مابین محبت اور رفاقت کا رشتہ۔

والدین بنا

شادی اکثر شوہر اور بیوی کے لئے والدین کا تعلق اور ذمہ داری لاتی ہے۔ انکی شادی ایک گھر اور خاندان بناتی ہے جہاں بچے جنم لیتے ہیں اور باپ اور ماں کی محبت اور دیکھ بھال کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ آدم اور حوا سے خدا کے الفاظ ظاہر ہوتے ہیں کہ والدین کا کردار اسکے منصوبے میں شامل تھا، ”پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو“ (پیدائش: ۲۸)۔ جب بچے خاندان میں پیدا ہوتے ہیں تو والدین کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ انکی دیکھ بھال کریں اور انکے لئے ایک مستقل اور اچھی خاندانی زندگی فراہم کریں۔ خدا کو اس بات کی بڑی فکر ہے کہ بچوں کو مناسب ماحول دیا جائے جس میں وہ بڑھ سکیں اور خدا کو جان سکیں۔ مرقس ۱۰: ۱۳-۱۶ پڑھیں جو بچوں کی جانب یسوع کے رویے کو سمجھنے میں آپکی مدد کریگا۔

مشق



12 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

- الف: بچوں کو ایک مستقل گھر چاہیے جس میں وہ ترقی کر سکیں۔
 ب: شادی کے لئے خدا کے منصوبے میں بچے شامل نہیں ہیں۔
 ج: یسوع نے خاص طور پر بچوں کے لئے اپنی محبت کا اظہار کیا۔

13 بچوں کی کیا کیا ضرورتیں ہیں جو وہ اپنے گھر سے حاصل کرتے ہیں؟

شادی: ایک مقدس ملاپ

ایک مرد۔ ایک عورت

آدم اور حوا کے سوا دنیا میں اور لوگ موجود نہیں تھے۔ شاید بعض لوگ سوچتے ہوں کہ خدا آدم کو ایک سے زیادہ بیویاں دے سکتا تھا تا کہ دنیا جلدی آباد ہوتی۔ لیکن خدا جو جہاں کا علم کامل ہے اس نے آدم کو صرف ایک بیوی دی۔ یہ خدا کا منصوبہ تھا۔ یہ شادی کے لئے خدا کا مثالی نمونہ تھا۔ پس مثالی شادی میں خدا نے ایک مرد کیلئے ایک بیوی فراہم کی۔

”اس سبب سے مرد باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا

اور وہ دونوں ایک جسم ہونگے؟ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ اسلئے جسے

خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جدا نہ کرے۔“ (متی ۱۹: ۵-۶)



یسوع نے فرمایا کہ ایک مرد اور ایک عورت ایک تن ہونگے۔ رسومات سے قطع نظر یہ بائبل مقدس کی تعلیم ہے۔ دنیا کے بعض خطوں میں ثقافت لوگوں کو ایک سے زیادہ شادیوں کی اجازت دیتی ہے۔ ایک ملک میں ایک عورت ایک سے زیادہ مردوں سے شادی کر سکتی ہے۔ ایک علاقہ ایسا ہے جہاں ایک ہی خاندان کے تمام بیٹے ایک ہی عورت سے شادی کرتے ہیں۔ اور بعض لوگوں میں شوہر بیویوں کا کاروبار کرتے ہیں۔ بعض لوگ بار بار شادی کرتے اور طلاق لیتے ہیں۔ بعض شادی کے بغیر ہی اکٹھے رہنے لگتے ہیں۔ پس آپ دیکھ سکتے ہیں کہ رسومات درست شادی کے لئے عملی رہنما نہیں ہیں۔ اسکے لئے لازمی ہے کہ آپ کلام خدا کے پاس آئیں۔

مشق



14 بائبل مقدس کے مطابق شادی کے لئے خدا کا مثالی نمونہ..... مرد
کے لئے..... بیوی فراہم کرتا ہے۔ پس.....

اس ملاپ کے بارے میں خدا کے قوانین

یسوع نے تعلیم دی کہ کوئی مرد اور اسکی بیوی کے ملاپ کو نہ توڑے۔ جب خدا نے موسیٰ کو قوانین دیئے جنہیں ہم دس احکامات کہتے ہیں تو اس نے ان میں ایسے گناہوں کے خلاف قوانین بھی شامل کئے جو مرد اور اسکی بیوی کے ملاپ کو برباد کر سکتے ہیں: ”تو زنانہ کرنا۔ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا.....“ (خروج ۲۰: ۱۴، ۱۷)۔

شوہر اور بیوی میں سے کوئی جو کسی دوسرے شخص کے ساتھ جنسی تعلقات رکھتا ہے زنا کاری کرتا ہے اور خدا کے قانون کو توڑ رہا ہے۔ یہ غیر اخلاقی ہے۔ حتیٰ کہ کسی دوسرے کے شوہر یا بیوی کی خواہش بھی گناہ ہے۔ ”جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اسکے ساتھ زنا کر چکا“ (متی ۵: ۲۸)۔ عہد جدید غیر اخلاقی کاموں کے خلاف خدا کے انتباہ پر زور دیتا ہے۔ ”بیاہ کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے کیونکہ خدا احرام کاروں اور زانیوں کی عدالت کریگا“۔
(عبرانیوں ۱۳: ۴)۔

مشق



15

عبرانیوں ۱۳: ۴ زبانی یاد کریں۔ جب آپ سمجھیں کہ آپ نے اسے اچھی طرح یاد کر لیا ہے تو اسے لکھیں۔ اسکے بعد اسے بائبل مقدس میں دی گئی آیت کے ساتھ ملائیں۔

شادی: دنیا کے لئے اہمیت

اس سبق کے گذشتہ سطور میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ شادی نسل انسانی کے لئے خدا کے منصوبے کا حصہ ہے۔ جب ہم شادی کے لئے خدا کی تعلیمات اور نمونے کی پیروی کرتے ہیں تو ہم ایک خوشحال گھرانہ حاصل کرتے ہیں۔ گھر میں ہمارا تجربہ ہمیں کئی روحانی

سچائیوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد فراہم کریں گے۔

خدا کا مقصد یہ ہے کہ شوہر اور بیوی، والدین اور بچے خاندان میں وہ محبت، رفاقت اور دیکھ بھال حاصل کریں جنکی ہر ایک کو ضرورت ہے۔

خدا نے خاندان کو معاشرے کی بنیادی اکائی کے طور پر بھی قائم کیا ہے۔ اسکے قوانین وہ اخلاقی معیار ہیں جنکے مطابق ہر مرد اور عورت کو زندگی بسر کرنی چاہیے۔ جو لوگ خوشحال گھرانوں سے آتے ہیں جہاں انہوں نے امن و سکون سے رہنا سیکھا ہے انہیں دوسروں کے ساتھ زندگی بسر کرنے میں آسانی محسوس ہوتی ہے۔

ایسے معاشرے جو بڑی عزت رکھتے ہیں ایسے خاندانوں پر مشتمل ہیں جو باعزت اور راستباز ہیں۔ اچھے خاندان اچھے معاشرے بناتے ہیں اور اچھے معاشرے اچھی اقوام بناتے ہیں۔

مشق



16 درست جملے کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں معاشرے کی بنیادی اکائی ہے

الف: سکول۔

ب: کلیسیا۔

ج: خاندان۔

17 اپنی نوٹ بک میں دو ایسی باتیں لکھیں جو خوشحال خاندان کا باعث بنتی ہیں۔

کیوں نہ ابھی تھوڑا وقت اپنے گھر اور خاندان کیلئے دعا میں صرف کیا جائے۔

خدا سے کہیں کہ وہ آپ کے گھر کو معاشرے کیلئے ایک نمونہ بنا میں اور وہ آپ کی مدد کرے کہ جو کچھ آپ اس کورس میں سیکھتے ہیں اُس پر عمل بھی کر سکیں۔

اب اُن طالب علموں کے بارے میں سوچیں جو دنیا میں مختلف زبانوں میں اس کورس کا مطالعہ کر رہے ہیں اور دعا کریں کہ خدا اُن کو برکت دے اور ایسا گھر بنانے میں اُن کی مدد کریں جیسا خدا چاہتا ہے۔

سوالات کے جوابات

9 ب: خدا کے حضور ایک مرد اور عورت کا مستقل تعلق۔

1 شادی۔

10 قانونی، اخلاقی۔

2 آدم کی پسلی سے۔

11 ج: شوہر اور بیوی کے مابین محبت اور رفاقت کا رشتہ۔

3 خدا۔

12 الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

- 4 الف: غلط (آدم نے اُس کا نام رکھا)۔
ب: درست۔
ج: درست۔
- 13 اُن کے ماں باپ اُن سے محبت اور اُن کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔
5 گناہ۔
- 14 ایک، ایک، دو۔
6 بائبل مقدس میں۔
- 15 وہ آیت لکھیں جو آپ نے یاد کی ہے اور اُسے چیک کریں۔
7 الف: سکون۔
و: ایک دوسروں کو سمجھنا۔
ہ: خوشی۔
- 16 ج: خاندان۔
8 آپ کا جواب۔
- 17 وہ جو خوشحال گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں وہ آسانی سے دوسروں کے ساتھ مل جُل کر رہنا سیکھ لیتے ہیں اچھے خاندان اچھے معاشرے بنائے ہیں۔ اچھے معاشرے اچھی اقوام بناتے ہیں۔

شادی سے پہلے

سبق 2

درست اور غلط کے الٹی معیار اسلئے دیئے گئے ہیں تاکہ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بھرپور زندگی بسر کر سکیں۔ ۱۔ کرنٹیوں ۹: ۲۳-۲۷ میں بتایا گیا ہے کہ دوڑ میں دوڑنے والا سخت تربیت میں سے گذرتا ہے تاکہ وہ دوڑ کے لئے جسمانی طور پر مضبوط ہو سکے۔ چونکہ وہ انعام حاصل کرنے کے لئے دوڑتا ہے اسلئے وہ اپنے آپ کو بعض فوری لذتوں سے دور رکھتا ہے تاکہ وہ ایک بڑی لذت حاصل کر سکے۔

مرد اور عورت کے درمیان تعلق میں خدا کے معیاروں کا مقصد لذت سے دور رکھنا نہیں ہے لیکن سب سے بڑی لذت کی جانب انکی رہنمائی کرتا ہے۔ خدا نے انسان کو چند فطری خواہشات کے ساتھ پیدا کیا جن میں سے بعض کی تسکین جنسی ملاپ میں ہوتی ہے لیکن کلام خدا میں تصدیق کی گئی ہے کہ یہ رفاقت صرف شادی کے لئے ہے۔

عام طور پر شوہر اور بیوی جنکی زندگیاں پر ہیہ نگاری اور بے غرضی پڑنی ہوتی ہیں جو شادی سے قبل ایسا چال چلن اپناتے ہیں۔ جو کچھ شوہر اور بیوی بننے سے قبل اخلاقی پابندیوں کو بالائے طاق رکھ کر فوری لذتوں میں پڑ جاتے ہیں وہ ساری زندگی ایسے زخم لئے پھرتے ہیں جو شاید کبھی نہ بھریں۔



اس سبق میں ہم مطالعہ کریں گے کہ جو لوگ خدا کے قوانین کو ہلکا سمجھتے ہیں وہ کس طرح بڑی لذت سے یعنی اس بہتر انعام سے محروم ہو جاتے ہیں جو خدا نے انکے لئے رکھا ہے۔

پیروی کے لئے منصوبہ

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا آپکو شادی کے لئے تیار کرتا ہے

خدا آپ سے پاکیزگی کی توقع کرتا ہے

آپ خدا کے معیاروں پر عمل کر سکتے ہیں

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

ہم وضاحت کر سکیں کہ شادی سے قبل مرد اور عورت کے لئے خدا کا اخلاقی

معیار کیا ہے۔

☆ ان لوگوں کی زندگیوں میں چند ایسے بُرے اثرات کے نام بتائیں جو

اس معیار کو نظر انداز کرتے ہیں۔

☆ اپنے آپ کو پاک رکھنے کے طریقوں کی انجیلی بنیاد پیش کر سکیں۔

خدا آپکو شادی کیلئے تیار کرتا ہے

جب خدانے نسل انسانی کو تخلیق کیا تو اس نے مرد اور عورت کو اپنے کامل

منصوبے کے مطابق بنایا۔ اس نے خاندانی زندگی فراہم کی۔ اس نے انسانی بدن کو اس طرح

تخلیق کیا کہ مردوں اور عورتوں کے جنسی ملاپ سے بچے پیدا ہو سکیں۔

خدانے بچے کے بدن میں نشوونما کا ایسا عمل تخلیق کیا جو اسے وقت آنے پر

بالغ کی ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل بنا سکے۔

جب لڑکے اور لڑکیاں لڑکپن سے جوانی کی جانب بڑھتے ہیں تو انکے بدنوں

میں کئی تبدیلیاں آتی ہیں۔ ان جسمانی تبدیلیوں کے ساتھ نئی دلچسپیاں، جذبات اور

خواہشات پیدا ہوتی ہیں۔ لڑکا لڑکیوں میں دلچسپی لینے لگتا ہے۔ لڑکی لڑکوں کی جانب متوجہ

ہوتی ہے۔ یہ سب غلط نہیں ہے۔ یہ انہیں شادی کے لئے تیار کرنے کے الٰہی منصوبے کا



حصہ ہے۔ ”نروٹاری انکو پیدا کیا“۔ (پیدائش: ۲۷)

تاہم جوانوں کے لئے یہ بات سمجھنا نہایت اہم ہے کہ شادی سے قبل خدا نے انکے لئے چال چلن کے چند معیار مقرر کئے ہیں یعنی ایسے اصولات جنکی پیروی لازم ہے اگر وہ بعد میں ایک خوشحال گھرانہ چاہتے ہیں۔

مشق



1 ایک جوان مرد کی کسی جوان عورت کی جانب کشش گناہ ہے؟ اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔

.....

.....

2 جنسی خواہش ہمیں کس نے دی ہے؟

.....

.....

3 کسے حق حاصل ہے کہ وہ بتائے کہ جنسی خواہش کس طرح استعمال کی جانی چاہیے؟

.....

.....

خدا ہم سے پاکیزگی کی توقع کرتا ہے

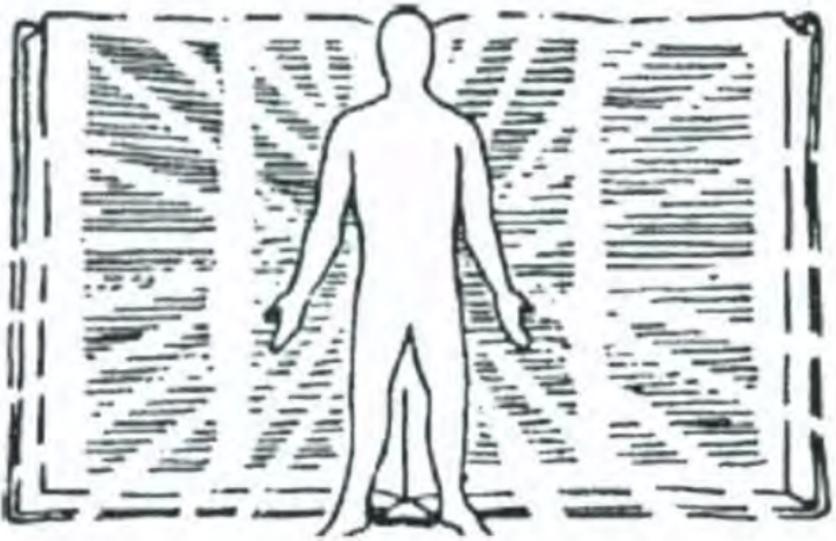
تا کہ خدا آپ میں سکونت کر سکے

خدا چاہتا ہے کہ آپ اپنے بدن کا احترام کریں اور اسے ایسے طریقے سے استعمال کریں جس سے خدا کے نام کو جلال ملے۔ آپ کے لئے لازم ہے کہ آپ مندرجہ ذیل تین وجوہات کی بنا پر اسے جسمانی اور اخلاقی طور پر پاک رکھیں:

☆ تا کہ خدا آپ میں سکونت کر سکے۔

☆ اپنے خاندان کی خاطر۔

☆ اپنی صحت کی خاطر۔



چونکہ آپ خدا کے ہیں اس لئے آپ خدا کی بیکل یا سکونت گاہ ہیں۔ اسکے معنی یہ ہیں آپ پر یہ سنجیدہ ذمہ داری ہے کہ آپ اپنے بدن کو پاک رکھیں کیونکہ خدا کا روح القدس آپ میں بستا ہے۔ (اکرنتھیوں ۳: ۱۶-۱۷) نیز اگرچہ خشیت مسیحی آپ کی دیگر ذمہ

داریاں ہیں مثلاً اپنے خاندان کی جانب اور اپنی صحت کے حوالے سے تاہم آپکی بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ آپ اپنے بدن کو پاک اور صاف رکھیں تاکہ یہ خدا کے بسنے کے لئے ایک مناسب جگہ ہو سکے۔

اپنے آپ کو پاک رکھنا۔ ۱۔ تیمتھیس ۲۲:۵

بائبل مقدس جوان مردوں کو فاحشہ یا حرام کار عورتوں کے پیچھے جانے سے متنبہ کرتی ہے۔ یہ شادی سے باہر جنسی تعلق سے، ہم جنسی یا جنسی بے راہ روی کی دیگر شکلوں سے قطعی طور پر منع فرماتی ہے۔ ۱۔ کرنتھیوں ۶:۱۵۔ ۱۷، ۱۹، بغور پڑھیں۔

جب پاکیزگی کے اصولات کو نظر انداز کیا جاتا ہے تو چند مندرجہ ذیل نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ غیر اخلاقی لوگوں سے اکثر جنسی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ اس سے نہ صرف صحت برباد ہوتی ہے اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ اس سے ایسی مستقل بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو بچوں میں منتقل ہوتی ہیں اور اندھا پن، جسمانی کمزوری یا دیگر سنجیدہ جسمانی معذوریوں کا باعث بنتی ہیں۔

جہاں کہیں حرام کاری کا نتیجہ حمل ہوتا ہے وہاں جوان عورت کو عام ازدواجی تعلق سے باہر بچے کی پرورش کی بڑی سختی برداشت کرنی پڑ سکتی ہے جس میں اسے جائز شادی کے تعلق کا تحفظ حاصل نہیں ہوتا۔ پس اسکا بچہ دونوں والدین کی محبت اور دیکھ بھال سے محروم ہو جاتا ہے۔

مشق



تین وجوہات بتائیں کہ خدا کیوں توقع کرتا ہے کہ آپ پاک ہوں۔

4

.....

.....

.....

بائبل مقدس کی وہ ایک آیت جو پاکیزگی کا حکم دیتی ہے۔

5

الف: ۱۔ کرنتھیوں ۶:۶

ب: ۱۔ تیمتھیس ۲:۵

ج: پیدائش ۳:۱۵

۱۔ کرنتھیوں ۶:۱۵ کے مطابق ایک مسیحی کا بدن کس کا حصہ ہے؟

6

.....

ایک مسیحی گھرانہ بچوں کے لئے کیا چیز فراہم کر سکتا ہے جو شادی سے باہر پیدا

7

ہونے والے بچوں کو حاصل نہیں ہوتا؟

.....

ان دو بیماریوں کے نام بتائیں جو حرام کاری کے نتیجے میں پیدا ہونے والے

8

بچوں میں ہو سکتی ہیں؟

.....

اپنی صحت کی خاطر

یہ نہ سوچیں کہ شادی سے قبل جنسی تعلق کی عدم موجودگی آپ کو نقصان پہنچائے گی۔ خدا کے معیاروں کو قائم رکھنا اپنے آپ کو بدی کی لذتوں سے خوش کرنے سے کہیں اہم ہے۔ بائبل مقدس میں امثال کی کتاب اسکے متعلق چند عمدہ نصیحتیں پیش کرتی ہے۔

امثال ۷: ۱-۲۷ بغور پڑھیں۔

اگرچہ کسی شخص کو قبل از ازدواج جنسی تعلقات سے جنسی بیماریاں نہ لگیں تو بھی صحت پر بعض دیگر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ عورت کے لئے ہمیشہ ایسے حمل کا خدشہ ہو سکتا ہے جو وہ نہ چاہتی ہو۔ اور دونوں کے جذباتی نقصان اور صحت کا وہ نقصان ہے جو گناہ اور خوف کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔ یہ خوف حمل، بات کے کھل جانے، اس معاملے کے دیگر نتائج یا سماجی اصولات یا خدا کے قوانین کی خلاف ورزی کی سزا کا خوف ہو سکتا ہے۔

نیز خدا کی نافرمانی کو اگر توبہ اور روحانی بحالی سے دور نہ کیا جائے تو نتیجہ روحانی بیماری اور بالا آخر روحانی موت ہو سکتا ہے۔ پس اپنی جسمانی، عقلی اور روحانی صحت کے لئے اپنے آپ کو پاک رکھیں۔ ”حرام کاری سے بھاگو..... حرام کار اپنے بدن کا بھی گنہگار ہے“

(۱- کرنتھیوں ۶: ۱۸)۔

مشق



سبق کے اس حصہ میں کون سے گناہ کا ذکر کیا گیا ہے جو بدن کے خلاف ہے؟

9

.....

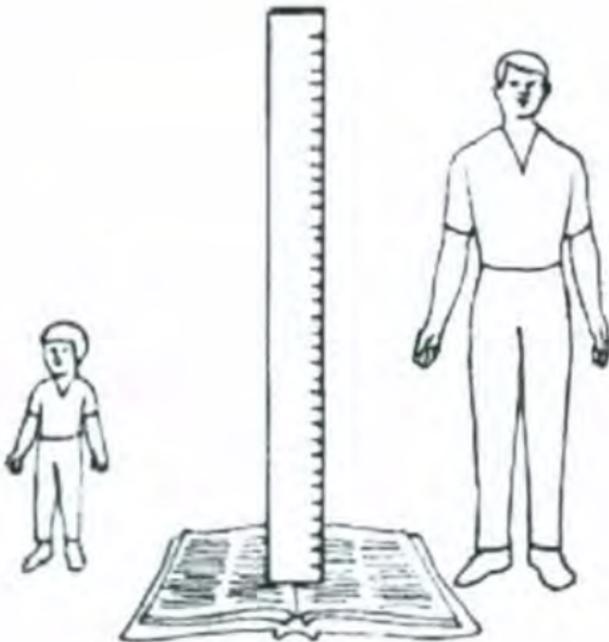
.....

امثال ۷ باب میں پیش کردہ ان تین باتوں کے نام بتائیں جن سے اس شخص کو تشبیہ دی گئی ہے جو حرام کار عورت سے اپنے آپ کو ناپاک کرتا ہے۔

10

قبل از ازدواج جنسی تعلقات کس طرح کسی شخص کی صحت کے لئے خطرے کا باعث بنتے ہیں؟

11



آپ خدا کے معیاروں کو قائم رکھ سکتے ہیں

اپنے جذبات پر قابو رکھنے سے

پرہیزگاری سیکھنا نشوونما کا ایک انتہائی اہم حصہ ہے۔ اگر کوئی بچہ اپنی مرضی نہیں کر سکتا تو شاید اسکے لئے وہ روئے اور چلائے لیکن اس نے سیکھا کہ اسے ایسا نہیں کرنا۔ پرہیزگاری خوشحال شادی کا ایک ضروری حصہ ہے۔ پس خدا ہر ایک شخص کو اسکے لڑکپن کے سالوں میں موقع دیتا ہے کہ وہ یہ خوبی تشکیل دے۔ کلام خدا فرماتا ہے: ”پرہیزگار، متقی شاید..... ہونا چاہیے“۔ (۱۔ تیمتھیس ۲:۳)

خدا کے معیار کو قائم رکھیں

ابلیس جانوروں کو خاص طور پر جنسی باتوں میں آزما تا ہے۔ وہ شدید جنسی خواہشات کا تجربہ کرتے ہیں۔ بڑھتے ہوئے بدن میں ایسے جذبات معمول ہیں لیکن لازم ہے کہ ان پر قابو رکھا جائے۔

ایسا نہ کہیں کہ آپ اپنی خواہشات کو قابو میں نہیں رکھ سکتے۔ خدا نے آپ کو ایک ایسی روح دی ہے جو آپ کو جانوروں سے جدا کرتی ہے۔ آپ کے لئے ضروری نہیں ہے کہ آپ اپنے جذبات کے غلام ہوں۔ خدا نے آپ کو اپنے آپ پر قابو کے لئے مندرجہ ذیل چیزیں دی ہیں:

☆ درست کام کرنے کی سمجھ۔

☆ رہنمائی کیلئے اپنا کلام۔

☆ ضمیر جس کے وسیلہ سے خدا آپ سے ہم کلام ہوتا ہے۔

☆ انتخاب یا فیصلہ کا ارادہ یا طاقت۔

سب سے بڑھکر یہ کہ اگر آپ خدا سے درخواست کریں تو خدا بذات خود آپکی خواہشات پر قابو پانے میں آپکی مدد کریگا۔

”جوانی کی خواہشوں سے بھاگ اور جو پاک دل کے ساتھ خداوند سے دعا کرتے ہیں انکے ساتھ راستبازی اور ایمان اور محبت اور صلح کا طالب ہو“۔
(۲۔ تیمتھیس ۲۲:۲)

مشق



12 اپنی خواہشات پر قابو پانے میں مدد کا بہترین وسیلہ

الف: آپکا ضمیر ہے۔

ب: آپکی عقل ہے

ج: کلام خدا اور خدا کی مدد ہے۔

اپنے خیالات پر قابو پانے سے

گناہ کرنے کی خواہش ہمارے خیالات سے آتی ہے۔ جس قدر زیادہ آپ آزمائش کے بارے میں سوچیں گے اسی قدر خواہش زیادہ مضبوط ہوگی۔ پس آپکو چاہیے کہ اپنے خیالات پر قابو رکھیں۔

”ہاں ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزما یا جاتا ہے۔ پھر

خواہش حاملہ ہو کر گناہ کو جنتی ہے اور گناہ جب بڑھ چکا تو موت پیدا کرتا

ہے“۔ (یعقوب ۱: ۱۴-۱۵)

جو کچھ ہم سوچتے ہیں اسکا بیشتر حصہ ان باتوں سے آتا ہے جو ہم سنتے ہیں۔ پس بدی کی کہانیاں نہ سنیں اور نہ ہی ایسی گفتگو میں حصہ لیں جو آپکو بدکار زندگی کی جانب لے جائے۔ ”اور جیسا کہ مقدسوں کو مناسب ہے تم میں حرام کاری اور کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک نہ ہو“۔ (افسیوں ۵:۳)

آزمائش ان چیزوں سے بھی آتی ہیں جو آپ دیکھتے ہیں۔ ابلیس نے آدم اور حوا کو وہ پھل کھانے کیلئے آزمایا جسکی ممانعت کی گئی تھی۔ اس نے حوا کو آزمایا کہ وہ اسے دیکھے اور سوچے کہ وہ کھانے میں کتنا اچھا ہوگا اور بالا آخر اس نے وہ پھل کھایا اور آدم کو بھی دیا۔ خدا کی نافرمانی پر انہیں سزا دی گئی۔

ابلیس لوگوں کو ایسی چیزیں دیکھنے سے آزما تا ہے جس سے انکی شہوت کو ہولمتی ہے۔ وہ غیر اخلاقی تصاویر، فلموں، جنسی پرستی سے بھری کتب، رقص یا بد اخلاق کپڑوں کو استعمال کر کے لوگوں کو آزما تا ہے۔ ابلیس کو موقع نہ دیں کہ وہ آپکو ان باتوں کے لئے قائل کرے۔

اپنے خیالات پر قابو رکھیں اور انہیں بھٹکنے نہ دیں۔ اگر آپکے ذہن میں کوئی غلط خیال آئے تو اسے اپنے ذہن سے دور کریں۔ کسی اور چیز کے بارے میں سوچیں۔ کوئی ایسا کام کریں جس سے آپ کا ذہن مصروف ہو جائے۔ ”غرض اے بھائیو جنسی باتیں سچ ہیں اور جنسی باتیں شرافت کی ہیں اور جنسی باتیں واجب ہیں اور جنسی باتیں پاک ہیں اور جنسی باتیں پسندیدہ ہیں اور جنسی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں ان پر غور کیا کرو“۔ (فلپیوں ۴:۸)



مشق



13 خیالات کو قابو میں رکھنا کیوں اہم ہے؟

.....
.....

14 ان چیزوں کے نام بتائیں جنہیں ابلیس لوگوں کی آزمائش کیلئے استعمال کرتا ہے۔

.....
.....

آزمائش پر قابو پانے سے

آزمائش پر قابو پانے کے لئے آپ کو دو کام کرنے چاہیں: جس قدر ممکن ہو اس سے بچیں اور جب آزمائش آئے تو اسکے آگے ہتھیار نہ ڈالیں۔ ایسی جگہوں یا حالات میں نہ جائیں جو آپ کو گناہ کے لئے آزمائیں گے۔

مردوں اور عورتوں میں بہت زیادہ قربت آزمائش کا سبب بن سکتی ہے۔ پس دوستانہ رویہ رکھیں لیکن لوگوں سے عزت کا برتاؤ کریں اور ان سے توقع کریں کہ وہ بھی آپ کی عزت کریں۔

شادی سے پہلے کے وقت میں فلموں کے معیاروں کے مطابق نہیں بلکہ خدا کے معیاروں کے مطابق چلیں۔ جس ساتھی کو آپ نے منتخب کیا ہے اسکی عزت کرنا سیکھیں۔ ایسا تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں جو ایک دوسرے کے لئے آپکی عزت کو بڑھائے اور ساتھ ہی ساتھ خدا کو خوش کریں۔ اور ایسی قربت سے گریز کریں جو اس عزت کو بالائے طاق رکھنے اور آپکے جذبات کو بڑھکانے کا باعث بنے۔ صاف ظاہر ہے کہ ایک دوسرے کے بدن کو نامناسب طور پر چھونا آگ سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ پس آزمائش سے بچیں اور ابلیس کو موقع نہ دیں کہ وہ آپ کو ایسی آزادی کے جال میں پھنسائے جو شرمندگی اور روحانی ناکامی کا سبب بنے۔

بائبل مقدس ہمیں یوسف نامی ایک نوجوان شخص کی کہانی سناتی ہے جو خدا سے محبت رکھتا تھا۔ آزمائش سے بھاگ کر اس نے نوجوانوں کے لئے ایک اچھی مثال قائم کی۔ وہ فوطیفار کے گھر میں غلام تھا۔ فوطیفار کی بیوی اسے اپنا محبوب بنانا چاہتی تھی لیکن یوسف نے انکار کیا۔ ایک روز جب وہ اور یوسف گھر میں اکیلے تھے تو اس نے اسے ورغلانے کی پوری کوشش کی۔ یوسف نے کہا، ”میں کیوں ایسی بڑی بدی کروں اور خدا کا گنہگار بنوں؟“۔

جب فوطیفار کی بیوی اصرار کرتی رہی تو یوسف گھر سے بھاگ نکلا اور آزمائش سے بھاگ گیا۔

فوطیفار کی بیوی اس قدر غصہ میں تھی کہ اس نے یوسف پر جھوٹا الزام لگایا اور اسے قید خانہ میں ڈلوادیا۔ خدا نے یوسف کی حفاظت کی، اسے قید خانہ سے رہائی بخشی اور اسے مصر کا وزیر اعظم بنا دیا۔ پس یوسف کے بلند اخلاقی معیار کا اسے بڑا اجر ملا۔ یہ مثال ایک ایسا اصول پیش کرتی ہے جس پر ہم بھروسہ کر سکتے ہیں: خدا ان لوگوں کو برکت دیتا ہے جو اسکے معیاروں پر قائم رہتے ہیں۔

”اس پر وہ تعجب کرتے ہیں کہ تم اسی سخت بد چلنی تک انکا ساتھ نہیں دیتے اور لعن طعن کرتے ہیں۔ انہیں اسی کو حساب دینا پڑیگا جو زندوں اور مردوں کا انصاف کرنے کو تیار ہے“۔ (۱۔ پطرس ۴: ۳-۵)

مشق



- 15 بائبل مقدس کا ایک مرد خدا جس نے ایک عورت کی بد اخلاقی کو رد کرنے کا نمونہ قائم کیا کون تھا؟
- الف: فوطیفار۔
- ب: یوسف۔
- ج: پطرس۔

- 16 اگر آپکے غیر نجات یافتہ دوست اور رشتہ دار اُنکے ایسے کاموں میں جو وہ کرتے

ہیں حصہ نہ لینے پر ہنستے ہیں تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟
(جواب اپنی نوٹ بک میں لکھیں)۔

17 مخالف جنس کے لوگوں کو آپس میں کیسا چال چلن رکھنا چاہیے تاکہ وہ آزمائش سے بچ سکیں؟

الف: حقیقی محبت کا۔

ب: حقیقی محبت میں عزت اور احترام شامل ہے۔

حقیقی محبت سے

حقیقی محبت میں عزت اور احترام شامل ہے۔ پس وہ مرد جو کسی عورت سے حقیقی محبت رکھتا ہے اپنی شخصی خواہشات سے زیادہ اسکی بہتری اور عزت کو اہمیت دے گا۔ حقیقی محبت لڑکی کی عزت کو داؤ پر نہیں لگائے گی نہ ہی اسے شادی سے قبل جنسی تعلقات کی کوشش کرے گی۔ حقیقی محبت پرہیزگاری کا تقاضا کرتی ہے۔

اپنی پرہیزگاری کی قوت میں حد سے زیادہ توقع نہ کریں۔ حکمت کی بات یہ ہے کہ آزمائش سے بچا جائے۔ پس جسمانی جذبات کے اظہار کیلئے شادی تک انتظار کریں۔ بعض مرد چاہتے ہیں کہ عورت انہیں وہ سب کچھ کرنے دے جو وہ چاہتے ہیں اور اس طرح اپنی ”محبت کو ثابت کرنے“۔ یاد رکھیں کہ ایسا مرد جو یہ کرنے کو کہتا ہے حقیقی محبت کے سبب نہیں بلکہ اپنی خود غرضانہ خواہش کے سبب ایسا کرتا ہے۔

آپ جس شخص سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اسکے لئے محبت آپکی مدد کرے گی کہ آپ دوسرے مردوں یا عورتوں کے ساتھ غیر مناسب تعلقات میں شامل نہ ہوں۔

آپ جانتے ہیں کہ اگر آپ اور آپکا ساتھی انتظار کریں اور اپنے آپ کو ایک دوسرے کے لئے پاک رکھیں تو آپ اپنی شادی میں زیادہ خوش ہو گئے۔ پس خوشحال شادی کے لئے آپکے منصوبے آپکی مدد کریں گے کہ آپ حرام کاری سے دور رہیں۔

”چنانچہ خدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو یعنی حرام کاری سے بچے رہو۔ اور ہر ایک تم میں سے پاکیزگی اور عزت کے ساتھ اپنے ظرف کو حاصل کرنا جانے۔ نہ شہوت کے جوش سے اُن قوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتیں۔“
(۱۔ تھسلفیکوں ۳: ۴-۵)

مشق



18 حقیقی محبت میں کیا کچھ شامل ہے؟

19 ۱۔ تھسلفیکوں ۳: ۴-۵ کئی مرتبہ پڑھیں۔ ان آیات میں کس گناہ کا ذکر کیا گیا ہے؟

خدا کی مدد سے

کسی بھی حالات میں آزمائش سے بچنے کیلئے آپکو خدا کی قوت کی ضرورت ہے۔ اپنے خیالات اور کاموں پر قابو رکھنے کے لئے آپکو خدا کی مدد کی ضرورت ہے۔ جب تک آپ کو یہ مدد حاصل نہ ہو، جلد یا بعد ازاں آپکے دل میں موجود گناہ بُرے خیالات کی

صورت میں سامنے آئیگا اور آپکے غلط چال چلن کی جانب لے جائیگا۔ ”کیونکہ بُرے خیال خوزریزیاں۔ زنا کاریاں۔ حرام کاریاں۔ چوریاں۔ جھوٹی گواہیاں۔ بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں“ (متی ۱۵: ۱۹)۔ پس ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ اپنی زندگی خدا کے سپرد کریں۔ اس سے درخواست کریں کہ وہ آپکے سارے گناہ معاف فرمائے اور راست زندگی بسر کرنے میں آپکی مدد کرے۔

یسوع ہم سب کو گناہ کی قوت سے نجات دینے کے لئے آئے۔ کئی لوگ جنگلے لئے اپنی طاقت سے پاک زندگی بسر کرنا ناممکن تھا خدا کی قدرت سے پورے طور پر تبدیل ہوئے ہیں۔ اب وہ پاک اور خوش زندگی بسر کر رہے ہیں۔

نجات پانے کے بعد ابلیس آپکو آزمانے کی کوشش کریگا لیکن کلام خدا کی رہنمائی اور خدا کی قدرت کے وسیلے سے آپ آزمائش پر قابو پا سکتے ہیں۔ ”آئندہ کو اپنی باقی جسمانی زندگی آدمیوں کی خواہشوں کے مطابق نہ گزارے بلکہ خدا کی مرضی کے مطابق“۔
(۱۔ پطرس ۴: ۳)

مشق



کیا خدا کے معیاروں کے مطابق زندگی بسر کرنا ناممکن ہے؟ اپنے جواب کی وضاحت کریں۔

20

.....
.....

21 اس سے قبل کہ خدا را استباز زندگی بسر کرنے میں آپکی مدد کرے آپکے لئے کونسا پہلا قدم اٹھانا لازمی ہے؟

22 ا۔ کرنٹیوں ۶: ۹-۱۱ اور ا۔ بطرس ۳: ۴ کئی مرتبہ پڑھیں۔ اسکے بعد ہر درست بیان کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔

الف: آپکو نجات پانے کی ضرورت ہے تاکہ ابلیس پھر دوبارہ کبھی آپکو آزمانہ سکے۔

ب: جب ہم مدد کے لئے خدا پر بھروسہ کرتے ہیں تب ہی ہم آزمائش پر فتح پاسکتے ہیں۔

ج: چونکہ خدا محبت کا خدا ہے اسلئے کوئی شخص اسکی بادشاہی سے باہر نہیں رہے گا۔



سوالات کے جوابات

12 ج: کلام خدا اور خدا کی مدد ہے۔

1 جی نہیں یہ خدا کے منصوبے کا حصہ ہے تاکہ انہیں شادی کے لئے تیار کیا جاسکے۔

13 آزمائش خیالات سے آتی ہے اور جس قدر آپ اسکے بارے میں زیادہ سوچیں یہ اسی قدر مضبوط ہوتی جاتی ہے۔

2 خدا۔

14 نازیبا تصاویر اور فلمیں، جنسی تعلقات کے بارے میں کتب، رقص، ادویات، غیر مناسب لباس۔

3 خدا۔

15 ب: یوسف۔

4 تاکہ خدا آپ میں سکونت کر سکے، اپنے خاندان کیلئے، اپنی صحت کیلئے۔

16 آپکا جواب۔ میں انکے لئے دعا کرونگا اور خدا سے درخواست کرونگا کہ وہ مجھے بائبل مقدس کے معیاروں کے مطابق زندگی بسر کرنے اور اچھا نمونہ بننے میں میری مدد کرے۔

5 ب: ا۔ تیمتھیس ۲۲:۵

17 عزت کے ساتھ۔

6 لمس کا بدن۔

18 عزت اور احترام۔

7 دونوں والدین کی محبت اور دیکھ بھال۔

19 جنسی حرام کاری۔

8 اندھاپن یا ذہنی کمزوری۔

20 اپنی قوت میں یہ ناممکن ہے۔ خدا کی مدد سے یہ ممکن ہے۔

9 جنسی حرام کاری۔

21 اسے اپنی زندگی دیں۔

10 بیل جو ذبح ہونے کے لئے جاتا ہے، ہرن جو پھندے کی جانب جاتا ہے،

اور پرندہ جو جال کی جانب جاتا ہے۔

22 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: غلط۔

11 ایسا شخص جس کو جنسی بیماری لاحق ہو۔ وہ ایسے تعلقات کے نتیجے میں پیدا

ہونے والا احساس جرم اور خوف جذبات اور صحت کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

سبق 3

ساتھی کا انتخاب

کسی نوجوان کو کب معلوم ہو کہ اس کو درست لڑکی مل گئی ہے جو اسکی بیوی بن سکے؟ ایک نوجوان عورت کس طرح ایک ایسے مرد کا انتخاب کرے جس کے ساتھ وہ اپنی ساری زندگی بسر کر سکے؟ خدا جو سب سے بہتر طور پر درست ساتھی کے انتخاب کی اہمیت کو سمجھتا ہے اس نے وعدہ فرمایا ہے کہ ”خداوند سدا تیری راہنمائی کریگا اور خشک سالی میں تجھے سیر کریگا“۔ (یسعیاہ ۵۸: ۱۱)

دعا اور شادی کے متعلق بائبل مقدس کی تعلیم پر دیا نیا انداز نہ نظر یہ کئی نوجوانوں کو ناخوش فیصلہ کرنے سے بچاتا ہے۔ اس سبق میں ہم زندگی کے متعلق کسی شخص کے رویوں پر اور اسکے کردار کی صفات اور اطوار پر غور کرنے کی اہمیت کا مطالعہ کریں گے۔ نیز الہی اصولات پر مبنی شادیوں سے اور ایسی شادیوں سے جو الہی اصولات کے مطابق نہیں ان سے قابل قدر اسباق بھی سیکھے جائیں گے۔ خدا جانتا ہے کہ کون اسکے بچوں کے لئے درست ہے اور جو لوگ اس اہم فیصلے میں اسکی مرضی کو خلوص دل سے تلاش کرتے ہیں وہ انکی راہنمائی ضرور کرتا ہے۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

چناؤ کی اہمیت

خدا کی رہنمائی

بائبل مقدس کے معیار

شخصی صفات

حالات

باہمی محبت اور قبولیت

خدا کی مرضی کا یقین

یہ سبق آپ کی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ وجوہات پیش کرنا کہ ساتھی کا انتخاب کیوں انتہائی اہم ہے۔

☆ کلام خدا میں دیئے گئے اُصولات کی فہرست پیش کر سکیں جنکی رہنمائی میں جیون ساتھی کا انتخاب کرنا چاہیے۔
☆ ان صفات کی نشاندہی کر سکیں جو کسی ساتھی میں تلاش کرنی چاہیے۔

چناؤ کی اہمیت

اپنے جیون ساتھی کا انتخاب انتہائی اہم ہے۔ کیوں؟ اسکی کئی وجوہات ہیں۔
اول، یہ اس اثر کی وجہ سے اہم ہے جو آپکا ساتھی آپکی زندگی پر مرتب کریگا۔
جس شخص سے آپ شادی کریں گے وہ آپکی زندگی کو ڈھالنے میں آپکی مدد کریگا۔ وہ مرد یا عورت آپکی زندگی کو راستبازی اور آسان کی جانب بھی لے جاسکتا ہے اور گناہ اور دوزخ کی جانب بھی۔ آپکے ساتھی کا روزمرہ اثر یا تو ابدی خوشی کے ہدف کی جانب بڑھنے میں آپکی مدد کریگا یا آپکو خدا سے دور کریگا جو حقیقی خوشی کا واحد ماخذ ہے۔ اپنے جیون ساتھی کا انتخاب خدا سے محبت رکھنے، اسکی خدمت کرنے اور اسکی فرمانبرداری کرنے کو یا تو آسان بنائے گا یا مشکل۔

دوم، یہ انتخاب اسلئے اہم ہے کیونکہ یہ فیصلہ ساری عمر کا ہے۔ مسیحی اس نکتہ نظر سے شادی نہیں کرتے کہ اگر وہ ساتھ نہ چل سکے تو وہ طلاق لے سکتے ہیں۔ اگر آپکو کوئی سائیکل یا کار پسند نہیں ہے تو آپ اسے فروخت کر کے دوسری خرید سکتے ہیں۔ لیکن شوہر یا بیوی کے ساتھ ایسا نہیں کیا جاسکتا۔ بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ شادی ساری عمر تک کے لئے ہے:

”چنانچہ جس عورت کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے شوہر کی

زندگی تک اُسکے بند میں ہے لیکن اگر شوہر مر گیا تو وہ شوہر کی شریعت سے چھوٹ گئی۔“ (رومیوں ۷:۲)

”اُس لئے جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جدا نہ کرے۔“ (مقرس ۱۰:۹)

نہ ہی مسکھی میں آزمائشی شادی نامی کوئی چیز موجود ہے یعنی شادی سے قبل اس غرض سے اکٹھے رہنا تاکہ دیکھا جاسکے کہ وہ آپس میں کس طرح گذر بسر کرتے ہیں۔ خدا کے معیاروں کے مطابق یہ غلط اور غیر اخلاقی ہے۔

چونکہ زندگی بھر کے لئے ایک جیون ساتھی کے انتخاب کا فیصلہ اس قدر اہم ہے اس لئے یہ فیصلہ جلدی میں نہیں کرنا چاہیے۔ ہماری خوش نصیبی یہ ہے کہ کلام خدا اس فیصلے کے لئے چند بنیادی اُصولات پیش کرتا ہے تاکہ شادی خوشحال ہو۔

مشق



1 شوہر یا بیوی کے انتخاب کی اہمیت کی دو وجوہات پیش کریں۔

.....

.....

2 جیون ساتھی کے انتخاب کے لئے بنیادی اُصولات کہاں دیئے گئے ہیں۔

.....

.....

خدا کی رہنمائی

رہنمائی کے لئے خدا کی رضامندی

اگر آپ خدا کے فرزند ہیں تو آپ کو یقین ہونا چاہیے کہ آپ کا آسمانی باپ آپ کے لئے بہترین جیون ساتھی کی خواہش رکھتا ہے۔

خدا نے حوا کو اسلئے تخلیق کیا تاکہ وہ آدم کے لئے ایک ایسی ساتھی ہو جسکی اسے ضرورت ہے۔ خدا آپ کو اور آپکی ضرورت کو جانتا ہے۔ وہ آپ کو آپ سے بہتر جانتا ہے اور وہ اس شخص کو جانتا ہے جو آپ کے لئے بہترین ساتھی ثابت ہوگا۔ وہ آپ سے محبت رکھتا ہے اور آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے۔

پس فیصلہ کرنے سے قبل خاص طور پر خدا سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو اس شخص تک لے جائے جو خدا کی مرضی کے مطابق ہے۔ اسکے بارے میں دعا کریں اور خدا کی رہنمائی پر عمل کرنے کے لئے تیار رہیں۔ ”لیکن اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خدا سے مانگے جو بغیر ملامت کے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔ اسکو دی جائے گی۔“

(یعقوب ۱: ۵)

مشق



جیون ساتھی کا انتخاب کرنے سے قبل آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

3

خدا کس طرح رہنمائی کرتا ہے

خدا کس طرح کسی شخص کو بتاتا ہے کہ اسے کس شخص سے شادی کرنی چاہیے؟
خدا اکثر اپنے فرزندوں کی اس معاملے میں مختلف طریقوں سے رہنمائی کرتا ہے۔ مسیحی کو ان تمام طریقوں سے خدا کی رہنمائی کی توقع کرنی چاہیے۔

اول، جیون ساتھی تلاش کرنے والے کو یقین ہونا چاہیے کہ یہ بائبل مقدس کے اُصولات کے مطابق ہے۔ دوسری قابل غور بات یہ ہے: کیا دونوں ساتھیوں کی شخصیات خوبیاں انہیں ایک دوسرے کے لئے موزوں بناتی ہیں؟ سوم، حالات ایسے ہونے چاہیں جو انکی شادی کو ممکن بنائیں۔ انہیں تمام باہمی محبت اور قبولیت ہونی چاہیے۔ نیز انہیں خدا کی مرضی کا یقین ہونا چاہیے۔

مشق



4 ان پانچ طریقوں کو زبانی یاد کریں جنہیں خدا جیون ساتھی کے انتخاب میں رہنمائی کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اسکے بعد انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

بائبل مقدس کے معیار

سب سے اولین اور اہم ترین بات یہ ہے کہ خدا اپنے کلام کے وسیلہ سے رہنمائی کرتا ہے۔ بائبل مقدس میں اس نے آپکی پیروی کے لئے چند اُصولات دیئے ہیں۔ آپکو یقین ہونا چاہیے کہ اسکی رہنمائی کلام خدا کے خلاف نہیں ہو سکتی۔ ان میں سے دو

اصولات یہ ہیں: ۱) مسیحی سے شادی کریں (۲) یقین کر لیں کہ آپ متفق ہیں

مسیحی سے شادی کریں

جو لوگ پہلے ہی سے اپنے گھر بنا چکے ہیں وہ اپنے ساتھیوں کی جانب خواہ وہ مسیحی ہوں یا غیر مسیحی اخلاقی فرائض رکھتے ہیں۔ لیکن اگر آپ غیر شادی شدہ اور مسیحی ہیں تو آپ کو یقین ہونا چاہیے کہ خدا یہ نہیں چاہتا کہ آپ کسی غیر مسیحی سے شادی کریں۔

”بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو کیونکہ راستبازی اور بے

دینی میں کیا میل جول؟ یاروشنی اور تارکی میں کیا شراکت؟“

(۲ کرنتھیوں ۶: ۱۴)۔

بائبل مقدس میں ہم دو جوانوں کے بارے میں جن سے بہت توقعات وابستہ تھیں پڑھتے ہیں جنہوں نے ایسی بیویوں سے شادی کرنے کی غلطی کی جو خدا پر ایمان نہیں رکھتی تھیں۔ یہ مرد سمون اور سلیمان تھے۔ سمون ایک ایسی عورت کیلئے کشش رکھتا تھا جو اس کے مذہب کی نہیں تھی۔ اسکے والدین نے اسے نصیحت کی کہ وہ اپنے لوگوں میں سے کسی عورت سے شادی کرے لیکن اس نے انکی نہ سنی۔ اسکی پہلی شادی آغاز ہی سے سخت ناکامی کا شکار ہوئی۔ لیکن پھر بھی اس نے خدا کے معیاروں کی پیروی نہ کی دوسری غیر ایماندار عورت کے ساتھ اسکے تعلقات شخصی المیہ اور موت کا سبب بنے۔ سلیمان بادشاہ بھی فرعون کی بیٹی سے جو غیر ایماندار تھی شادی کرنے کے سبب خدا سے دور ہو گیا (۱۔ سلطین ۱: ۱۰)۔ اور اس بڑی غلطی کے سبب اس سے کئی غیر ایماندار بیویوں سے شادی کی اور بت پرستی کی حمایت کی یہ ایک ایسا کام تھا جس سے اسکی سلطنت پر خدا کا غضب نازل ہوا (۱۔ سلطین ۱۱: ۱)۔ پس اپنی دوستی میں ہوشیار رہیں۔ جنس مخالف میں ہمیشہ کشش پائی جاتی ہے۔

اپنے آپ کو غیر نجات یافتہ شخص کے ساتھ قربت کے تعلقات میں وابستہ نہ کریں۔ اپنے قریبی دوست مسیحیوں میں سے چنیں۔ اہلیس کو اجازت نہ دیں کہ وہ غیر ایماندار سے شادی کے سبب خدا کی مرضی سے گمراہ کرے اور آپکی زندگی برباد کرے۔

مشق



5 ان دو مردوں کے ناموں کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جنہوں نے خدا کی خدمت نہ کرنے والی عورت سے شادی کے سبب مصیبت اٹھائی۔

الف: ابرہام ج: نوح
ب: سلیمان و: سمون

6 ۲۔ کرنتھیوں ۶: ۱۴ زبانی یاد کریں اسکے بعد یہ آیت کسی کو زبانی سنائیں۔

7 مسیحی کے لئے ۲ کرنتھیوں ۶: ۱۴ میں کیا پیغام پایا جاتا ہے؟

یقین کر لیں کہ آپ متفق ہیں

جس شخص سے آپ شادی کرنا چاہتے ہیں اسکا صرف مسیحی ہونا کافی نہیں ہے۔ یائیل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ آپکا گھر انا اس وقت تک خوشحال نہیں ہو سکتا جب تک آپ بعض چیزوں پر متفق نہ ہوں۔

مذہبی اختلاف گھر کو بہت ناخوش کر سکتا ہے۔ آپکو اور آپکے ساتھی کو اس بات

پرا اتفاق کرنا چاہیے کہ خدا کو آپکی زندگی میں کیا اہمیت حاصل ہوگی، آپ کس طرح اسکی خدمت کریں گے، آپ کونسی کلیسیا میں جائیں گے، اور آپ اپنے بچوں کو کونسی مذہبی تربیت دیں گے۔ تعلیمی فرق بعض اوقات کسی گھر کو منقسم کر سکتے ہیں۔ اگر شوہر اور بیوی مختلف کلیسیاؤں میں جائیں تو وہ گھر کے لئے مناسب نہیں ہے۔

کوئی دو اشخاص کامل طور پر ایک دوسرے سے متفق نہیں ہونگے۔ آپکو یہ توقع نہیں کرنی چاہیے۔ لیکن شوہر اور بیوی کو بنیادی باتوں پر اتفاق کرنا چاہیے۔

کیا آپ اور وہ شخص جس سے آپ شادی کرنا چاہتے ہیں اپنے گھر کیلئے خدا کے معیاروں پر، بچوں کی تربیت پر، شوہر اور بیوی کی ذمہ داریوں پر، روپے پیسے کے انتظام پر اتفاق کرتے ہیں؟ اگر نہیں تو ہوشیار رہیں۔ آپ مصیبت کی جانب بڑھ رہے ہیں۔

یہ اسباق خوشحال گھرانے کی جانب آپکی مدد کریں گے جب آپ دونوں کلام خدا کی ہدایات کا مطالعہ کریں گے اور ان معیاروں پر اتفاق کریں گے جو خدا اپنے کلام میں پیش کرتا ہے۔

مشق



8 اپنی نوٹ بک میں کم از کم چار باتوں کے نام بتائیں جنکے بارے میں آپکو اور آپکے متوقع جیون ساتھی کو اتفاق کرنا چاہیے۔

9 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: اگر شوہر اور بیوی مسیحی ہیں تو ہم فرض کر سکتے ہیں کہ انکا گھر خوشحال ہوگا۔

- ب: وہ مرد اور عورت جو مسکمی گھر بنانا چاہتے ہیں انہیں بنیادی اصولات پر اتفاق کرنا چاہیے۔
- ج: مسکمی شوہر اور بیوی کے لئے ہر بات پر کامل اتفاق ممکن ہے۔
- د: یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ شوہر اور بیوی گھر کے لئے بائبل مقدس کے معیاروں پر اتفاق کریں۔

10 آپ کے خیال میں ایسے جوڑے کے لئے جو شادی کے خواہشمند ہیں بنیادی اصولات پر اتفاق کرنے کا کونسا وقت بہترین ہے؟

الف: شادی کے پہلے سال۔

ب: منگنی کے بعد۔

ج: منگنی سے پہلے۔

شخصی خوبیاں

خوبیوں کی اہمیت

آپ جس مرد یا عورت سے شادی کرنا چاہتے ہیں اس میں کونسی خوبیاں ہونی چاہیے؟ بعض جوان مرد کہتے ہیں: ”جس لڑکی سے میں شادی کروں اسے خوبصورت، باصلاحیت اور تعلیم یافتہ ہونا چاہیے۔ اس کا تعلق اہم اور امیر گھرانے سے ہونا چاہیے۔“ ان میں سے بعض باتیں اچھی ہیں لیکن ان میں سے کوئی بات کامیاب شادی کی ضمانت نہیں ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ایسی جوان عورت جو خوبصورت ہے شاید اپنی حسن کی وجہ سے مغرور اور تکبر کرنے والی ہو۔ شاید وہ شادی کے بعد بھی مردوں کو کھینچنے کے لئے

اپنی خوبصورتی کا استعمال کرے۔

امیر گھرانے کی لڑکی کسی نوجوان شخص سے جس نے حال ہی میں نوکری شروع کی ہے توقع کر سکتی ہے کہ وہ اسکے لئے کئی ایسی چیزیں فراہم کرے جو اسکی بساط سے باہر ہیں۔

خوبصورتی، تعلیم اور اچھا سماجی رتبہ کا آمد ہو سکتے ہیں لیکن کئی خوبیاں ان سے اہم ہیں مثلاً کردار، ایک جیسی دلچسپیاں، اچھی عادات اور اچھی صحت۔

مشق



ایسی دو خوبیوں کے نام لکھیں جو ضروری نہیں کہ خوشحال شادی کا باعث بنیں۔

11

شخصی کردار

آپ اپنی ساری زندگی کس قسم کے شخص کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں، خوشگوار یا بڑبڑانے والا؟ دوستانہ رویے کے مالک یا جھگڑالو؟ صبر کرنے والا یا آسانی سے غصے میں آنے والا؟ مہربان یا حاکمانہ طبیعت کا مالک؟ معاف کرنے والا یا غصہ کو دل میں رکھنے والا؟ مددگار یا بے جانتا شخص کرنے والا؟ سخاوت کرنے والا یا خود غرض؟ بھروسہ کرنے والا یا شکلی؟ کیا آپ اچھی شہرت رکھنے والے شخص کی تلاش میں ہیں یا قابل اعتراض شہرت رکھنے والے شخص کی تلاش میں؟ کیا آپ کسی ایسے شخص کی تلاش میں ہیں جو ہمیشہ دیا نیتدار ہو یا جو آپ کو دھوکہ دے؟ کیا آپ محنتی کی تلاش میں ہیں یا ست شخص کی؟ ثابت قدم

شخص کی یا ایسے شخص کی جو آسانی سے حوصلہ شکن ہو جائے؟ قابلِ بھروسہ یا ناقابلِ بھروسہ؟ کردار بچپن سے بنا اور ترقی کرتا ہے۔ پس وہ گھر جس میں آپکا متوقع جیون ساتھی رہتا ہے آپکو بتا سکتا ہے کہ وہ کس قسم کا ہے۔ یہ مشہور اقوال اکثر درست ہوتے ہیں کہ ”جیسا باپ ویسا بیٹا“ ”جیسی ماں ویسی بیٹی“۔ بچہ اکثر اپنے باپ یا ماں کے نمونے کی پیروی کرتا ہے۔

تاہم خدا کا فضل مسیحی کی مدد کر سکتا ہے کہ وہ اپنے طور طریقے بدل سکے خواہ اسکے گھر کی تربیت کیسی بھی کیوں نہ ہو۔ نیز بعض ایسے لوگ بھی ہیں جنکا تعلق نہایت اچھے گھرانوں سے تھا لیکن انہوں نے اپنے والدین کے نیک نمونے کی پیروی کرنے سے انکار کیا۔ پس گھر بعض خوبیوں کی تلاش میں آپکی مدد کر سکتا ہے لیکن کسی شخص کے کردار کا اندازہ پورے طور پر اسکے گھرانے سے نہیں لگایا جا سکتا۔

مشق



12 اپنی نوٹ بک میں ایسی خوبیوں کی فہرست بنائیں جو آپ اپنے ہونے والے شوہر یا بیوی میں دیکھنا چاہتے ہیں۔

13 اب اپنے آپ کو اس فہرست کے مطابق چیک کریں جو آپ نے بنائی ہے۔ ان خوبیوں کے سامنے جو آپکا بیان کرتی ہیں انکے سامنے ”اچھا“ اور جن خوبیوں کو پیدا کرنے کی آپکو ضرورت ہے انکے سامنے ”کمزور“ لکھیں۔ خدا سے دعا کریں کہ وہ ایسی خوبیاں تشکیل دینے میں آپکی مدد کریں جو اچھے شوہر یا بیوی کے لئے ضروری ہیں۔

اچھی عادات

عادات کو توڑنا مشکل ہے۔ اگر کسی شخص میں ایسی خوبیاں ہیں جو آپ کو بُری لگتی ہیں تو یہ نہ سوچیں کہ شادی کے بعد حالات ٹھیک ہو جائیں گے۔ یہ قول یاد رکھیں ”کبھی کسی شخص کو درست کرنے کے لئے اس سے شادی نہ کریں“۔ یہ نہ سوچیں کہ آپ اپنی بیوی یا شوہر کو اپنے چال چلن کے مطابق ڈھال لیں گے۔

حقیقی محبت شوہر اور بیوی کو ابھارے گی کہ وہ ایک دوسرے کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالیں اور ان باتوں کو نظر انداز کریں جو اہم نہیں ہیں۔ نیز اہم باتوں میں انہیں ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔ لیکن اندھا دھند یہ سوچے بغیر کہ آپ کے متوقع جیون ساتھی میں کیسی عادات ہیں شادی کے بندھن میں داخل نہ ہوں۔ یہ آپ کو اسکے کردار کے متعلق بہت کچھ بتائیں گے اور آپ جان سکیں گے کہ مستقبل میں کن باتوں کی توقع کی جاسکتی ہے۔

کیا وہ شخص صفائی پسند ہے یا گندہ رہتا ہے؟ کیا وہ بااخلاق ہے یا بعض اوقات بے ادبی سے پیش آتا ہے؟ کیا وہ ظاہری رکھ رکھاؤ کا قائل ہے یا اس معاملے میں لاپرواہ ہے؟ کیا وہ شخص ہر وقت بولتا رہتا ہے یا دوسروں کی باتوں کو بھی دلچسپی سے سنتا ہے؟ کیا وہ خدا اور کلیسیا کی ذمہ داریوں کو سنجیدگی سے لیتا ہے؟ وہ اپنے بھائیوں، بہنوں اور والدین سے کیسا برتاؤ کرتا ہے؟

مشق



مندرجہ ذیل مشقوں کے لئے اپنی نوٹ بک استعمال کیجیے۔

14 ایسی اچھی عادات کی فہرست تیار کریں جو آپ اپنے جیون ساتھی میں دیکھنا چاہتے ہیں۔

15 چند ایسی عادات کی فہرست تیار کریں جو آپ کے خیال میں خوشحال شادی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔

اپنے آپ کو ان فہرستوں کے مطابق جانچیں اور اپنے اور اپنے متوقع جیون ساتھی کے لئے دعا کریں۔

مشترک دلچسپیاں اور شخصیتیں

کیا آپ اپنی ساری زندگی ایک ایسے شخص کے ساتھ بسر کرنا چاہیں گے جو ان باتوں میں دلچسپی نہیں رکھتا جو آپ کے لئے اہم ترین ہیں؟ ایسے شوہر اور بیوی جو ایک جیسی باتوں میں دلچسپی رکھتے ہیں ان میں بہت سے باتیں مشترک ہیں اور انکے لئے زیادہ امکان ہے کہ انکا گھر خوشحال ہوگا۔

بعض اوقات مخالف خوبیاں اچھی ہوتی ہیں وہ ایک دوسرے کی کمی پوری کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر ایسا شخص جو بہت باتیں کرتا ہے ایسے شخص کے ساتھ زیادہ خوش رہیگا جو خاموش طبع ہے اور اچھی طرح بات کو سنتا ہے۔ مثال پرست، تخلیقی لیکن غیر عملی شخص کو عملی شخص کے توازن کی ضرورت ہے۔

تاہم اگر شوہر اور بیوی انتہائی مختلف شخصیتوں کے مالک ہیں تو انکے لئے ایک دوسرے کے ساتھ گزارا بہت مشکل ہوگا۔ اگر کوئی نوجوان ترقی کی خواہش رکھتا ہے، محنتی اور سرگرم ہے تو اسکے لئے ست، کم ذہن اور ست بیوی کے ساتھ گزارا کرنا مشکل ہوگا۔

حواکو آدم کی موزوں مددگار ہونے کے لئے تخلیق کیا گیا۔ خدا چاہتا ہے کہ آپکا جیون ساتھی آپکے لئے موزوں ہو جو خاص طور پر آپکے لئے بنایا گیا ہے۔ آپکو اس قدر ایک دوسرے کی مانند ہونا چاہیے کہ آپ اچھی طرح ایک دوسرے کے ساتھ چل سکیں اور اس قدر مختلف ہونا چاہیے کہ آپ متوازن گھر قائم کر سکیں۔

مشق



مندرجہ ذیل سوالات کے لئے اپنی نوٹ بک استعمال کریں۔

16 ایسی سرگرمیوں کی فہرست بنائیں جن میں آپ دلچسپی لیتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ آپکا جیون ساتھی ان میں بہت زیادہ دلچسپی نہ رکھتا ہو لیکن اگر وہ انکے مخالف ہے تو یہ آپکے لئے رکاوٹ کا باعث بن سکتا ہے۔

17 چند ایسی باتوں کی فہرست بنائیں جنکے بارے میں آپ بات کرنا چاہتے ہیں۔ جس شخص سے آپ شادی کرنا چاہتے ہیں کیا وہ ان موضوعات کے بارے میں بات کریگا؟

اچھی صحت

اچھی صحت نہ صرف گھر کی خوشی کے لئے اہم ہے بلکہ یہ بچوں کے لئے بھی اہم ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچے صحت مند اور مضبوط ہوں نہ کہ موروثی جسمانی یا ذہنی بیماری کے سبب معذور پیدا ہوں۔ کئی ممالک میں شادی سے قبل طبی معائنہ اور صحت کا سرٹیفکیٹ ضروری ہوتا ہے۔ یہ آپ کے اور آپ کے بچوں کے تحفظ کے لئے ہے۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ صحت کامل ہونی چاہیے۔ بعض جسمانی معذور لوگوں نے اپنی معذوریوں پر قابو پانا سیکھا ہے اور وہ اچھے شوہر، بیویاں اور والدین ثابت ہو رہے ہیں۔ اچھی صحت اہم ترین خوبی نہیں ہے لیکن اس پر غور ضرور کرنا چاہیے۔ اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں کیا وہ میرے بچوں کی اچھی ماں ثابت ہوگی؟ یا وہ میرے بچوں کے لئے ایک اچھا والد ثابت ہوگا؟ یقیناً کسی مرد کو ایسی لڑکی سے شادی کی توقع نہیں کرنی چاہیے جو ابھی مناسب عمر اور شادی کے لئے جسمانی ترقی کی حالت تک نہیں پہنچی۔

مشق



آپ کے جیون ساتھی کی جسمانی اور ذہنی صحت کیوں ضروری ہے؟

18

.....

.....

حالات

ہم ذکر کر چکے ہیں کہ خدا اکثر حالات کے ذریعہ رہنمائی کرتا ہے۔ بائبل مقدس میں محبت کی کئی کہانیاں اسکی مثال پیش کرتی ہیں۔ روت نے واحد اور برحق خدا کی پیروی کے لئے اپنے خاندان اور گھر کو چھوڑا۔ وہ بیت اللحم کے کھیتوں میں اناج چننے گئی اور اسکا گذر بو عز کے کھیتوں میں سے ہوا۔ خدا نے وہاں تک اسکی رہنمائی کی تھی۔ بو عز اس سے ملا اور اس نے روت میں وہ سب خوبیاں دیکھیں جو وہ ایک بیوی میں چاہتا تھا۔ انکی شادی میں رکاوٹیں موجود تھیں لیکن خدا نے سب کچھ ٹھیک کر دیا۔ ہر ایک نے تعاون کیا اور انکی شادی ہوئی۔

روت کی رہنمائی کے لئے خدا نے جس طریقے سے حالات کو استعمال کیا وہ بڑوں اور زیادہ تجربہ کار لوگوں کی نصیحت کو سننا تھا۔ اس نے نومی کی نصیحت پر عمل کیا اور جیسا اس نے کہا تھا ویسا ہی کیا۔ آج خدا اکثر والدین، پاستروں اور بزرگ مسیحیوں کی نصیحت کو استعمال کرتا ہے تاکہ وہ خدا کی مرضی جاننے میں نوجوانوں کی مدد کر سکیں۔

اضحاق اور ربتہ کی محبت بو عز اور روت کی محبت سے بہت مختلف تھی۔ انہوں نے اس وقت تک ایک دوسرے کو نہیں دیکھا تھا جب تک ربتہ شادی کے لئے اسکے پاس نہ آئی۔ ابرہام نے اپنے نوکر کو بھیجا تھا تاکہ وہ اسکے بیٹے کے لئے ایک بیوی ڈھونڈے۔ اس نوکر نے خدا سے دعا کی کہ وہ اسکی رہنمائی کرے اور ہم یقین کر سکتے ہیں کہ اس وقت ابرہام اور اضحاق بھی دعا کر رہے تھے۔

خدا نے دعا کا جواب دیا اور ربتہ کو عین اس جگہ لے آیا جہاں وہ نوکر دعا کر رہا تھا۔ جوں جوں اسکی واقفیت ربتہ اور اسکے خاندان سے ہوئی نوکر نے دیکھا کہ ربتہ میں وہ

خوبیاں موجود ہیں جو اسے اسحاق کے لئے اچھی بیوی بنائیں گی۔ سارا خاندان جانتا تھا کہ خدا رہنمائی کر رہا ہے اور انہوں نے اس بات کی اجازت دی کہ ربقہ اسحاق سے شادی کرے۔ انہوں نے ربقہ سے پوچھا کہ کیا وہ اس نوکر کے ساتھ جانا چاہتی اور اسحاق کی بیوی بننا چاہتی ہے۔ اس نے ہاں کی اور اسحاق کے گھر تک کا طویل سفر کیا۔ انہوں نے ایک دوسرے سے محبت رکھی اور انکی شادی بڑی خوشحال ثابت ہوئی۔

وہ گھر جہاں والدین شادی کا فیصلہ اور انتظامات کرتے ہیں انہیں دعا کرنی اور خدا کی رہنمائی کے لئے درخواست کرنی چاہیے۔ وہی خدا جس نے حالات کے ذریعہ رہنمائی کی اور اسحاق اور ربقہ کو اکٹھا کیا وہ آج بھی دعا کا جواب دیتا ہے۔

مشق



دو ایسے جوڑوں کے نام بتائیں جنکو خدا نے حالات کے وسیلہ سے اکٹھا کیا۔

19

باہمی محبت اور قبولیت

کوئی شادی شوہر اور بیوی کے درمیان سچی محبت کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتی باہمی محبت شوہر اور بیوی کو یہ احساس بخشتی ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ہیں۔ یا انہیں یہ خواہش بخشتی ہے کہ وہ ایک دوسرے کو خوش کریں، اور جہاں کہیں تبدیلی کی ضرورت ہے اس

میں ایک دوسرے کی مدد کریں۔ محبت دونوں کو کسی بھی چیز سے بڑھکر اکٹھا کرتی ہے۔
 محبت جنسی تعلق یا جسمانی کشش سے کہیں بڑھکر ہے۔ سچی محبت میں ایک
 دوسرے کی عزت، احترام، ایک دوسرے کو سراہنا اور ایک دوسرے کا خیال رکھنا شامل ہے
 اگر آپ کو اپنے جذبے کے بارے میں یقین نہیں ہے تو اس کے متعلق دعا کیجیے۔ اپنے
 والدین یا بڑے مسیحیوں سے اسکے بارے میں بات چیت کریں۔

اگر ربقہ اور اسحاق کی مانند شادی خاندان کا فیصلہ ہو تو ایسے حالات میں کیا کیا
 جاسکتا ہے؟ جب تک ایک دوسرے کو جاننے کا موقع نہ ہو اس سے پہلے کوئی گہری بات
 محبت قائم نہیں ہو سکتی۔ لیکن کم از کم دونوں کو چاہیے کہ شادی سے قبل ایک دوسرے کو قبول
 کرنے کے لئے تیار ہوں۔ محبت کو قائم کیا جاسکتا ہے اور ایسا کرنا لازم ہے۔ خدا ہر قسم کی سچی
 محبت کا ماخذ ہے اور وہ اس شخص کے دل میں آپکے لئے محبت پیدا کریگا۔

”تب انہوں نے ربقہ کو بلا کر اس سے پوچھا کیا تو اس آدمی کے ساتھ جائیگی؟
 اس نے کہا جائیگی..... اور اسحاق ربقہ کو اپنی ماں کے ڈیرے میں لے گیا۔ تب
 اس نے ربقہ سے بیاہ کر لیا اور اس سے محبت کی.....“

(پیدائش ۲۴:۵۸، ۶۷)

صاف ظاہر ہے کہ ہم خدا کے معیاروں کے مطابق شادی کرنے کی بات کر
 رہے ہیں۔ اگر آپ مسیحی ہیں تو آپ کو کسی ایسے شخص سے شادی قبول نہیں کرنی چاہیے جو مسیحی
 نہ ہو خواہ آپ ایک دوسرے کی جانب کشش بھی کیوں نہ محسوس کرتے ہوں۔

مشق



20 اس محبت کی کوئی خوبیاں ہیں جو شادی کی بنیاد ہے؟

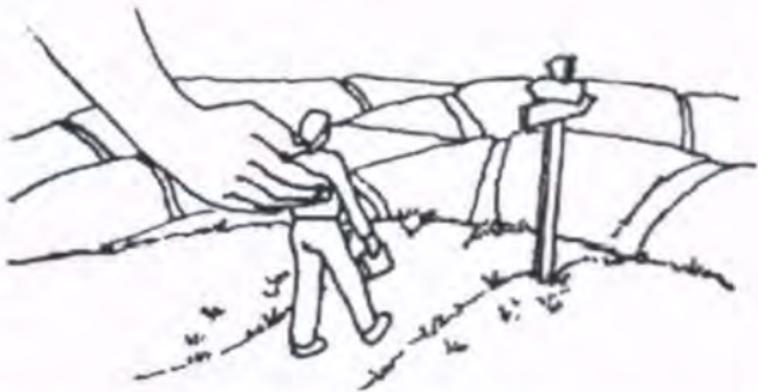
اگر آپ کسی شخص سے شادی کے بارے میں سوچ رہے ہیں تو اپنے جذبات کو اس فہرست سے جانچیں۔ کیا یہی کچھ آپ محسوس کرتے ہیں؟ کیا دوسرا شخص بھی آپ کے بارے میں ایسا ہی محسوس کرتا ہے؟

دعا کریں کہ آپ ایسی کشش سے دھوکہ نہ کھائیں جو حقیقی محبت نہیں ہے۔ اپنی زندگی کے اس اہم وقت میں خدا کی رہنمائی کی درخواست کریں۔

خدا کی مرضی کا یقین

خدا کی رہنمائی کسی خاص مکاشفے سے نہیں بلکہ کئی طریقوں سے ملتی ہے جنکا ہم ذکر کر چکے ہیں مثلاً کلام خدا کے معیار، درست خوبیاں، حالات، باہمی محبت اور قبولیت اور خدا کی مرضی کا یقین۔

یہ یقین دعا میں اس مطالعہ کے متعلق اطمینان کے احساس اور بھروسے سے حاصل ہو سکتا ہے کہ یہ درحقیقت خدا کی مرضی ہے۔ یہ ایک طرفہ نہیں ہونا چاہیے۔ مرد اور عورت دونوں کو اس کے بارے میں دعا کرنی چاہیے اور دونوں کو یقین ہونا چاہیے۔ خدا کی رہنمائی ایک عرصہ پر بھی محیط ہو سکتی ہے۔ خدا کی مرضی کا یقین دوسرے



طریقوں سے خدا کی رہنمائی سے قبل یا بعد میں حاصل ہو سکتا ہے۔ یہ عین ممکن ہے کہ یہ یقین ایک ساتھی کو دوسرے سے پہلے حاصل ہو جائے۔ جلد بازی نہ کریں۔ اپنے جذبے کو خدا کی رہنمائی کے دوسرے طریقوں سے آزمائیں۔

اگر کسی شخص میں وہ تمام خوبیاں نہیں ہیں جنکی آپ تلاش میں ہیں تو پریشان نہ ہوں۔ شاید دوسرے شخص کی فہرست میں آپ میں بھی چند خوبیوں کی کمی ہو۔ جسے بھی فیصلہ کرنا ہے اسے ان خوبیوں کی تلاش کرنی چاہیے جو خوشحال مسیحی شادی کے لئے ضروری ہیں۔ نیز ساتھ ہی ساتھ آپکو اپنے کردار میں وہ خوبیاں پیدا کرنی چاہیے۔

خدا آپکو برکت دے اور اس شخص تک آپکی رہنمائی کرے جو اسکی مرضی میں

آپکے لئے بہترین ہے۔

مشق



جیون ساتھی کے انتخاب میں خدا کی رہنمائی حاصل ہوتی ہے

21

الف: کئی طریقوں سے۔

ب: خاص مکاشفہ سے



سوالات کے جوابات

- 11 کہ (کوئی دو) خوبصورتی، تعلیم، سماجی حیثیت۔
- 1 اس اثر کے سبب سے جو آپکا جیون ساتھی آپکی زندگی پر ڈالے گا۔ یہ فیصلہ ساری زندگی کے لئے ہے۔
- 12 آپکا جواب۔
- 2 کلام خدا میں۔
- 13 آپکا جواب۔
- 3 دعا کریں اور رہنمائی کے لئے خدا سے درخواست کریں۔
- 14 آپکا جواب۔
- 4 اپنا جواب سبق سے ملائیں۔
- 15 آپکا جواب۔
- 5 ب: سلیمان۔
و: سمون۔

- 16 آپکا جواب۔
- 6 کسی جواب کی ضرورت نہیں۔
- 17 آپکا جواب۔
- 7 مسکھی کو مسکھی ہی سے شادی کرنی چاہیے۔
- 18 گھر کی خوشی کے لئے اور بچوں کے لئے۔
- 8 اپنا جواب سبق سے ملائیں۔
- 19 بو عزا اور روت، اسحاق اور ربیعہ۔
- 9 الف: غلط۔
ب: درست۔
ج: غلط۔
د: درست۔
- 20 عزت، احترام، سہرا ہنا، خیال رکھنا۔
- 10 میں کہونگا
- ج: مسکھی سے قبل تاکہ یا تو اختلاف ختم ہوں یا رشتہ ختم کر دیا جائے۔
- 21 الف: کئی طریقوں سے۔

کاروباری دنیا میں کسی بھی شراکت میں داخل ہونے سے قبل بڑی منصوبہ بندی اور تیاری کی جاتی ہے۔ فریقین حتمی سمجھوتہ کرنے سے قبل اس بات کا یقین کر لیتے ہیں کہ یہ شراکت اطمینان بخش اور منافع بخش ثابت ہوگی۔

شادی انتہائی قربت کی شراکت میں داخل ہونے والے دو ناکامل لوگوں کے لئے خدا کا عظیم تحفہ ہے۔ لیکن باہمی اطمینان کے تعلق کے یقین کے لئے شادی سے قبل کے وقت کے دوران بہت منصوبہ بندی اور تیاری کی ضرورت ہے۔

بعض اوقات دو محبت کرنے والے لوگوں کے لئے یہ بات اچانک وارد ہوتی ہے کہ انکے درمیان اختلافات ہونگے۔ ان اختلافات کو دریافت کرنے اور انہیں طے کرنے کا بہترین وقت شادی سے پہلے ہے۔ اس سبق میں ہم ایسے طریقوں کا مطالعہ کریں گے جن کے ذریعہ جوڑے شادی کی تیاری کرتے ہیں۔ نیز ہم ایسے مواقعوں کا مطالعہ کریں گے جن سے وہ ایک دوسرے کو بہتر طور پر جان سکتے ہیں۔ پھر ہم دیکھیں گے کہ انکی زندگیاں منگنی کے وقت کے دوران کس طرح خدا کے لئے جلال کا باعث ثابت ہو سکتی ہیں۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

شادی کے لئے تیاری

منگنی کی رسومات

شادی

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ منگنی کے وقت کے دوران خدا کو جلال دینے کے خاص طریقوں کے نام

بتائیں۔

☆ چند ایسے مسائل پر بحث کر سکیں جو منگنی کی رسومات کے نتیجہ میں پیدا ہو

سکتے ہیں۔

☆ شادی کے قانونی تقاضوں اور مذہبی رسم میں فرق کر سکیں۔

شادی کے لئے تیاری

اس سوال کا انحصار کہ دو لوگوں کو کب شادی کرنی چاہیے حالات پر ہے۔ یقیناً دونوں کو عمر میں اتنا ہونا چاہیے کہ وہ شادی کی ذمہ داریاں سنبھال سکیں۔ انہیں اس قدر بالغ ہونا چاہیے کہ وہ ضروری تبدیلیوں کے لئے تیار ہو سکیں اور انفرادی بہتری کی بجائے دونوں کی بہتری کے بارے میں سوچنا شروع کر سکیں۔

شادی نابالغ لوگوں کے لئے نہیں ہے۔ جوان مرد کے لئے کام کرنا ضروری ہے اور اسکے پاس اپنی بیوی اور خاندان کا مالی بوجھ اٹھانے کا وسیلہ ہونا چاہیے۔ جوان عورت کو چاہیے کہ وہ کھانا پکانا اور گھر کی دیکھ بھال کرنا سیکھے۔ دونوں کو سمجھنا چاہیے کہ شادی میں انکی ذمہ داریاں کیا ہونگی اور انہیں بخوشی قبول کرنے کے لئے تیار ہونا چاہیے۔

شادی سے قبل جوڑے کو چاہیے کہ انکا اپنا گھر ہو۔ یہ کوئی چھوٹا کرائے کا مکان بھی ہو سکتا یا انتہائی سادہ جگہ ہو سکتی ہے لیکن بہترین یہ ہے کہ یہ انکا اپنا گھر ہو۔ عموماً نئے شادی شدہ جوڑے کے لئے اچھا ہے کہ وہ اپنے والدین کے گھر میں رہیں خاص طور پر انہیں غیر معینہ مدت تک اپنے والدین کے گھر میں رہنا چاہیے۔ تاکہ وہ اُنکے تجربے سے سیکھ سکیں۔

مقتنی اور شادی کی تیاریوں کا وقت ایسے جوڑے کے لئے جو خدا کی مرضی کے مطابق سب کچھ کر رہا ہے بہت خوشی کا وقت ہوتا ہے۔ یہ ایک دوسرے کے خاندان کے ساتھ بہتر واقفیت کے لئے اچھا وقت ہے۔ ایک دوسرے کے پس منظر کو سمجھنا جوڑے کی نئی زندگی میں انکا مددگار ہو سکتا ہے۔ مسیحی اصولات کی بنیاد پر ایک نیا گھر شروع کرنا کامیاب شادی اور خوشحال گھرانے کے یقین کے لئے ایک بہترین طریقہ ہے۔

مشق



1 اپنی نوٹ بک میں ان اُصولات کی فہرست بنائیں جو جوڑے کو یہ جاننے میں مدد دے سکتے ہیں کہ کیا وہ شادی کے لئے تیار ہیں یا نہیں۔

منگنی کی رسومات

خدا کے معیاروں کے مطابق جانچنا

شادی سے قبل عام طور پر منگنی کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ مختلف ممالک میں رسومات مختلف ہیں۔ یہ ایک ضیافت ہو سکتی ہے جس میں جوان جوڑا شادی کے ارادے کا اعلان کرتا ہے۔ وہ انگوٹھیوں کا تبادلہ کر سکتے ہیں یا کوئی اور رسم ادا کر سکتے ہیں تاکہ یہ بتایا جاسکے کہ وہ ایک دوسرے کے لئے وقف ہیں۔ منگنی کی جو بھی رسومات مناسب اور خدا کے معیاروں کے مطابق ہیں قابل قبول ہیں۔ لیکن مسیحیوں کو ایسی رسومات کی پیروی نہیں کرنی چاہیے جو خدا کو ناپسند ہیں۔

مسیحی کی زندگی کا بنیادی ہدف خدا کو جلال دینا اور سب باتوں میں اسے خوش کرنا ہے۔ ”پس تم کھاؤ یا پیو یا جو کچھ کرو سب خدا کے جلال کیلئے کرو“۔ (۱۔ کرنتھیوں ۱۰:۳۱) مسیحی اپنی شادی پر خدا کی برکت چاہتے ہیں اور وہ منگنی کی خوشی سے اسکے نام کو جلال دینا چاہتے ہیں۔ وہ اپنی منگنی کو شراب نوشی کا موقع نہیں بنائیں گے اگرچہ بعض گھروں میں یہ ایک روایت ہے۔

مشق



2 مٹگنی کی کونسی رسومات کی مسجی آزادی سے پیروی کر سکتے ہیں؟

3 زندگی کے ہر حصہ میں مسجی کا بنیادی مقصد کیا ہونا چاہیے؟

4 ایک طریقہ بتائیں جس سے مٹگنی کی رسم خدا کی بے عزتی کا باعث بن سکتی ہے

مالی مسائل

دنیا کے بعض ممالک میں جوان مرد و عورت کے والدین کے لئے جہیز، یا دلہن کی رقم کا انتظام کرنا پڑتا ہے۔ بعض ممالک میں دلہن کے والدین مرد اور اسکے والدین کو جہیز دیتے ہیں۔ یہ ایک بڑی رقم یا مہنگے تحائف ہو سکتے ہیں۔ دنیا کے دیگر ممالک میں یہ رسم ہے کہ مرد عورت کو انگوٹھی یا شاید ہار دیتا ہے جو انکی مٹگنی کا نشان ہو۔

یہ رسومات جوانوں کے لئے شادی مشکل بنا سکتی ہیں اگرچہ مالی بوجھ بہت زیادہ ہو جائیں۔ اضافی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ایسا مرد جو اپنی دلہن کے لئے بہترین چیز خریدنا چاہتا ہے مٹگنی کی انگوٹھی خریدتے وقت بُری طرح قرض میں پھنس سکتا ہے۔ جن ممالک میں دلہن کے والدین شادی کا خرچ اٹھاتے ہیں وہ بھی اپنی بساط اور ضرورت سے

زیادہ خرچ کر سکتے ہیں۔

ایسا جوان مرد جو تقاضا کردہ جہیز ادا نہیں کر سکتا شادی کے قانون کو نظر انداز کر کے اکٹھا رہنا شروع کر سکتا ہے۔ بعض لوگ گھربنانے کی کوشش نہیں کرتے اور غیر اخلاقی، عیاش زندگی گزارتے ہیں اور کلام خدا کے مطابق اپنے جنسی تعلقات کو ایک شخص تک محدود نہیں رکھتے۔

اگرچہ ان میں سے بعض حالات کے کوئی آسان جوابات موجود نہیں ہیں تاہم خدا ایسے تقاضے نہیں کرتا جنہیں پورا کرنا ناممکن ہو۔ یقیناً مسیحی والدین اور پاسٹروں کو چاہیے کہ وہ ایسے جوانوں کو جو شادی کے متعلق سوچ رہے ہیں نصیحت اور رہنمائی فراہم کریں۔ مسیحی والدین کو اس بات کا احساس کرنا چاہیے کہ اہم ترین بات جہیز نہیں بلکہ اس شخص کا مسیحی کردار ہے جس سے انکا بیٹا یا بیٹی شادی کرنے والے یا والی ہے۔ انہیں بڑے جہیز یا مہنگی شادی پر اصرار نہیں کرنا چاہیے۔

ممکن ہے کہ ایک جوان مرد اور عورت غیر مسیحی گھرانے سے ہوں اور نتیجتاً اپنے والدین سے دیندارانہ نصیحت حاصل نہ کر سکیں۔ تاہم اگر وہ خدا کے نام کو جلال دینا چاہتے ہیں تو انہیں ایک بات کا یقین کرنا چاہیے اور وہ یہ ہے کہ خدا کی رہنمائی۔ اگر خدا چاہتا ہے کہ ان دونوں کی شادی اسکے طریقے اور وقت پر ہو تو وہ انکے لئے مسیحی گھرانے کو قائم کرنا ممکن بنائے گا۔

مشق



تین ممکنہ مسائل کے نام بتائیں جو اس وقت پیدا ہو سکتے ہیں جب کوئی جوڑا کسی ملک کی رسومات کے تقاضے پورے نہ کر سکے۔

5

خالی جگہ پُر کریں۔

6

مستحق والدین کو چاہیے کہ جہیز یا مہنگی شادی سے بڑھکر

کو زیادہ اہمیت دیں۔

متغنی کے دوران چال چلن

متغنی جوڑے کے لئے ایک دوسرے کو بہتر طور پر جاننے کا وقت ہو سکتی ہے۔ وہ شادی کی ذمہ داریوں اور اکٹھے رہنے کے منصوبوں پر بات چیت کرنا شروع کر سکتے ہیں۔ وہ اپنا گھر بنانے کی بنیادی ضروریات کے بارے میں بات چیت کر سکتے ہیں۔

دوستوں، کلیسیا اور خاندان کے ساتھ وقت گزارنا ایک دوسرے کو بہتر طور پر جاننے کا ایک اور طریقہ ہے۔ جس قدر آپ دوسرے کو زیادہ حالات میں دیکھیں گے اسی

قدر آپ زیادہ جان سکتے ہیں کہ وہ شخص کیسا ہے۔ کسی شخص کو کلیسیا میں دیکھنا فرق بات ہے اور سماجی سرگرمیوں اور نوکری پر دیکھنا فرق بات ہے۔

اگر شوہروں اور بیویوں میں محبت اور عزت کی توقع کی جاتی ہے تو یقیناً یہ منگنی شدہ جوڑے کے لئے کم اہم نہیں ہے۔ جوان مرد اور عورت جو ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں وہ ایک دوسرے کی خوشی اور بہبود کیلئے بے غرضی کا رویہ رکھیں گے۔ دونوں شادی کی قربت تک کی اس وقت تک حفاظت اور نگہبانی کریں گے جب تک وہ شوہر اور بیوی نہ بن جائیں۔ اگر دو شخص منگنی کے دوران یا اس سے قبل غیر مناسب آزادی میں رہے ہیں تو شادی پہلے ہی اس احساس جرم کے سبب مشکل کا شکار ہو گی۔

منگنی کے وقت کے دوران جوڑے کی سرگرمیاں ایسی نہیں ہونی چاہیے جو تنقید یا خدا کے نام کی بے حرمتی کا باعث بنیں۔ خدا کو جلال دینے والا جوڑا دوسرے جوانوں کے لئے اچھا نمونہ ہوگا۔ دو جوان لوگ جو خدا سے اور ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں تمام حالات میں پرہیزگاری اور صبر کا مظاہرہ کر سکتے ہیں اور بعد ازاں اس بات پر خوشی منا سکتے ہیں کہ انہیں نے ایسا کیا۔ کیا آپکو یعقوب کا واقعہ یاد ہے جس نے راضل کے لئے سات برس تک محنت کی؟ ”چنانچہ یعقوب سات برس تک راضل کی خاطر خدمت کرتا رہا پر وہ اُسے راضل کی محبت کے سبب سے چند دنوں کے برابر معلوم ہوئے۔“ (پیدائش: ۲۹: ۲۰)

مشق



7 اپنی نوٹ بک میں منگنی کے وقت کے کم از کم دو فوائد لکھیں۔

8 یعقوب نے راضل کے لئے اپنی محبت کو کس طرح ثابت کیا؟

شادی قانونی تقاضے

مسیحیوں کو بعض کاغذات کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ انکی شادی قانونی قرار دی جائے۔ اس میں پیدائش کے سرٹیفکیٹ، صحت کے سرٹیفکیٹ یا نکاح نامہ شامل ہو سکتے ہیں۔

یہ ایک اچھی گواہی ہے اور خدا اور انسان کی نظر میں مناسب ہے کہ جوڑا اپنی شادی کے قانونی قرار دیئے جانے کیلئے ان قانونی تقاضوں کو پورا کرے۔ "خداوند کی خاطر انسان کے ہر ایک انتظام کے تابع رہو"۔ (۱۔ پطرس ۲: ۱۳)۔ اس طرح مرد اپنی بیوی اور بچوں کو اپنے نام کا تحفظ اور ملک کے قوانین کا تحفظ دیتا ہے۔

مشق



9 عام طور پر کسی جوڑے کی قانونی شادی کے لئے کون سے کاغذات ضروری

ہوتے ہیں؟

کلیسیائی شادی

کلیسیائی شادی سے قبل قانون کے تمام تقاضوں کو پورا کرنا چاہیے۔ بعض ممالک میں مذہبی رسم سے قبل قانونی رسم ضروری ہوتی ہے۔

مسحی شادی میں دلہن اور دلہا سب لوگوں کے سامنے اور خدا کے سامنے قسم کھاتے ہیں۔ وہ قسم کھاتے ہیں کہ وہ موت تک ایک دوسرے سے محبت رکھیں گے، ایک دوسرے کی عزت کریں گے، ایک دوسرے کی دیکھ بھال کریں گے اور ایک دوسرے کے وفادار رہیں گے۔ خدا کا خادم انہیں انکی ذمہ داریاں بتاتا ہے، انکی قسمیں سنتا ہے، انہیں شوہر اور بیوی قرار دیتا ہے اور انکے گھرانے پر خدا کی برکت چاہتا ہے۔

کلیسیائی رسم اس بات کی تصدیق کا ایک طریقہ ہے کہ یہ خدا کا قائم کردہ انتظام ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جو ڈامداد اور رہنمائی کے لئے خدا کی طرف دیکھ رہا ہے جبکہ وہ شادی شدہ زندگی کا آغاز کرنے والے ہیں اور اپنا گھر بسائیں گے۔

ہم غیر ضروری طور پر قرض اٹھانے کی غلطی پر بحث کر چکے ہیں۔ اس سے بچنے کے لئے شاید شادی کے کپڑوں، ڈیکوریشن اور انتظام کو سادہ رکھنا پڑے اور شاید مہمانوں کی تعداد کو بھی محدود کرنا پڑے۔

یقیناً دلہن اور دلہا چاہیں گے کہ وہ بہترین نظر آئیں۔ لیکن سادہ اور خوبصورت شادی ممکن ہے۔

مشق



10 قانونی تقاضے پورے کرنے چاہیں

الف: مستثنیٰ سے قبل۔

ب: شادی کے پہلے سال میں۔

ج: شادی سے قبل۔

11 اس بات کی تصدیق کرنے کا ایک طریقہ کیا ہے کہ شادی خدا کی طرف سے

قائم کردہ انتظام ہے؟

12 ہم جانتے ہیں کہ جب کوئی جوڑا اپنی شادی کو قانونی تقاضوں کے مطابق

قانونی بناتے ہیں تو وہ خدا کو جلال دیتے ہیں کیونکہ کلام خدا فرماتا ہے کہ

ہمیں

الف: ہر انسانی اختیار کے تابع رہنا چاہیے۔

ب: ملک کی ہر رسم کے تابع رہنے چاہیے۔

ج: ایک دوسرے کے تابع رہنا چاہیے۔



سوالات کے جوابات

7 کوئی دو۔ جوڑا ایک دوسرے کو بہتر طور پر جانتا ہے۔ وہ دیگر جانوروں کے لئے اچھی مثال قائم کر سکتے ہیں۔ وہ اکٹھے زندگی بسر کرنے اور اپنا گھر بسانے کے بارے میں منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔

1 اپنے جوابات ”شادی کے لئے تیاری“ کے حصہ سے ملائیں۔

8 اس نے راجل کے لئے سات برس کام کیا۔

2 جو خدا کے معیاروں کے مطابق ہوں۔

9 پیدائش کے سرٹیفکیٹ، صحت کے سرٹیفکیٹ، نکاح نامہ۔

3 خدا کو جلال دینا اور اسے خوش کرنا۔

10 ج: شادی سے قبل۔

4 شراب نوشی کی اجازت دیکر۔

11 کلیسیائی رسم سے۔

5 بعض شادی کے بغیر اکٹھے رہتے ہیں۔ بعض غیر اخلاقی زندگیاں بسر کرتے

ہیں۔ بعض بھاری قرض میں دب جاتے ہیں۔

الف: ہر انسانی اختیار کے تابع رہنا چاہیے۔ **12**

اس شخص کے کردار کو جس سے انکا بیٹا یا بیٹی شادی کرنے والے ہیں۔ **6**

سبق 5

گھر بنانا

لفظ گھر کی لغت میں یوں تعریف کی گئی ہے ”خاندان کے رہنے کی جگہ“۔ لیکن مثالی گھر کے لئے خدا کے معیار ایسی تنگ حدود سے کہیں آگے ہیں۔ گھر ایسے لوگوں پر مشتمل ہوتا ہے جو خدا اور ایک دوسرے کو پیار کرتے ہیں، جو گھر کو خدا کے معیار کے مطابق بنانے کے لئے دعا اور کام کرتے ہیں۔

جب دو لوگ شوہر اور بیوی کی حیثیت سے اکٹھا رہنا شروع کرتے ہیں تو انہیں جلد ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ انہیں کئی تبدیلیاں کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر ایک منفرد شخصیت کا مالک ہے اور اسکے اپنے خواب، ارادے، مایوسیاں اور ضروریات ہیں۔ اور انفرادی فرق شادی کی رسم سے ختم نہیں ہو جاتے۔

اس سبق میں ہم ایسے گھر کے متعلق پڑھیں گے جو اپنے وجود کے مقصد کو پورا کرتا ہے۔ ہم ان تبدیلیوں پر غور کریں گے جس کا سامنا شادی شدہ جوڑے کو رہتا ہے، اور ہم اس سے اٹھنے والے مسائل کو طے کرنے کے طریقوں کے بارے میں بات چیت کریں گے ایسا جوڑا جو یہ بات سمجھتا ہے کہ ”اگر خداوند ہی گھر نہ بنائے تو بنانے والوں کی



محنت عبث ہے“ (زبور ۱:۱۲) اور ایسا گھر بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جو خدا کو جلال دے تو وہ
لا تعداد اجر پائے گا۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

گھر کی اہمیت

ضروری تبدیلیاں

مسیحی اور غیر مسیحی گھر

یہ سبق آپ کی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ چند ایسی تبدیلیوں پر جو نئے شادی شدہ جوڑے کے لئے کرنا لازمی ہے

اور ان تبدیلیوں میں مدد کے طریقوں پر بحث کر سکیں۔

☆ وجوہات پیش کر سکیں کہ بچوں کو ایسے گھر کے استحکام کی ضرورت ہے جسے

خدا کے نمونے کے مطابق بنایا گیا ہو۔

☆ مسیحی اور غیر مسیحی گھر میں فرق بتا سکیں۔

گھر کی اہمیت

گھر کی تعریف

خالی مکان گھر نہیں ہوتا۔ گھر وہ جگہ ہے جہاں خاندان رہتا ہے۔ جب خدا

نے پہلے پہل خاندانی زندگی کا نمونہ قائم کیا تو اس نے آدم اور حوا کو ایک خاص جگہ دی کہ انکا

گھر ہو۔ یہ جگہ ایک خوبصورت باغ تھا جسے آدم کو سنبھالنا اور اسکی دیکھ بھال کرنی تھی۔ خدا

آج بھی چاہتا ہے کہ ہر خاندان کا ایک گھر ہو جہاں تمام اراکین ایک اکائی کے طور پر رہ

سکیں۔

ایک مصنف لکھتا ہے:

”گھر کو ایک چھوٹی حکومت سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ باپ صدر ہے اور ماں

نائب صدر۔ وہ گھر کا انتظام کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ وہ اچھے قوانین

بناتے ہیں تاکہ بچے سکون کی زندگی بسر کر سکیں۔ انکے قوانین بچوں کو سکھاتے ہیں کہ وہ سلیقے

سے رہیں اور فرمانبرداری کریں۔ اگر بچے گھر میں اپنے والدین کی فرمانبرداری کرنا سیکھیں

گے تو بعد ازاں وہ سکول میں اپنے اساتذہ کی، اپنے پاسٹر کی اور اپنے ملک کی فرمانبرداری

کریں گے۔“

کسی گھر کے خوشحال اور ایسی پرسکون جگہ ہونے کے لئے جہاں خاندان خدا

سے محبت رکھتا ہے اور ایک دوسرے سے لطف اندوز ہوتا ہے یہ ضروری نہیں کہ وہ بہت بڑا یا

مہنگا ہو۔ انکے درمیان کے تعلق اصل اہمیت کے حامل ہیں۔ اور اگر وہ درست تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ وقت صرف کریں۔ گھر کھانے اور سونے کی جگہ سے کہیں بڑھ کر ہے۔ چونکہ یہ تعلقات گھر کا اس قدر اہم حصہ ہیں اسلئے ہم اکثر گھر کو ”خاندان“ کے معنوں میں لیتے ہیں۔

مشق



1 اس لفظ یا الفاظ کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو خوشحال گھرانے کا بہترین بیان کرتے ہیں۔

الف: اچھے خاندانی تعلقات۔

ب: پرسکون۔

ج: مہنگا فرنیچر۔

د: خدا کے لئے محبت۔

و: کھانے اور سونے کی جگہ۔

ہ: ملکر کام کرنا۔

2 جب گھر ایسی جگہ ہوتی ہے جہاں بچے فرمانبرداری سیکھتے ہیں تو اس سے بعد ازاں انکی کس طرح مدد ہوتی ہے؟

.....

.....

شوہر اور بیوی کی اہمیت

نسل انسانی کی خوشی کا ایک سامان یہ تھا کہ خدا نے گھر مہیا کیا۔ شوہر اور بیوی کو اپنی خوشیاں اور غم، کام اور کھیل، مسائل اور کامیابی بانٹنی تھی۔ گھر والدین اور بچوں دونوں کے لئے ایک سکول ہے جہاں وہ تھل، ایک دوسرے کو سمجھنا اور دوسروں کا خیال رکھنا سیکھتے ہیں۔ گھر ان دباؤ اور مسائل سے ایک پناہ گاہ ہے جس کا سامنا ہر روز انسان کو اپنے کام میں ہوتا ہے۔ مسیحی گھر کی محبت، اطمینان اور خدا کی حضوری شوہر اور بیوی دونوں کو گھر سے باہر کی ذمہ داریوں کے لئے تازہ دم کرتی ہے۔

گھر کا ایک بڑا کام بچوں کی پیدائش اور نشوونما کرنا ہے۔ ماں باپ ہونے کی مشترکہ ذمہ داریاں ایسے شوہر اور بیوی کو مزید قریب لاتی ہیں جو اپنی زندگیوں میں ہر روز خدا کی رہنمائی کی تلاش کرتے ہیں۔ گھر میں بچے بڑی خوشی اور اطمینان لاسکتے ہیں۔ ”دیکھو! اولاد خداوند کی طرف سے میراث ہے۔ اور پیٹ کا پھل اسی کی طرف سے اجر ہے۔“

(زبور ۱۲۷: ۳)

اسکے یہ معنی نہیں کہ خدا بے اولاد جوڑوں سے اپنی برکت روکے رکھتا ہے۔ بائبل مقدس شوہر کو یہ حق نہیں دیتی کہ وہ اپنی بیوی کو چھوڑ دے، اسے اپنے پاس سے کہیں اور بھیج دے یا اسلئے دوسری شادی کر لے کیونکہ وہ بے اولاد ہے۔ نہ ہی بائبل مقدس بیوی کو یہ حق دیتی ہے کہ وہ شوہر کو اسلئے چھوڑ دے کیونکہ انکے بچے نہیں ہیں۔ شوہر یا بیوی میں جسمانی کمی شادی کے سمجھوتے کو منسوخ نہیں کرتی۔

بائبل مقدس بے اولاد جوڑوں کی مثالیں پیش کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ خدا نے کس طرح انکی دعا کا جواب دیا۔ زکریا کا ہن بیکل میں تھا جب خداوند کے فرشتے نے ظاہر

ہو کر اسے بتایا کہ اسکی دعاسن لی گئی ہے اور اسکی بیوی الیشبع کے ہاں بیٹا ہوگا (دیکھیں لوقا ۱: ۱۳)۔ حنا نے بیٹے کے لئے دعا کی اور خدا نے اسے سموئیل دیا جو اسرائیل کا ایک بڑا رہنما بنا (دیکھیں سموئیل ۱: ۱۱-۱۳)۔ کئی بے اولاد جوڑوں نے بچوں کو لے کر پالا ہے جب وہ ان بچوں کے لئے گھر فراہم کرتے ہیں تو خدا انہیں برکت دیتا ہے۔ ایسے بچوں اور والدین کے درمیان گہری اور دیر پا محبت قائم ہوتی ہے اور وہ ایک دوسرے کے لئے بڑی خوشی کا باعث بنتے ہیں۔ ”خداوند ہمارے خدا کی مانند کون ہے..... وہ بانجھ کا گھر بساتا ہے اور اسے بچوں والی بنا کر دلشاد کرتا ہے“۔ (زبور ۱۱۳: ۵، ۹)

مشق



3 کیا آپکا گھر دنیا کی پریشانیوں سے ایک پرسکون جگہ ہے؟ اگر نہیں تو آپ اسے پرسکون بنانے کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟ جواب کے لئے اپنی نوٹ بک استعمال کریں۔

4 گھر کا ایک بڑا کام کیا ہے؟

5 بائبل مقدس کے دو ایسے اشخاص کے نام بتائیں جنکی دعائیں سنی گئیں اور خدا نے انہیں اولاد دی۔

بچے کے لئے اہمیت

گھر بچے کے لئے نہایت اہم ہے۔ اسے مسکھی گھر کی محبت، دیکھ بھال، خوشی اور تحفظ درکار ہے۔ گھر میں حاصل ہونے والی تربیت نہ صرف اسکے کردار کو بناتی ہے بلکہ یہ اسکی زندگی کے سارے نکتہ نظر کو متاثر کرتی ہے۔ دنیا میں اسے خواہ کیسے ہی خطرات، مسائل اور مایوسیوں کا سامنا کیوں نہ ہو اسے گھر کے تحفظ اور یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ گھر میں محفوظ ہے۔ وہاں اسکے ایسے والدین ہیں جو اسے سمجھتے ہیں، اس سے محبت رکھتے ہیں، اور اسکی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ اسے اپنائیت کا احساس ہوتا ہے۔ تحفظ کا احساس بچے کی مدد کرے گا کہ اسکی شخصیت متوازن ہو۔ جس طرح جو کچھ بچہ کھاتا ہے وہ اسکی جسمانی صحت اور ترقی کے لئے اہم ہے اسی طرح خاندان کی محبت بھی اسکی صحت اور ساری زندگی کی خوشی کے لئے مساوی طور پر اہم ہے۔

ہم گھر کو ایک سکول سے تشبیہ دے سکتے ہیں۔ والدین اساتذہ ہیں اور بچے طالب علم۔ والدین اپنے الفاظ اور نمونے سے تعلیم دیتے ہیں۔ اور بچے کس قدر جلدی باتوں اور کاموں میں انکی نقل کرنے لگتے ہیں! جو شوہر اور بیوی اپنے بچوں کے سامنے دیندار زندگی بسر کرتے ہیں انہیں اس بات کا ڈر نہیں ہوتا کہ بچے انکے نقش قدم پر نہیں چلیں گے۔ بد قسمتی سے کئی غیر دیندار لوگ ایسے ہیں جنکے بچے انکی زندگی کے نمونے کی پیروی کرتے ہیں۔ بائبل مقدس ہمیں دونوں کی مثالیں دیتی ہیں۔ ”اور اس نے خداوند کی نظر میں ہدی کی جیسے اسکے باپ منسی نے کی تھی۔ اور وہ اپنے باپ کی سب راہوں پر چلا اور ان بتوں کی پرستش کی جنکی پرستش اسکے باپ نے کی تھی اور انکو سجدہ کیا۔“ (۲ سلوٹین ۲۱: ۲۰-۲۱) تاہم یہوسفط بادشاہ ایک اچھا بادشاہ تھا جسکی ابتدائی زندگی پر اسکے دیندار والدین کا اثر ہوا۔

”اور خداوند یہوسفط کے ساتھ تھا کیونکہ اسکی روش اسکے باپ داؤد کے پہلے طریقوں پر تھی وروہ بعلم کا طالب نہ ہوا۔ بلکہ اپنے باپ داؤد کے خدا کا طالب ہوا اور اسکے حکموں پر چلتا رہا اور اسرائیل کے سے کام نہ کئے۔“
(۲ تواریخ ۱۷: ۳-۴)

اگر آپ پہلے ہی اپنا گھر نہیں بنا چکے اور اب آپ ایسا کریں تو میری دعا ہے کہ۔ آپ اس بات کو کبھی نہ بھولیں کہ بچوں کی زندگی میں درست اور غلط کے لئے سب سے بڑا اثر انکے والدین ہیں۔

بچے کی زندگی کے پہلے چند سالوں میں اسکا کردار اور ساری زندگی کی عادات بنتی ہیں۔ غیر دیندار والدین کا اثر اس امکان کو کم کر دیتا کہ وہ خدا کے پاس آسکیں۔ درحقیقت اس طرح وہ خدا سے دور ہو سکتے ہیں۔ لیکن خدا سے ڈرنے والے خاندان میں جہاں محبت اور نظم و ضبط ہوتا ہے بچے ایسے روحانی سبق سیکھتے ہیں جو وہ کبھی بھول نہیں سکتے۔ ”لڑکے کی اس راہ میں تربیت کر جس پر اسے جانا ہے۔ وہ بوڑھا ہو کر بھی اس سے نہیں مڑیگا“ (امثال ۲۲: ۶)۔ انہیں خدا سے ڈرنے، راستباز اور دیا نندار بننے کی تعلیم دی جاتی ہے تاکہ وہ دنیا کے لئے برکت ثابت ہو سکیں۔

مشق

ایسے گھر کے بارے میں بتائیں جو بچوں کی متوازن شخصیت میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

6

.....
.....

والدین..... اور..... سے بچوں کو تعلیم دیتے ہیں۔ 7

گھر بچے کے کردار کو کس طرح متاثر کرتا ہے؟ 8

.....
.....

معاشرے کے لئے اہمیت

ہم کہہ سکتے ہیں کہ معاشرہ اپنے وجود کے لئے خاندان پر انحصار کرتا ہے۔ یعنی خاندان ایسے اراکین فراہم کرتا ہے جو معاشرہ بنا سکیں۔ ایک اچھا خاندان اپنے بچوں کو ایسی تربیت دیتا ہے جسکی انہیں معاشرے کے مناسب رکن بننے کے لئے ضرورت ہے گھر اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ہمارے معاشرے کے لوگ کیسے ہونگے۔

جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو سب سے پہلے اسکا رابطہ گھر کے دیگر اراکین کے ساتھ ہوتا ہے۔ گھر میں اسکا کردار بنتا ہے اور اسکی عادات تشکیل پاتی ہیں۔ وہ دوسرے لوگوں سے برتاؤ کرنا سیکھتا ہے۔ مناسب تربیت سے بچہ اچھی عادات، احساس ذمہ داری، محبت، وفاداری اور دوسروں کے حقوق کا احترام کرنا سیکھتا ہے۔ جو کچھ وہ گھر کے چھوٹے معاشرے میں کرتا ہے وہی وہ اپنے پڑوس اور اپنی دنیا کے بڑے معاشروں میں کریگا۔

مشق



کسی بھی دوسری چیز سے بڑھکر کوئی بات تعین کرتی ہے کہ ہمارے معاشرے کے اراکین کیسے ہونگے؟

9

.....

.....

ضروری تبدیلیاں

شوہر اور بیوی کے تعلقات

شاید کسی بھی شخص کو اتنی بڑی یا مختلف طرح کی تبدیلیوں کی ضرورت نہیں ہوتی جس قدر شادی میں ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ منفرد تقاضا کرتی ہے کہ مرد اور عورت بالکل نئی طرز زندگی اپنائیں۔

خدا رفاقت کے لئے انسان کی ضرورت کو سمجھتا ہے۔ رفاقت خاندان کے لئے خدا کے مقاصد میں سے ایک بڑا مقصد تھا۔ خدا نے آدم کو دیکھا کہ اس کے لئے اکیلا رہنا اچھا نہیں ہے پس اس نے حوا کو اس کا ساتھی بنایا۔ (پیدائش ۲: ۱۸)

امثال ۱۸: ۲۲ میں مرقوم ہے، ”جسکو بیوی ملی اس نے تحفہ پایا اور اس پر خداوند کا فضل ہوا“۔ تاہم کئی لوگ ایسے ہیں جو ایک دوسرے کے لئے وقف ہونے، جیسی سنجیدہ ذمہ داریوں کے متعلق سوچے بغیر شادی کی قسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور بعد ازاں سوچتے ہیں کہ کیا شادی اچھی چیز ہے یا نہیں۔

دو بالغ افراد جب شادی کرتے ہیں تو انہیں معلوم ہوتا ہے کہ انہیں ابھی مزید بالغ ہونے کی ضرورت ہے۔ وہ خامیاں جو انہیں پہلے نظر نہیں آتی تھیں اب سامنے آنے لگتی ہیں۔ ایسا شخص جو شادی سے پہلے صرف اپنی بہتری سوچنے کا عادی تھا اب اسے یہ سوچنا چاہیے کہ ان دونوں کے لئے کیا بہترین ہے۔

شادی کی تعمیر اور ترقی ساری عمر پر محیط ایک عمل ہے۔ یہ شادی کی رسم کے چند لمحوں میں مکمل نہیں ہوتا۔ نیز جس قدر مرد اور عورت کو شادی کی ذمہ داریوں اور فرائض کی زیادہ سمجھ ہوگی اسی قدر وہ ضروری تبدیلیوں کے لئے زیادہ تیار ہوں گے۔

شادی میں اختلاف کے وقت آئیں گے اور شوہر اور بیوی دونوں کو ہمیشہ یہ توقع نہیں کرنی چاہیے کہ وہ ہمیشہ ہار مانیں گے۔ انہیں مسائل پر بات کرنی چاہیے اور حل پر اتفاق کرنا چاہیے۔ شادی کی تبدیلیوں کے لئے قطعی دیانتداری، تحمل، حکمت بے غرضی کی ضرورت ہوگی۔

بعض اوقات دونوں کے لئے اپنے منصوبوں اور خواہشوں کو قربان کرنا مشکل ہوتا ہے لیکن محبت تبدیلی کو ممکن بناتی ہے۔ یہ شادی کا ضروری حصہ ہے اور خوشحال گھرانے کے لئے لازمی ہے۔

مشق



خاندان کا ایک مرکزی مقصد کیا تھا؟

10

11 ایسا شخص جو پہلے صرف اپنے بارے میں سوچتا تھا اسے شادی کے بعد کس قسم کی تبدیلی کی ضرورت ہے؟

12 بالغ افراد جو شادی کی ذمہ داریوں اور فرائض کو سمجھتے ہوئے شادی کرتے

ہیں

- الف: انکے لئے تبدیلیاں کرنا آسان ہوگا۔
 ب: وہ بہتر طور پر ضروری تبدیلیوں کے لئے تیار ہونگے۔
 ج: انکے لئے دوسروں کے مقابلے میں تبدیلیاں کرنا زیادہ مشکل ہوگا۔

والدین کے ساتھ تعلقات

ایک اور مسئلہ جو اکثر پیدا ہوتا ہے وہ والدین کے ساتھ تعلق ہے۔ شادی سے والدین کے لئے عزت اور محبت کم نہیں ہونی چاہیے۔ تاہم اسکا یہ مطلب ضرور ہے کہ شوہر اور بیوی اپنے والدین کے ساتھ اب ویسے تعلقات نہیں رکھیں گے جو کبھی بچپن میں وہ رکھتے تھے۔ اب وہ اپنا گھر بنا رہے ہیں اور نیا اور اہم تعلق شوہر اور بیوی کے درمیان ہے۔ ”اسلئے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا“۔ (مرقس ۱۰: ۱۷)

والدین بعض اوقات بھول جاتے ہیں کہ انکے شادی شدہ بچے اب بڑے ہو گئے ہیں اور انہیں اپنی زندگیوں کا انتظام کرنے کا حق ہے۔ والدین اس وقت جوانوں کو قیمتی

نصیحت ضرور دے سکتے ہیں جب وہ ان سے ایسی نصیحت کی درخواست کریں تاہم انہیں چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو زبردستی یہ سکھانے کی کوشش نہ کریں کہ انہیں اپنا گھر کس طرح چلانا چاہیے۔ نیز نصیحت لینے میں بھی شوہر اور بیوی کو یہ سمجھنا چاہیے کہ ایک دوسرے کے لئے انکا تعلق والدین کی ذمہ داری سے پہلے آتا ہے۔

جب بھی شوہر اور بیوی کے درمیان کوئی مسئلہ ہو تو بیوی کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ ہر بار اپنے والدین کے پاس جائے۔ اسکے لئے وقتاً فوقتاً اپنے والدین کے گھر ملاقات کے لئے جانا مناسب ہے لیکن اسے یاد رکھنا چاہیے کہ اب اسکا گھر وہ نہیں بلکہ اسکے شوہر کا گھر ہے۔ اسے لمبے وقت کے لئے اپنے شوہر سے دور نہیں رہنا چاہیے۔ انہیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ لمبے عرصہ کی جدائی شادی کو کمزور کر سکتی ہے اور شوہر اور بیوی دونوں کے لئے آزمائش کا باعث بن سکتی ہے۔

مشق



ہر بیان کے حرفِ تہجی پر جو جملے کو درست طور پر مکمل کرتا ہے نشان لگائیں

13

جب دو بالغ شادی کرتے ہیں تو انہیں

الف: اپنے والدین کی نصیحت کی مزید ضرورت نہیں ہوتی۔

ب: یہ یاد رکھتے ہوئے اپنے والدین سے محبت اور انکی عزت کرنی

چاہیے کہ انکا تعلق تبدیل ہو چکا ہے۔

ج: اپنے گھر کے انتظام کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔

و: بالغانہ رویہ رکھنا چاہیے اور اپنے اختلافات کے لئے اپنے والدین کے پاس نہیں جانا چاہیے۔

مالی معاملات

ایک چیز جو اکثر جھگڑے کا باعث بنتی ہے روپیہ ہے۔ شوہر اور بیوی کے لئے اچھا ہے کہ روپے پیسے سے متعلق تمام معاملات پر بات چیت کریں۔ شاید یہ جوان شوہر کی بہت زیادہ تنخواہ نہ ہو اور اسکی بیوی کے لئے لازم ہے کہ وہ جہاں کہیں ممکن ہو بچت میں اسکی مدد کرے۔ شادی کا یہ مطلب نہیں کہ اسے اپنے شوہر سے غیر مناسب تقاضے کرنے چاہیں۔ اگر شوہر بیوی کو اسکی خواہش کے مطابق وہ تمام کپڑے نہیں دلواسکتا تو بیوی کو شکایت نہیں کرنی چاہیے۔ اگر انہیں اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کے مقابلے میں زیادہ سادگی سے رہنا پڑے تو انہیں ناخوش نہیں ہونا چاہیے۔ اسکے برعکس بیوی کے لئے یہ ایک چیلنج ہے کہ وہ جو کچھ اسکے پاس ہے اس سے اپنے گھر کو کس طرح خوش اور پرکشش رکھتی ہے۔

یقیناً شوہر کو بیوی سے یہ توقع نہیں کرنی چاہیے کہ وہ روپے کے بغیر گھر کا انتظام کرے یا خاندان کے لئے روزگار کا بندوبست کرے۔ عورت گھر کے اخراجات میں مدد کر سکتی ہے تاہم گھر کے سربراہ کی حیثیت سے یہ شوہر کی ذمہ داری ہے کہ وہ گھر کے لئے روپے پیسے کا بندوبست کرے۔

”اگر کوئی اپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبر گیری نہ کرے تو ایمان کا منکر اور بے ایمان سے بدتر ہے“۔ (۱- سیمتھیس ۸:۵)

مشق



14 اپنی نوٹ بک میں کم از کم چار چیزیں لکھیں جو شادی میں روپے روپے کے متعلق جھگڑا پیدا کرتی ہیں۔

15 بائبل مقدس ایسے مرد کے بارے میں کیا کہتی ہے جو اپنے گھر کی خبر گیری نہ کرے؟

مسیحی اور غیر مسیحی گھر

غیر مسیحی گھر

کئی گھر خدا کی مرضی سے بہت دور ہیں۔ گناہ نے پہلے گھر کو خراب کیا۔ آدم اور حوٰنہ خدا کی نافرمانی کی اور اس سے خاندان میں خوشی اور محبت کی بجائے حسد، جھگڑے اور قتل آئے۔

کئی خاندان ایسے ہیں جو کئی طرح سے مثالی مسیحی گھروں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ ایسے گھروں میں رہنے والے خاندان ملکی قانون کا احترام اور فرمانبرداری کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ شوہر اپنے گھر کے لئے روپے روپے کا بندوبست کرتے ہیں۔ وہ اچھے پڑوسی ثابت ہوتے ہیں۔ وہ غرباء اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں۔ ان میں سے کئی لوگ کلیسیاؤں کے اراکین بھی ہیں۔ لیکن ان میں انتہائی اہم بات کی کمی ہے: وہ کبھی یہ اقرار نہیں کرتے کہ وہ گنہگار ہیں۔ انہوں نے کبھی اپنی زندگیوں اور گھروں میں مسیح کو دعوت نہیں دی۔

وہ اس کلیسیا کی مانند ہیں جس سے فرشتے نے کہا، ”تو کہتا ہے کہ میں دولت مند ہوں اور مالدار بن گیا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تو کبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے“ (مکاشفہ ۳: ۱۷)۔ اس بیان کا اطلاق ہر اس شخص پر ہوتا ہے جو خدا کی ضرورت کو نہیں پہچانتا۔ جب انکی زندگی پر مصائب اور مسائل آتے ہیں تو انکے پاس المسح کی حضوری، سکون اور مدد نہیں ہوتی کہ وہ ان سے باہر نکل سکیں۔

کئی غیر مسیحی گھرانے ایسے ہیں جہاں شوہر اور بیویاں جوئے، نشہ آور ادویات، تمباکو اور شراب میں روپیہ ضائع کر دیتے ہیں۔ بعض ایسی عادات کے ایسے غلام بن جاتے ہیں کہ وہ ایک ہی رات میں اپنی ساری تنخواہ شراب خانوں میں اڑا دیتے ہیں اور خاندان کی خوراک کے لئے کوئی روپیہ نہیں بچتا۔ حسد اور نفرت کے سبب جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ غیر صحت مند رسائل اور گندی گفتگو ایسے گھرانوں کے بچوں کے ذہن خراب کر دیتے ہیں۔ چھوٹی عمر میں ہی وہ تشدد، جرم اور حرام کاری سے متعارف ہو جاتے ہیں۔ جادو ٹونے اور دیگر اقسام کی بدتمیز جن میں غیر مسیحی گھرانوں کے لوگ حصہ لیتے ہیں غم، خوف اور مصیبت میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔

مشق



جملے کے ہر درست بیان کے حرف ججی پر دائرہ کھینچیں۔ مکاشفہ میں ”غریب

16

اندھے اور ننگے“ لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے جس کا اشارہ

الف: ہر جگہ موجود ان تمام لوگوں کی جانب ہے جو خدا کی ضرورت کو

نہیں پہچانتے۔

ب: ان خاندانوں کی جانب ہے جنکے پاس زندگی کی ضرورت اسلئے نہیں ہیں کیونکہ انہوں نے اپنا روپیہ شراب اور نشے وغیرہ میں اڑا دیا ہے۔

ج: ایسے لوگوں کی جانب ہیں جنکے باعزت اور آرام وہ گھر ہیں لیکن وہ کلیسیا کے اراکین نہیں ہیں۔

مسیحی گھر

مسیحی گھر مسیح کی محبت سے پُر ہوتا ہے اور وہ مسیح کو گھر میں سب سے بڑا رتبہ دیتے ہیں۔ اس گھر کے اراکین صرف اتوار کے روز خدا کو یاد نہیں کرتے۔ انہیں سکھایا گیا ہے کہ وہ ہر روز اپنی زندگی میں اسکی فرمانبرداری اور عزت کریں۔ جب کوئی شادی شدہ جوڑا جو اپنا گھر بنا رہا ہے مسیح کو اپنی زندگیوں میں قبول کرتا ہے اور مسیح کی رہنمائی کی درخواست کرتا ہے تو مسیح کو بہت خوشی ہوتی ہے۔ لیکن حقیقی مسیحی گھر صرف اسلئے اتفاقاً نہیں بن جاتا اور نہ ہی خود بخود تیار ہو جاتا ہے کہ لوگ مسیحی ہیں۔ لازم ہے کہ وہ اس پر کام کریں۔

اسکا ایک طریقہ خاندانی عبادت ہے۔ کلیسیائیں بننے سے قبل خدا نے ہر ایک مرد کو تعلیم دی کہ ہر باپ کو اپنی خاندانی عبادت میں رہنمائی کرنی چاہیے۔ مرد اپنے گھر کا کاہن تھا۔

خاندانی عبادت شروع کرنا آج بھی باپ کی ذمہ داری ہے۔ جب والدین اور بچے روزانہ بائبل مقدس پڑھتے اور دعا کرتے ہیں تو وہ خداوند میں ایک دوسرے کو سمجھنے اور ایک دوسرے کی محبت میں ترقی کرتے ہیں۔ یہ وقت جسے بعض لوگ خاندانی عبادت

کہتے ہیں بچے کی تربیت میں نہایت اہم ہے۔

شوہر اور بیوی جو خاندانی عبادات کے ساتھ اپنی شادی کا آغاز کرتے ہیں اور وفاداری سے ایسا کرتے ہیں انکی زندگی بھر پور اور بابرکت ہوگی۔ وہ بہتر طور پر اس قابل ہونگے کہ مسائل کو طے کر سکیں جبکہ وہ خدا کی مدد پر بھروسہ کرتے ہیں۔

عبادت کے لئے ایسا وقت منتخب کرنا چاہیے جب دیگر سرگرمیوں کی مداخلت کا امکان کم ہو۔ شاید کام پر جانے سے پہلے یا دن کے آخر میں۔ ہر کھانے سے قبل خدا کا شکر ادا کرنا گھر میں عبادت کا ایک اور حصہ ہے۔ ”..... جنہیں خدا نے اسلئے پیدا کیا ہے کہ ایماندار اور حق کے پہچاننے والے انہیں شکر گزاری کے ساتھ کھائیں“۔ (۱۔ تیمتھیس ۴: ۳)

ایسے خاندان جو اپنے گھروں میں خدا کو جلال دینے کا ارادہ کرتے ہیں (دیکھیں یسوع ۱۵: ۲۳) خدا نہیں برکت دیگا اور وہ ایک دوسرے کی محبت اور ایک دوسرے کو سمجھنے میں ترقی کریں گے۔

آئیے بائبل مقدس کے ایک حوالے کو پڑھتے ہیں جو مثالی مسیحی گھر میں بے غرض محبت کے بارے میں ہے۔

”محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شجی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے سب کچھ سہ لیتی ہے۔ سب کچھ یقین کرتی ہے سب باتوں کی امید رکھتی ہے سب باتوں کی برداشت کرتی ہے“ (۱۔ کرنتھیوں ۱۳: ۴-۷)۔

مشق



17 وہ جسے مسیحی گھر میں سب سے بڑا رتبہ حاصل ہے

18 کلیسیاؤں کے وجود سے قبل خدا نے باپ کو کیا ذمہ داری دی؟

19 خاندانی عبادت کا مطلب ہے

الف: وہ وقت جب خاندان ملکر کلام خدا پڑھتا ہے اور دعا کرتا ہے۔

ب: کلیسیا میں وہ خاص جگہ جہاں خاندان ملکر دعا کرتا ہے۔

20 مسیحی گھر کے افراد کی بہترین پہچان ہوتی ہے

الف: وفاداری سے کلیسیا میں حاضر ہونے سے

ب: اپنی زندگی میں راست کام کرنے سے۔

ج: اپنی روزمرہ زندگی میں خدا کو جلال دینے اور اسکی فرمانبرداری

کرنے سے۔

21 اپنی نوٹ بک میں زندگی کے ایسے حصوں کے بارے میں لکھیں جو خدا کی

محبت کے معیار کے مطابق نہیں ہیں۔ اسکے بعد خدا سے درخواست کریں کہ

وہ ضروری تبدیلیوں میں آپکی مدد کرے۔

اب جبکہ آپ پہلے پانچ اسباق مکمل کر چکے ہیں آپ سٹوڈنٹ رپورٹ کے پہلے حصہ کے جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔ اسباق ۱-۵ کی دہرائی کریں اسکے بعد جوابی صفحہ پُر کرنے کے لئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اسکے بعد جوابی صفحہ سٹوڈنٹ رپورٹ کے آخری صفحہ پر دیئے گئے پتہ پر ارسال کر دیں۔



سوالات کے جوابات

- 11 اسکے لئے ضروری ہے کہ وہ یہ سوچے کہ ہم دونوں کیلئے کیا بہترین ہے؟
- 1 الف: اچھے خاندانی تعلقات۔
ب: پُ سکون۔
و: خدا کے لئے محبت۔
ہ: ملکر کام کرنا۔
- 12 ب: وہ بہتر طور پر ضروری تبدیلیوں کے لئے تیار ہونگے۔
- 2 اس سے انہیں مدد ملتی ہے کہ وہ اپنے اُستادوں، پاسٹر اور ملک کے قوانین کی پابندی کر سکیں۔
- 13 ب: یہ یاد رکھتے ہوئے اپنے والدین سے محبت اور انکی عزت کرنی چاہیے کہ انکا تعلق تبدیل ہو چکا ہے۔
ج: اپنے گھر کے انتظام کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔
د: بالغانہ رویہ رکھنا چاہیے اور اپنے اختلافات کے لئے اپنے والدین کے پاس نہیں جانا چاہیے۔
- 3 آپکا جواب۔ لازم ہے کہ ہم خدا کی مدد کے لئے دعا کریں۔ ہمیں گھر میں

اپنے فرائض میں وفادار ہونا چاہیے تاکہ ہم کسی پر بوجھ نہ بنیں۔ جہاں کہیں ممکن ہو ہمیں مدد کرنی چاہیے۔

14 کوئی چار۔ اگر مالی معاملات پر بات چیت نہیں کی گئی تو جھگڑے ہو سکتے ہیں اگر انہیں دوسروں کے مقابلے میں سادگی سے رہنا پڑے تو بیوی بڑا سکتی ہے۔ شوہر کا گھر کے لئے روپیہ فراہم نہ کرنا۔ شوہر کا بیوی سے توقع کرنا کہ وہ کمائے۔

4 بچوں کی پیدائش اور نشوونما کے لئے فراہمی کرنا۔

15 وہ غیر ایماندار سے بدتر ہے۔

5 زکریاہ اور حناہ۔

16 الف: ہر جگہ موجود ان تمام لوگوں کی جانب ہے جو خدا کی ضرورت کو نہیں پہچانتے۔

6 اسکے والدین اسے سمجھتے ہیں، اس سے محبت رکھتے ہیں، اسکی دیکھ بھال کرتے ہیں اور وہ محفوظ محسوس کرتا ہے۔

17 المسح۔

7 الفاظ، نمونے۔

- 18 ہر باپ کو عبادت میں رہنمائی کرنی تھی۔
- 8 گھر میں اسکا کردار اور عادات بنتی ہیں اور وہ وہاں ایسے اسباق (اچھے یا بُرے) سیکھتا ہے جو اسے کبھی نہیں بھولتے۔
- 19 الف: وہ وقت جب خاندان ملکر کلام خدا پڑھتا ہے اور دعا کرتا ہے۔
- 9 گھر میں تربیت۔
- 20 ج: اپنی روزمرہ زندگی میں خدا کو جلال دینے اور اسکی فرمانبرداری کرنے سے۔
- 10 رفاقت۔
- 21 آپکا جواب۔

شوہر کے فرائض

سبق 6

ایک خوش نوجوان جلدی سے اپنے گھر گیا تاکہ اپنے والدین کو بتا سکے کہ جس لڑکی کو وہ پسند کرتا تھا اُس نے شادی کے لئے ہاں کر دی ہے۔ لیکن باپ نے بیٹے کی توقع کے مطابق رد عمل ظاہر کرنے کی بجائے اس سے سوال کیا کہ ”کیا تم اس لڑکی سے اس کردار کی بنیاد پر محبت کرتے ہو جو اس وقت وہ رکھتی ہے یا اس بنیاد پر کہ وہ کل کیا ہوگی؟“۔

بعد ازاں جوان شوہر کی حیثیت سے جسے گھر میں اختلافات طے کرنا سیکھنا تھا اسے اپنے باپ کے پُر حکمت الفاظ کے معنی سمجھ آئے۔

بائبل مقدس میں شوہر کے کردار کو کلیسیا کے لئے مسیح کی محبت اور فکر سے تشبیہ دی گئی ہے۔ یعنی خود ایثار اور حفاظت کرنے والے کے کردار سے۔ مسیح ہماری صلاحیت اور اس بات کو دیکھتے ہیں کہ ہم مستقبل میں کیسے ہونگے لیکن وہ ہم سے محبت رکھتے ہیں اور ہمیں ہماری موجودہ حالت میں قبول کرتے ہیں۔

ہر شوہر کے خواب اور خواہشات ہوتی ہیں جنہیں وہ پورا کرنا چاہتا ہے اور ایک خوشحال گھرانے میں اطمینان حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس سبق میں آپ ایسے طریقوں کا



مطالعہ کریں گے جن سے شوہر خدا کے دیئے ہوئے کردار پر عمل کرتے ہوئے اپنے گھر کا تحفظ کرتا ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

گھر کا سربراہ ہونا

اپنی بیوی سے محبت رکھنا

اپنے خاندان کی دیکھ بھال کرنا

یہ سبق آپ کی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ لفظ شوہر کی تعریف کر سکیں۔

☆ گھر میں شوہر کی حیثیت کی نشاندہی کر سکیں۔

☆ بیان کر سکیں کہ مرد کس طرح شوہر یا باپ کی حیثیت سے اپنا کردار ادا

کرنے سے اپنے گھر کو خطرے سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

گھر کا سربراہ ہونا

شوہر کے معنی

انگریزی لفظ شوہر ایسے لفظ سے نکلا ہے جسکے معنی ایک ایسی پٹی ہے جو چیزوں کو آپس میں مضبوطی سے باندھے رکھتی ہے۔ بالفاظ دیگر شوہر ایسا شخص ہے جو اپنے گھر کو اکٹھا رکھتا ہے۔

آج جب ہم لفظ شوہر کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمارے ذہن میں شادی میں مرد ساتھی آتا ہے لیکن بڑی حد تک سارے گھرانے کا انحصار مرد پر ہوتا ہے۔ بعض اوقات ہم مسیح کو گھر کے سربراہ سے تشبیہ دیتے ہیں جسکے معنی ہیں کہ انکی تعلیمات کا نفاذ گھر میں ہوتا ہے۔ لیکن شوہر گھر کا سربراہ ہے اور وہ اس بات کا ذمہ دار ہوتا ہے کہ کلام خدا کے اصولات کا اطلاق گھر پر کرے۔ ”ہر مرد کا مسیح اور عورت کا سر مرد..... ہے۔“
(۱۔ کرنتھیوں ۱۱:۳)

مشق



لفظ شوہر کے کیا معنی ہیں؟

1

.....

.....

.....

خدا کی طرف سے دی گئی ذمہ داری

جب سے خدا نے حوا کو آدم کا مددگار بنایا جو گھر کا سربراہ ہے، اس وقت سے مرد خدا کے حضور ذمہ دار ہے۔ اسکے لئے لازم ہے کہ وہ گھر کی دیکھ بھال کرے اور جو کچھ گھر میں ہوتا ہے اسکے لئے وہ خدا کے حضور جواب دہ ہے۔ ”کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے جیسے کہ مسیح کلیسیا کا سر ہے“۔ (افسیوں ۵: ۲۳)

اسکے معنی یہ نہیں کہ شوہر بیوی سے غلاموں کا سلوک کرے۔ لیکن اسے راستی کے لئے کھڑا ہونا چاہیے۔ حوا نے ممانعت کردہ پھل کھایا اور آدم کو دیا اور اس نے بھی کھایا۔ لیکن خدا نے آدم سے اس کا جواب لیا کیونکہ وہ گھر کا سربراہ تھا۔ اگرچہ آدم نے حوا پر الزام لگانا چاہا تاہم ان دونوں کو مزا دی گئی۔ گھر کے سربراہ کی حیثیت سے شوہر کو آزمائش پر قابو پانے میں نمونہ بننا چاہیے اور لازم ہے کہ وہ اپنے خاندان کی رہنمائی کرے اور اسے سکھائے تاکہ وہ بھی آزمائش پر فتح پا سکیں۔ اپنے گناہوں کا الزام کسی دوسرے پر لگانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔

مشق



۲ بائبل مقدس بیوی پر شوہر کے اختیار کو کس سے تشبیہ دیتی ہے؟

۲

.....

.....

.....

اپنی بیوی سے محبت رکھنا

بائبل مقدس فرماتی ہے کہ جس کو بیوی ملی اس نے تحفہ پایا۔ اُسے چاہیے کہ بیوی کو خدا کی طرف سے برکت سمجھے، اسکے لئے خدا کا شکر ادا کرے اور اسکے ساتھ خوش رہے۔ شادی شدہ مرد کو چاہیے کہ اپنی بیوی کی محبت اور رفاقت سے لطف اُندوز ہونے کیلئے وقت نکالے برعکس اس کے اپنا وقت باہر کی سرگرمیوں میں صرف کرے۔

امثال ۵: ۱۸ میں شوہروں کو بڑی اچھی نصیحت دی گئی ہے: "اپنی جوانی کی

بیوی کے ساتھ شاد رہ"۔ اگر کوئی مرد اپنی بیوی کے ساتھ خوش رہنا چاہتا ہے تو اسے اپنی بیوی کی اچھی خوبیوں کو یاد رکھنا چاہیے اور اسے بتانا چاہیے کہ وہ اسے کس قدر سراہتا ہے۔ اگر وہ اچھا کھانا بناتی ہے تو اسکی تعریف میں کسی قسم کی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرنی چاہیے۔ اگر وہ اچھی لگتی ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ شوہر اسکی تعریف نہ کرے۔ جو شوہر ہر وقت اپنی بیوی کی خامیاں اسے یاد دلاتا رہتا ہے وہ اپنی بیوی سے ایسا برتاؤ کرتا ہے جسکی توقع وہ اپنے لئے نہیں کرتا۔ شوہر اور بیوی کو اپنی خامیوں پر قابو پانے کیلئے ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی اور محبت کی ضرورت ہے۔

مشق



3 کم از کم تین طریقے بتائیں جس سے شوہر بیوی کے ساتھ اپنے تعلق کو خوشگوار بنا سکتا ہے۔

.....

.....

بیوی سے بے غرضی سے محبت رکھنا

بائبل محبت کے بارے میں ہمارے لئے خدا کی محبت کے بارے میں، خدا کیلئے ہماری محبت اور ایک دوسرے کیلئے ہماری محبت کے بارے میں بہت کچھ کہتی ہے۔ بائبل مقدس ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ بیوی کیلئے شوہر کی محبت بہت خاص ہے جو دوسری کسی بھی محبت سے مختلف ہے۔ ساری دنیا میں وہ واحد عورت ہے جسے موت تک اس کا ساتھی رہنا ہے۔ شوہر کو بیوی سے ایسے محبت کرنی چاہیے گویا وہ اسکی ذات کا حصہ ہے۔

بے غرض محبت کی بہترین مثال کلیسیا کیلئے مسیح کی محبت ہے۔ مسیح نے ہماری خاطر اپنی جان دی۔ بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ شوہروں کو اپنی بیویوں سے اسی طرح محبت رکھنی چاہیے۔ ”اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُسکے واسطے موت کے حوالہ کر دیا۔“ (افسیوں ۵: ۲۵)

بعض معاشروں میں مرد اپنی بیوی سے ایسا برتاؤ کرتے ہیں گویا وہ ایسی جائیداد ہوں جو انہوں نے روپے دیکر خریدی ہے۔ وہ اس روپے کی وجہ سے انکی دیکھ بھال کرتے ہیں وہ اُن پر خرچ کرتے ہیں۔ لیکن بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ مرد کو اپنی بیوی کی اسلئے دیکھ بھال کرنی چاہیے کیونکہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔

”اسی طرح شوہروں کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی مانند محبت رکھیں۔ جو اپنی بیوی سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے محبت رکھتا ہے۔“

کیونکہ کبھی کسی نے اپنے جسم سے دشمنی نہیں کی بلکہ اُسکو پالتا اور پرورش کرتا ہے جیسے کہ مسیح کلیسیا کو۔“ (افسیوں ۵: ۲۸-۲۹)



اگر مرد اپنی بیوی سے اسی قدر محبت رکھتا ہے جس قدر وہ اپنے آپ سے رکھتا ہے تو جو باتیں اسکی بیوی کو دکھ پہنچاتی ہیں وہی اسکے لئے بھی دکھ کا باعث ہونگی۔ وہ دکھ اور درد سے اسے محفوظ رکھنے کی کوشش کرتا ہے اور اپنے سے بھی زیادہ اسکی دیکھ بھال کرتا ہے۔ مرد کئی طرح سے بیوی کیلئے اس محبت کا اظہار کر سکتا ہے عزت کرنے سے، مہربانی کرنے اور خیال رکھنے سے برعکس اسکے کہ اسکے ساتھ سختی سے پیش آئے۔

کلسیوں ۱۹:۳ میں مرقوم ہے: "اے شوہر! اپنی بیویوں سے محبت رکھو اور ان سے تلخ مزاجی نہ کرو"۔ شوہر کے لئے بیوی سے محبت کے اظہار کے دیگر طریقے اسکی ضروریات پوری کرنا، اسکی پسند اور ناپسند کا خیال رکھنا اور اسے خوش رکھنا ہے۔ اگر وہ کبھی کبھار اپنے آپ کو خوش کرنے کیلئے روپیہ خرچ کرتا ہے تو اسے اپنی بیوی کو بھی ایسا کرنے کی اجازت دینی چاہیے۔ وقتاً فوقتاً اسکے لئے تحفہ خریدنے سے اس سے محبت کا اظہار کر سکتا ہے اور اسے سراہ سکتا ہے۔

اگر شوہر اور بیوی ایسی رفاقت قائم کرنا چاہتے ہیں جو وقت کے امتحان پر پورا اترے اور سال بسال مضبوط ہوتی جائے تو لازم ہے کہ وہ اس بے غرض محبت کو تشکیل دیں۔

شوہر اور بیوی کے درمیان سچی محبت انہیں کئی خطرات سے محفوظ رکھے گی۔ اگر

کوئی شوہر اپنی بیوی سے محبت نہ رکھے تو وہ دیگر عورتوں کے ساتھ غیر صحت مند تعلقات کا شکار ہو جائیگا۔

وہ خاندان جن میں شادی خاندان کی طرف سے کی جاتی ہے شاید وہاں شروع میں ایسی محبت نہ ہو لیکن اسے پیدا کیا جاسکتا ہے۔ خدا اس قسم کی محبت عنایت کر سکتا ہے۔ اگر مسائل مرد اور عورت کے درمیان محبت کو کمزور کرنے لگیں تو انہیں دعا میں خدا کے پاس جانا چاہیے۔ خدا کے لئے وقف زندگیاں جو حقیقی محبت کا منبع ہے شوہر اور بیوی کے درمیان محبت کو مضبوط کر سکتا ہے۔ جس قدر کوئی شخص اپنا آپ خدا کو دیتا ہے اسی قدر خدا اس شخص کو اسکے خاندان کے لئے زیادہ محبت دیگا اور وہ گھر زیادہ خوشحال ہوگا۔ کسی نے خوب کہا ہے ”جو خاندان ملکر دعا کرتا ہے وہ اکٹھا رہتا ہے“۔

مشق



4 انیسویں ۵: ۲۵ اور نکلیوں ۳: ۱۹ زبانی یاد کریں اور کسی کو زبانی یہ آیات سنائیں۔

5 کیا چیز گھر کو کئی خطرات سے بچا سکتی ہے۔

6 اگر گھر میں شوہر اور بیوی کی محبت کو مسائل اور پریشانیوں سے خطرہ لاحق ہو تو انہیں کیا کرنا چاہیے۔

بیوی کی عزت اور احترام کرنا

محبت عزت اور احترام پیدا کرتی ہے۔ شوہر کو کبھی دوسروں کے سامنے اپنے بیوی کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے، نہ ہی اس پر نکتہ چینی کرنی چاہیے اور نہ اسے ملامت کرنا چاہیے۔ اسے چاہیے کہ اسی طرح اسکی عزت کرے جس طرح شادی سے قبل اسکی عزت کرتا تھا۔

”اے شوہرو! تم بھی بیویوں کے ساتھ عظیمندی سے بسر کرو اور عورت کو نازک ظرف جان کر اسکی عزت کرو اور یوں سمجھو کہ ہم دونوں زندگی کی نعمت کے وارث ہیں تاکہ تمہاری دعائیں رک نہ جائیں“۔ (۱۔ پطرس ۳: ۷)

یہ آیت سکھاتی ہے کہ اگر کوئی مرد مناسب طور پر اپنی بیوی سے برتاؤ نہ کرے تو اسکی دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔



مرد گھر کا سربراہ ہے لیکن ہم کہہ سکتے ہیں کہ عورت گھر کا دل ہے۔ نہ ہی سر اور نہ ہی دل ایک دوسرے کے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں۔ شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے اور ملکر وہ محبت، دیکھ بھال، دیانتداری اور بھروسے کی بنیاد پر گھر تعمیر کر سکتے ہیں۔

مشق



7 کونسی ایک چیز مرد کی دعاؤں کے جواب میں رکاوٹ بن سکتی ہے؟

7

.....

.....

.....

8 شوہر گھر کا سربراہ ہے۔ ہم بیوی کو کیا کہہ سکتے ہیں؟

8

.....

.....

.....

بیوی کی حفاظت اور دیکھ بھال کرنا

۱۔ پطرس ۳: ۷ میں بیوی کو نازک ظرف کہا گیا ہے۔ خدا شوہر سے توقع کرتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کی حفاظت اور دیکھ بھال کرے۔ بعض اوقات شوہر کو اپنی بیوی کے آرام اور صحت کے لئے اس کا خاص خیال اور دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے۔ عورت کو گھر میں کام کرنا چاہیے جو اسکی ذمہ داری ہے لیکن بائبل مقدس یہ تعلیم نہیں دیتی کہ وہ گھر کا سارا کام کرے اور مرد اپنا وقت ضائع کرتا رہے۔ مرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی بیوی کی دیکھ بھال کرے۔

مشق



چونکہ بائبل مقدس عورت کو نازک نظر کہتی ہے اسلئے بائبل مقدس شوہر سے کیا توقع کرتی ہے؟

9

اپنی بیوی سے وفادار ہونا

بائبل مقدس واضح طور پر تعلیم دیتی ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے ساتھ رہے اور دوسری عورتوں کے پیچھے نہ بھاگے۔ ملاکی ۲: ۱۵ میں مرقوم ہے، ”پس تم اپنے نفس سے خبردار رہو اور کوئی اپنی جوانی کی بیوی سے بیوفائی نہ کرے۔“

اگر بیوی اپنے شوہر کو اولاد نہ دے سکے تو پھر کیا کرنا چاہیے؟ عہد عتیق میں ہم حناہ اور القانہ کی کہانی پڑھتے ہیں۔ حناہ سے القانہ کی کوئی اولاد نہیں تھی لیکن اس نے اس سے نہ ابرتاؤ نہ کیا نہ ہی اسے اپنے آپ سے دور کیا۔ وہ اسکے باوجود اس سے پہلے جیسی محبت رکھتا تھا۔ لیکن حناہ کی اس قدر خواہش تھی کہ اسکے ہاں بیٹا ہو کہ وہ خداوند کے گھر گئی تاکہ اپنا دل خدا کے سامنے کھول سکے۔ اور خدا نے اسکی سنی اور اسکی دعا کا جواب دیا، ”اور ایسا ہوا کہ وقت پر حناہ حاملہ ہوئی اور اسکے بیٹا ہوا اور اس نے اسکا نام سمویل رکھا کیونکہ وہ کہنے لگی میں نے اُسے خداوند سے مانگ کر پایا ہے۔“ (۱۔ سموئیل ۱: ۲۰)

مشق



10 بائبل مقدس میں خدا نے ایک بے اولاد جوڑے کے لئے کیا کیا جو خدا اور ایک دوسرے کے ساتھ وفادار تھے؟

.....

11 خدا نے کس کی دعا سنی؟

.....

اپنے خاندان کی دیکھ بھال کرنا

جسمانی ضروریات پوری کرنا

خدا مرد سے توقع کرتا ہے کہ وہ کام کرے اور اپنے خاندان کی ضروریات پوری کرے۔ وہ اگلے کھانے، رہنے کی جگہ، کپڑوں اور تعلیم کا ذمہ دار ہے۔ اسے چاہیے کہ اپنے بچوں کو بھی کام کرنا سکھائے تاکہ وہ اپنے لئے روزگار کمانے کے قابل ہو سکیں۔
(دیکھیں ۱۔ تیمتھیس ۸:۵)

مشق



12 ۱۔ تیمتھیس ۸:۵ زبانی یاد رکھیں۔



روحانی ضروریات پوری کرنا

ہم دیکھ چکے ہیں کہ باپ کا فرض ہے کہ اپنے خاندان کو خدا کے بارے میں تعلیم دے۔ پولس رسول ۱۔ کرنٹیوں ۱۴:۳۵ میں پولس اس جانب توجہ دلاتا ہے۔ بعض اوقات اگر منادی کے دوران عورتوں کو کسی بات کی سمجھ نہیں آتی تھی تو وہ عبادت کے دوران انہیں بلا کر ان سے سوال پوچھتی تھیں۔ پولس کہتا ہے کہ بیویوں کو خاموش رہنا چاہیے اور عبادت میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے بلکہ انہیں گھر میں اپنے شوہروں سے پوچھنا چاہیے۔ یقیناً شوہر بچوں کی تربیت میں بھی ذمہ دار ہیں۔ بچوں کی اخلاقی اور روحانی ترقی کا انحصار بڑی حد تک والدین کے نمونے اور تعلیم پر ہے۔ امثال ۱۷:۲۵ میں ہم پڑھتے ہیں، ”احق بیٹا اپنے باپ کیلئے غم اور اپنی ماں کیلئے تلخی ہے“۔ لیکن ”دانا بیٹا باپ کو خوش رکھتا ہے“ (امثال ۱۵:۲۰)۔ احق اور دانا بیٹے میں فرق اس تعلیم کا ہے جو والدوں نے اپنے بیٹوں کو دی ہے۔ امثال ۱۹:۱۸ کو والدوں کے لئے سنجیدہ انتباہ ہونا چاہیے: ”جب تک اُمید ہے اپنے بیٹے کو تادیب کئے جا اور اسکی بربادی پر دل نہ لگا“۔

مشق



ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

13

الف: والد اپنے بچوں کی روحانی ضروریات پوری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ جبکہ ماں اپنی روحانی ضروریات پوری کرنے کی ذمہ دار ہے۔

ب: اگرچہ ماں اور باپ دونوں بچوں کی ذمہ داری میں شریک ہیں لیکن بڑی ذمہ داری باپ کی ہے جو گھر کا سربراہ ہے۔



سوالات کے جوابات

- 7 اگر وہ اپنی بیوی سے مناسب محبت اور عزت کا برتاؤ نہ کرے۔
- 1 اسکے معنی ہیں ایسی پٹی جو سارے گھرانے کو اکٹھا باندھ کر رکھتی ہے۔
- 8 گھر کا دل۔
- 2 کلیسا پر مسیح کے اختیار سے۔
- 9 اسکی حفاظت اور دیکھ بھال کرنا۔
- 3 (کوئی تین)۔ اس سے محبت رکھنا، اسکی حوصلہ افزائی کرنا، اسکے ساتھ وقت گزارنا، اسے بتانا کہ اسے کس قدر سراہا جاتا ہے، اسکی خامیاں یاد نہ دلانے سے۔
- 10 اس نے اسے بیٹا عطا کیا۔
- 4 جب آپ اچھی طرح آیات یاد کر لیں تو کسی شخص کو زبانی سنائیں۔
- 11 حنا کی۔
- 5 شوہر اور بیوی کے درمیان سچی محبت۔

12 جب آپ محسوس کریں کہ آپ نے آیت اچھی طرح یاد کر لی ہے تو کسی شخص کو زبانی سنا لیں۔

6 دعا میں خدا کے پاس جائیں اور یقین کر لیں کہ انکی زندگیاں پورے طور پر خدا کے لئے وقف ہیں۔

13 الف: غلط۔

ب: درست۔

سبق 7

بیوی کے فرائض

وہ عورت دانشمند ہے جو جانتی ہے کہ بیوی کی حیثیت سے اسکی ذمہ داری بہت بڑی ہے اور جو اس بات کے لئے تیار رہتی ہے کہ خدا سے بتائے کہ اسے کیسی بیوی بننا ہے۔ وہ خوشحال اور دیرپا شادی کیلئے خدا کے اصولات کو مانتی ہے اور ان پر عمل کرنا سیکھتی ہے۔ کلام خدا واضح طور پر بتاتا ہے کہ گھر میں مرد اور عورت کی حیثیت کیا ہے اور مسیحی زندگی کی ہم آہنگی اسی بنیاد پر قائم ہے۔ اگرچہ خدا کی طرف سے شوہر کو دیا گیا اختیار بیوی کے تحفظ کیلئے ہے اور بیوی کو خوشی سے اسے قبول کرنا چاہیے تاہم اسکی فکر اور دیکھ بھال گھر کی روحانی صحت میں بڑا کردار ادا کرتی ہے۔

اس سبق میں ہم دوبارہ سے دیکھیں گے کہ عورت کے لئے زندگی میں شوہر کو درست جگہ دینے کے کیا معنی ہیں یعنی وہ جگہ جو خدا نے شوہر کو دی ہے اور ایسا کرنے سے بیوی گھر میں توازن پیدا کرتی ہے۔

شاید امثال کی کتاب میں دیندار بیوی کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے اسکا



خلاصہ ایک خادم کے الفاظ میں ملتا ہے جو بیوی کو مقناطیس سے تشبیہ دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ وہ جہاں کہیں بھی ہو ”کسی اور چیز میں وہ طاقت نہیں جو یہ مقناطیس میرے لئے رکھتا ہے۔“

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

اپنے شوہر سے محبت رکھنا

اپنے گھر کو خوشحال گھر بنانا

اپنے بچوں سے محبت رکھنا اور ان کی تربیت کرنا

اپنے گھر سے باہر خدمت کرنا

یہ سبق آپ کی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ شادی کے تعلق میں ان بنیادی عناصر پر بحث کر سکیں جو اسے مشکل

وقت میں محفوظ رکھتے ہیں۔

☆ گھر کی خوشی میں بیوی کا کردار بیان کر سکیں۔

☆ ایسے طریقے بتا سکیں جن سے عورت اپنے گھر پر اثر انداز ہوتی ہے۔

اپنے شوہر سے محبت رکھنا

اپنے شوہر سے محبت رکھنا اور اسکی عزت کرنا

بعض لوگ کہتے ہیں کہ عورت کی بنیادی ذمہ داری اپنے شوہر کے تابع ہونا ہے۔ پولس رسول نے ططس کو لکھتے ہوئے اسے یاد دلایا کہ وہ بزرگ عورتوں کو ہدایت کرے کہ انکا چال چلن دیندار عورتوں کی مانند ہو "تا کہ جوان عورتوں کو سکھائیں کہ اپنے شوہروں کو پیار کریں۔ بچوں کو پیار کریں۔ اور متقی اور پاک دامن اور گھر کا کاروبار کرنے والی اور مہربان ہوں اور اپنے اپنے شوہر کے تابع رہیں تا کہ خدا کا کلام بدنام نہ ہو" (ططس ۲: ۴-۵)۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ خدا بیویوں سے توقع کرتا ہے کہ وہ اپنے شوہروں کے تابع رہیں اور جو عورت اس حکم کی درحقیقت فرمانبرداری کرنا چاہتی ہے اسکے لئے یہ مشکل نہیں ہے۔ تاہم وہ اس بات پر انحصار کرتی ہے کہ وہ فرمانبرداری کرنا چاہتی ہے یا نہیں بڑی حد تک اس بات پر ہے کہ کیا وہ اپنے شوہر سے محبت رکھتی ہے اور اسکا شوہر گھر کے سربراہ کی حیثیت سے کس حد تک اسح کے نمونے پر چلتا ہے۔

پس شاید اس بات کا تعین کرنے سے زیادہ کہ بیوی کی بنیادی ذمہ داری کیا ہے ہمیں اس بات کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ بائبل مقدس شوہر اور بیوی کے درمیان پائی جانے والی محبت اور عزت پر زور دیتی ہے۔ یہ بنیادی عناصر کی عدم موجودگی میں شادی کی

بنیاد مضبوط نہیں ہے۔ لیکن ایسے شوہر اور بیوی جو شادی کے رشتہ میں اس یقین کے ساتھ داخل ہوتے ہیں کہ یہ الہی انتظام ہے جس کا نمونہ المسح اور کلیسیا کا تعلق ہے (اقسیوں ۲۱:۵۔ ۳۳) جو وہ مضبوط بنیاد پر تعمیر کرتے ہیں۔

سبق نمبر ۶ میں ہم نے مطالعہ کیا تھا کہ شوہروں کے لئے اپنی بیوی سے محبت کرنے اور اسکی عزت کرنے کا کیا مطلب ہے۔ یہی کچھ عورتوں کے لئے حکم کے بارے میں کہا جا سکتا ہے۔ شوہر اور بیوی مسکمی ساتھیوں کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کو نظر انداز کرنے یا انہیں پورا کرنے سے خدا کی مرضی کو پورا کرنے میں رکاوٹ بن سکتے ہیں یا ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں۔ جس طرح شوہر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی بیوی کو نازک ظرف سمجھتے ہوئے اس سے محبت رکھے اور اسکی عزت کرے، اسی طرح بیوی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسے مضبوط، تحفظ کرنے والے اور خاندان کی سربراہ کی حیثیت سے اس سے محبت رکھے اور اسکی عزت کرے۔ ”تم میں سے ہر ایک اپنی بیوی سے اپنی مانند محبت رکھے اور بیوی اس بات کا خیال رکھے کہ اپنے شوہر سے ڈرتی رہے“ (آیت ۳۳)۔

شوہر اور بیوی کے درمیان گھر میں بُرے الفاظ استعمال کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ انہیں مسلسل شکایت یا ملامت سے ایک دوسرے کو تنگ یا دق نہیں کرنا چاہیے۔ یقیناً بیوی کو دوسروں کی موجودگی میں کبھی اپنے شوہر کا مذاق نہیں اڑانا چاہیے، اس پر تنقید نہیں کرنی چاہیے اور اسے ملامت نہیں کرنا چاہیے۔ جب مشکلات آتی ہیں تو شوہر اور بیوی کے درمیان محبت اور عزت انکی شادی کو بڑا تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ مزاج اور جذبات ان دونوں کی شادی کی بنیاد کو تہدیل نہیں کر سکتے۔

مشق



1 افسیوں ۵: ۳۳ زبانی یاد کریں۔

2 جب مشکلات آتی ہیں تو کونسے بنیادی عناصر شادی کو تحفظ فراہم کرتے ہیں؟

3 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: ایسا مرد جو اپنی بیوی سے تابع رہنے کی توقع کرتا ہے اس شوہر

کے نمونے کی پیروی کرے جو اس نے شوہر کیلئے چھوڑا ہے۔

ب: اگر شوہر اس نمونے کی پیروی نہ کرے جو اس نے اسکے لئے

چھوڑا ہے تو اسکی بیوی کیلئے ضروری نہیں کہ وہ اسکی فرمانبرداری

کرے۔

ج: بیویوں کو حکم ہوا ہے کہ وہ اپنے شوہروں سے محبت رکھیں اور انکی

عزت کریں لیکن انہیں یہ حکم نہیں ہوا کہ وہ انکے تابع رہیں۔

شوہر سے وفاداری کرنا

شادی کی اصل رسم مختلف ممالک میں مختلف ہے۔ حتیٰ کہ کسی ثقافت یا ملک کے

اندز بھی دولہا دلہن کے درمیان کی جانے والی قسمیں بھی مختلف ہوتی ہیں جنکا انحصار رسم پر ہوتا

ہے۔ لیکن چونکہ شادی ایک مذہبی رسم ہے یہ خدا کے قانون کے تحت ہے۔ اور کلام خدا ان لوگوں سے ہمکلام ہوتا ہے جو اپنی شادی پر خدا کے حکم اور حمایت کے خواہشمند ہیں۔

شادی سے متعلق بائبل مقدس کے معیار آج کی دنیا میں کئی جگہ موجود معیاروں سے بہت مختلف ہیں۔ یسوع نے بذات خود موسیٰ کی شریعت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ”اسلئے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا۔ اور وہ اور اسکی بیوی دونوں ایک جسم ہونگے۔“ آپ نے مزید فرمایا، ”پس وہ دونیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ اسلئے جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جدا نہ کرے“ (مرقس ۱۰: ۷-۹)۔ اسی باب کی آیات ۹ اور ۱۰ اس بات کی مزید تصدیق کرتی ہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ شادی کا مقدس رشتہ جس میں مرد اور عورت داخل ہوئے ہیں انکی ساری زندگی جاری رہے۔ شوہر یا بیوی دونوں میں سے جو کوئی طلاق لیتا اور دوسری شادی کرتا ہے وہ زنا کاری کا مرتکب ہوتا ہے۔

مرد اور عورت جو شادی کی قسمیں اٹھاتے ہیں وہ خدا کی نظر میں ”ایک“ ہیں اور اگر وہ اس مقدس سپردگی کو خدا کی نظروں سے دیکھیں تو وہ جانتے ہیں کہ اسکا مطلب ہے کہ وہ ایک ہی رہیں۔ بیماری اور صحت کے وقت میں۔ اچھے اور بُرے وقت میں۔ بیوی کے صبر، سمجھ اور حوصلہ افزائی نے کئی شوہروں کی مشکل وقت میں مدد کی ہے جب وہ تنہا قائم نہیں رہ سکتے تھے۔

امثال ۳۱ میں نیک بیوی کی کئی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔ اس سبق میں ہمیں نیک بیوی کا بیان دیا گیا ہے جو خداوند سے ڈرتی ہے (آیت ۳۰)۔ لکھاری لکھتا ہے کہ ایسی بیوی کا ملنا بہت مشکل ہے لیکن ”اسکی قدر مرجان سے بھی زیادہ ہے“ (آیت ۱۰)۔ وہ پاک اور راستباز، نیک اور دیانتدار اور قابل بھروسہ ہے۔ وہ سچ، کلام اور کام میں اپنے شوہر کی وفادار ہے۔ ”وہ اپنی عمر کے تمام ایام میں اس سے نیکی ہی کرے گی۔ بدی نہ کرے گی“

(آیت ۱۲)۔ وہ امثال ۶: ۲۳ کی عورت کی مانند نہیں ہے جو دوسرے مردوں کو آزما رہی ہے۔
ایسا شخص خوش قسمت ہے جو اپنی بیوی سے محبت رکھتا اور اس پر بھروسہ کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ
وہ ”سب پر سبقت لے گئی“۔ (آیت ۲۹)

مشق



4 شادی کے لئے خدا کا نمونہ تلاش کرنے کا بہترین وسیلہ کیا ہے؟

5 ہر درست بیان کے حرفِ حقیقی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: شادی اور طلاق دونوں کو خدا نے قائم کیا۔

ب: اگر شوہر اور بیوی دونوں مسکمی ہوں تو شادی میں کوئی مسائل در
پیش نہیں ہوتے۔

ج: اچھی بیوی ہر وقت اپنے شوہر کی وفادار ہوگی خواہ کیسے ہی مسائل
در پیش ہوں۔

6 عہدِ متیق کی کس کتاب میں ہمیں نیک بیوی کا بیان ملتا ہے؟

گھر کو خوشحال گھر بنانا

کلام اور کام میں نیک نمونے سے

بیوی اپنے کلام یا بات چیت سے اپنے شوہر، اپنے بچوں اور تمام جاننے والوں کے لئے خوشی کا باعث اور نمونہ ہو سکتی ہے۔ یا وہ اپنی آواز سے ہر ایک کی زندگی اجیرن کر سکتی ہے۔ شکایت کرنا، بڑبڑانا اور تیز آواز دق کرتی ہیں اور گھر کے لئے ناخوشی کا باعث بنتی ہیں (امثال ۹:۲۱)۔ جو بچے ایسے ماحول میں پرورش پاتے ہیں وہ اکثر شادی اور اپنا گھر سنانے کے بعد اس نمونے کی پیروی کرتے ہیں۔

۱۔ تیمتھیس ۵:۱۳ میں بائبل مقدس چغلی اور دوسروں کے معاملات میں دخل دینے سے منع کرتی ہے۔ لیکن ماں کا خوشگوار مزاج اور مہربان اور محبت بھرے الفاظ سارے خاندان پر بڑا اچھا اثر چھوڑ سکتے ہیں۔ ”اسکی زبان پر شفقت کی تعلیم ہے۔ اسکے بیٹے اٹھتے ہیں اور اسے مبارک کہتے ہیں اسکا شوہر بھی اسکی تعریف کرتا ہے“ (امثال ۳۱:۲۶، ۲۸) اس سبق میں ہم کئی طریقوں کا مطالعہ کریں جن سے بیوی اپنے قول اور فعل میں نمونہ بن سکتی ہے۔

مشق



۷ امثال ۳۱:۲۶، ۲۸ زبانی یاد کریں۔

۸ کن دو طریقوں سے دیندار بیوی اور ماں نمونہ بن سکتے ہیں؟

گھر کو اچھی طرح بنانے والی بننے سے

طس ۲: ۵ میں کہا گیا ہے کہ شادی شدہ عورتیں اچھی طرح ”گھر کا کاروبار کرنے والی“ ہوں۔ عورت کی پہلی ذمہ داری اس کا خاندان، انکی دیکھ بھال کرنا اور اپنے گھر کو خوشحال بنانا ہے۔ یہ کوئی چھوٹا کام نہیں ہے لیکن یہ خدا کی جانب سے دیا گیا کام ہے اور خدا اس عورت کی مدد کریگا اور اسے طاقت بخشے گا جو بہترین بیوی اور ماں بننے کا ارادہ رکھتی ہے۔

اچھی بیوی اور ماں اپنے خاندان کے لئے ایسا کھانا بنانا سیکھتی ہے جو انہیں پسند ہو اور جو اسکے پاس موجود پیسوں میں ممکن ہو۔ صحت بخش کھانا تیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ درست کھانوں کے بارے میں جو کچھ ممکن ہے سیکھے۔ جو عورت اپنے خاندان سے محبت رکھتی ہے اسکے لئے اپنے گھر کو خوشگوار اور صاف رکھنا (خواہ وہ کتنے ہی غریب کیوں نہ ہوں) اور انکی ضروریات پوری کرنا خوشی کی بات ہے۔ اگر وہ خدا کی عزت کرتی ہے تو وہ اپنے خاندان کے لئے مناسب وقت پر کھانے بنانا، انہیں پرکشش طور پر پیش کرنا، اپنے شوہر اور بچوں کے کپڑوں کا خیال رکھنے اور گھر کو سلیقے سے رکھنے کو بوجھ نہیں سمجھے گی۔ یہ ان لوگوں کیلئے محبت کے کام ہیں جن سے وہ محبت رکھتی ہے۔ اور یہ ایسی بیوی اور ماں ہے جس کا پاس آنا خاندان کے لوگ پسند کرتے ہیں۔

مشق



9 تین ایسے طریقوں کے نام بتائیں جن سے ایک عورت اپنے کاموں سے ایک گھر کو اچھا بنانے والی بن سکتی ہے۔

.....

.....

.....

.....

.....

عقلمندی سے خرچ کرنے سے

دیندار عورت کی زندہ دلی اسکے ہر ایک کام سے ظاہر ہوتی ہے۔ اگر اسکے پاس اتنے پیسے نہیں جن سے وہ اپنے خاندان اور گھر کی مناسب دیکھ بھال کر سکے تو اسکے لئے خوشگوار مزاج میں رہنا مشکل ہے۔ لیکن خدا اسکی مدد کر سکتا ہے کہ جو کچھ اسکے پاس ہے وہ اس پر قناعت کرے اور اپنے آپ کو منظم کرے کہ اپنے شوہر کی کمائی سے زیادہ خرچ نہ کرے۔ اگر وہ خدا پر بھروسہ کرتی ہے تو اسکی خوشی یہ جاننے میں ہوگی کہ خدا سے اور اسکے خاندان کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔ ”زرکی دوستی سے خالی رہو اور جو کچھ تمہارے پاس ہے اسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے کہ میں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا“

(عبرانیوں ۱۳:۵)۔ اس نے ہر ضرورت کو پورا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ (فلپیوں ۴:۱۹)

جب عورتیں کھانے یا گھر کی دوسری اشیاء خرید رہی ہوں تو انہیں بجٹ کے طریقے تلاش کرنے چاہیں۔ مہنگی ترین اشیاء خریدنا ضروری نہیں ہے۔ بعض عورتیں سلائی کرنا سیکھتی ہیں اور اپنے اور اپنے خاندان کے کپڑے سلائی کرنے سے بہت سارے پیسے بچاتی ہیں۔ یقیناً بعض اوقات ایسی خاص ضروریات ہوتی ہیں جنہیں دعا میں خدا کے پاس لے جانا پڑتا ہے۔ خدا اپنے بچوں سے توقع کرتا ہے کہ وہ اس سے مانگیں لیکن پہلے جو کچھ اس نے انہیں دیا ہے اسکے لئے شکرگذاری کریں۔ ”کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ سے شکرگذاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں“۔ (فلپیوں ۴:۶)

مشق



10 کم از کم دو طریقے بتائیں جن سے عورت گھر میں بچت کر سکتی ہے۔ آپ اپنی تجاویز پیش کر سکتے ہیں یا کتاب میں سے مثالیں دے سکتے ہیں۔

11 فلپیوں ۶:۴ زبانی یاد کریں۔

اپنے بچوں سے محبت رکھنا اور انکی تربیت کرنا



ماں کی خاص ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں سے محبت رکھے، انہیں تعلیم دے اور انکی تربیت کرے کیونکہ وہ باپ کے مقابلے میں زیادہ وقت اپنے بچوں کے ساتھ ہوتی ہے۔

جو کچھ پطرس نے ۲۔ تیمتھیس ۱:۵ میں لکھا ہے اس سے ہم یہ اندازہ کرتے ہیں کہ تیمتھیس نے کلام خدا اپنی ماں اور نانی سے سیکھا۔ یہ خدا اور اپنے بیٹے سموئیل کیلئے حناہ کی محبت تھی کہ اس نے اپنے بیٹے کو خدا کیلئے وقف کر دیا۔ (۱۔ سموئیل ۱:۲۳-۲۸) موسیٰ کی ماں نے اسے اتنی اچھی تعلیم دی کہ جب وہ بڑا ہوا تو اس نے خدا کی خدمت کا فیصلہ کیا۔ (عبرانیوں ۱۱:۲۳-۲۵)

یہ الفاظ کہ ”اُسکے بیٹے اُٹھتے ہیں اور اسے مبارک کہتے ہیں۔ اُسکا شوہر بھی اُسکی تعریف کرتا ہے“ امثال ۳۱:۲۸ دیندار عورت کے لئے خراج تحسین ہیں جو وفاداری سے بیوی اور ماں کا کردار ادا کرتی ہے۔

مشق



12 مندرجہ ذیل میں سے کن کی دیندار مائیں تھیں جنہوں نے انہیں خدا کے

بارے میں سچائیاں سکھائیں؟

الف: تیمتھیس، موسیٰ اور پوٹس۔

ب: موسیٰ، سموئیل اور تیمتھیس۔

ج: سموئیل، موسیٰ اور پوٹس۔

گھر سے باہر خدمت کرنا

اگرچہ عورت کی بنیادی فکر اس کا خاندان ہونا چاہیے تاہم اسکی دوسری دلچسپیاں بھی ہیں۔ جس عورت کے بارے میں ہم امثال ۳۱ میں پڑھتے ہیں وہ ست نہیں ہے۔ وہ کھیت میں کام کرتی ہیں اور اسکے پاس بیچنے کے لئے اشیاء بھی موجود ہیں۔ یقیناً اسکا اطلاق بالکل اسی طرح ان عورتوں پر نہیں ہوتا جو دیہات کے ماحول میں نہیں رہتیں لیکن یہ بات سچ ہے کہ بیوی خاندان کی عام بہبود میں شریک ہو سکتی ہے۔

یہ کیسی برکت ہے کہ بیوی اپنے آپ کو اس طرح منظم کرے کہ وہ گھر سے باہر دوسرے کام بھی کر سکے۔ تاہم شوہر کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ حد سے زیادہ توقع نہ کرے۔ بیوی شوہر کی مدد کے بغیر گھر، بچوں اور گھر سے باہر کی ساری ذمہ داریاں پوری نہیں کر سکتی۔

جس عورت کے بارے میں ہم نے اس سبق میں مطالعہ کیا ہے وہ عقلمند، سچی اور مہربان ہے۔ وہ غریبوں کی مدد کرتی ہے (امثال ۳۱: ۲۰)۔ خدا سے قوت اور عزت دیتا ہے

اپنے خاندان کے لئے صحت بخش اور پرکشش کھانے تیار کرنے سے، اپنے بچوں کی مناسب دیکھ بھال کرنے سے، اپنے گھر کو صاف اور ترتیب میں رکھنے سے۔

9

الف: درست۔

3

ب: غلط۔

ج: غلط۔

وہ عورت جو سلائی کر سکتی ہے وہ اپنے خاندان کے کپڑے سلائی کرنے سے بہت سا روپیہ کمایا سکتی ہے اور اپنے گھر کیلئے مہنگی ترین چیزیں نہ خریدے۔

10

بائبل مقدس۔

4

جب آپ آیت زبانی یاد کر چکیں تو کسی شخص کو زبانی سنائیں۔

11

الف: غلط۔

5

ب: غلط۔

ج: درست۔

ب: موسیٰ، سموئیل اور تیمتھیس۔

12

امثال۔

6

گھر میں اسکا کام منظم ہونا چاہیے اور اسے اپنے شوہر کی مدد کی ضرورت ہے۔

13

سبق 8

بچوں کے فرائض

جب ہم غور کرتے ہیں کہ بائبل مقدس فرمانبرداری کو کس قدر اہمیت دیتی ہے تو ہمیں یہ جان کر حیرانگی نہیں ہوتی کہ بائبل مقدس کا ایک حکم یہ ہے کہ فرزندوں اپنے والدین کی فرمانبرداری کرو۔ ایک قیمتی سبق جو بچہ سیکھ سکتا ہے اختیار کا احترام کرنا ہے۔ اور اس سبق کا آغاز گھر سے ہوتا ہے۔

یسوع جو ہماری کامل مثال ہیں انہوں نے اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری سے نسل انسانی کے لئے نجات مہیا کی۔ ابن خدا نے ہمیشہ وہی کیا جو باپ کو پسند تھا (یوحنا ۸: ۲۹) اور اس نے سب سے پہلے اپنے زمینی والدین سے فرمانبرداری سیکھی۔ (لوقا ۲: ۵۱) اسرائیل کی ایک چھوٹی نوکرانی نے خدا کی قدرت کی گواہی دی اور نتیجہ یہ نکلا کہ اسور یہ کے ایک جنرل نے کوڑھ سے شفا پائی۔ بلاشبہ اس بچی نے اسرائیل میں اپنے گھر میں اپنے والدین سے فرمانبرداری سیکھی اور اس طرح اپنے خدا کی بھی۔

اس سبق میں ہم مطالعہ کریں گے کہ بچوں کو کیوں فرمانبرداری سیکھنی چاہیے۔ ہم ان لوگوں کی زندگی میں جو اختیار کا احترام کرنا سیکھتے ہیں اور جو نہیں سیکھتے دوزخس اثرات کا مطالعہ بھی کریں گے۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

اپنے والدین کی عزت اور فرمانبرداری کرنا

اپنے والدین کی مدد کرنا

خدا سے محبت رکھنا، اسکی عزت کرنا اور اسکی فرمانبرداری کرنا

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ والدین کی جانب بچوں کی ذمہ داریوں کی انجیلی وجوہات پیش کر سکیں

☆ کتاب مقدس سے بیان کر سکیں کہ جب بچے والدین کی فرمانبرداری میں

ناکام ہوتے ہیں تو ذمہ دار کون ہوتا ہے۔

☆ وضاحت کر سکیں کہ اختیار کی جانب بچوں کا رویہ کس طرح گھر سے باہر

دور رس اثرات رکھتا ہے۔

اپنے والدین کی عزت اور فرمانبرداری کرنا

کیونکہ خدا اسکا حکم دیتا ہے

خروج ۲۰ کے دس احکامات میں پانچواں حکم بچوں کے لئے ہے اور یہ واحد حکم ہے جسکے ساتھ وعدہ بھی ہے۔ یسوع نے اُسے دہرایا (دیکھیں متی ۱۵: ۴) اور پولس نے بھی اپنی تعلیم میں اسکا اقتباس کیا:

”اے فرزندو! خداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجب

ہے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر (یہ پہلا حکم ہے جسکے ساتھ وعدہ بھی

ہے)۔ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر زمین پر دراز ہو“۔ (افسیوں ۶: ۱-۳)

بچے والدین کی فرمانبرداری سے انکی عزت کرتے ہیں۔ جب بھی بچہ اپنے

والدین سے بے ادبی کرتا ہے، جو کچھ اسے کہا گیا ہے اسے کرنے سے انکار کرتا ہے، جب

والدین اس سے بات کرتے ہیں تو انہیں نظر انداز کرتا ہے، یا جب اسکی تربیت کی جاتی ہے تو

والدین سے جھگڑتا ہے تو وہ دس احکامات میں سے ایک کو توڑ رہا ہے۔

عہد عتیق میں والدین کی نافرمانی ایسا بڑا گناہ سمجھی جاتی تھی کہ اسکی سزا موت ہو

سکتی تھی۔ حکومت نے ایسی سخت سزا تجویز کر کے ایسے باغی اور نافرمان مزاج کی حوصلہ شکنی کی

جو معاشرے کے لئے خطرہ ہو سکتا تھا۔

اگر تمام بچے اپنے والدین کی عزت کرتے اور انکی فرمانبرداری کرتے تو بہت

کم لوگ قانون شکن اور مجرم بننے۔ عقل مند بچے اپنے والدین کی فرمانبرداری کرتے ہیں

اور انکے لئے فخر کا باعث بنتے ہیں۔ ”دانا بیٹا باپ کو خوش رکھتا ہے لیکن احمق بیٹا اپنی ماں کا

غم ہے“۔ (امثال ۱۰: ۱)

جو بچے اپنے والدین کے اختیار کا احترام نہیں کرتے غالباً یہ امکان ہوتا ہے کہ وہ کسی اختیار کا احترام نہیں کریں گے۔ جب تک بچے بلوغت کی قانونی عمر کو نہ پہنچ جائیں خدا اور ملک کے قوانین والدین کو ان پر اختیار دیتے ہیں۔ لیکن جب کوئی شخص بالغ ہو جاتا ہے اور اپنی زندگی کے فیصلے خود کرنے لگتا ہے اور وہ اپنے والدین کی بجائے براہ راست خدا کے اختیار کے تلے ہوتا ہے اس وقت بھی اسے ہمیشہ اپنے والدین کی عزت کرنی چاہیے۔

مشق



1 افسیوں ۶: ۱-۳ زبانی یاد کریں۔

2 ہم کس طرح جانتے ہیں کہ یہ حکم بچوں کے لئے انتہائی اہم ہے؟ جواب اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

3 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: جو لوگ مجرم بنتے ہیں اکثر وہ ایسے بچے ہوتے ہیں جو اختیار کا احترام نہیں کرتے۔

ب: جب کوئی شخص بلوغت کی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو اسکے لئے پانچویں حکم کی نافرمانی ناممکن ہے۔

ج: خدا ایسے بچوں سے نہایت ناخوش ہوتا ہے جو اپنے والدین کی عزت اور فرمانبرداری نہیں کرتے۔

انکی محبت اور دیکھ بھال کی وجہ سے

جب خدا کسی گھر کو بچوں سے برکت بخشتا ہے تو وہ والدین سے توقع کرتا ہے کہ وہ ان کی محبت بھری دیکھ بھال کریں۔ جب عورت کسی بچے کو جنم دیتی ہے تو وہ بہت تکلیف کا سامنا کرتی ہے۔ کئی والدین اپنے بچوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے اپنی ضروریات قربان کرتے ہیں۔

خدا والدین سے توقع کرتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی رہنمائی اور تربیت اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق کریں۔ پس والدین کے ساتھ تعاون کر کے بچے خدا کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ خداوند نے ابراہام سے کہا،

”کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُسکے پیچھے رہ جائینگے وصیت کریگا کہ وہ خداوند کی راہ میں قائم رہ کر عدل اور انصاف کریں تاکہ جو کچھ خداوند نے ابراہام کے حق میں فرمایا ہے اسے پورا کرے۔“

(پیدائش ۱۸:۱۹)

بچوں کا والدین کی جانب کیا فرض ہے؟ وہ زندگی کی نعمت، خوراک، کپڑے، چھت اور تعلیم کی فراہمی کے لئے کس طرح اپنے والدین کا قرض ادا کر سکتے ہیں؟ بچوں کے لئے والدین کی محبت اور دیکھ بھال کا شکر یہ ادا کرنے کا بہترین طریقہ ان سے محبت کرنا، انکی عزت کرنا اور انکی فرمانبرداری کرنا ہے۔

والدین ان کئی تجربات سے گذر چکے ہیں جن سے انکے بچوں کو ابھی گذرنا ہے۔ بعض اوقات وہ اپنے بچے کے مسائل کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں جسکا اندازہ بچے کو نہیں ہوتا اور وہ اکثر قابل قدر مدد اور نصیحت دے سکتے ہیں۔ بچوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ خاندان میں کوئی ان سے زیادہ مضبوط اور عقل مند موجود ہے۔

بعض لوگ اسلئے اپنے والدین کی عزت نہیں کرتے کیونکہ وہ غریب اور ان پڑھ ہیں۔ شاید انکے والدین انکی مانتد فیشن کے مطابق کپڑے نہیں پہنتے اور شاید وہ اس قدر عقل مند ہی سے دنیا کے مسائل پر بحث نہیں کر سکتے۔ لیکن شاید ان والدین کی اس قدر خواہش تھی کہ انکے بچے اچھی زندگی گزار سکیں کہ انھوں نے اپنے لئے بہت تھوڑا حصہ لیا ہے۔ انہوں نے انتھک محنت اور بغیر بڑبڑائے اپنے وقت، روپے اور قوت میں سے دیا ہے اور وہ اپنے بچوں کی محبت اور عزت کے حقدار ہیں۔ جو بچے اپنے والدین سے مہربانی سے پیش نہیں آتے خواہ اسکی وجہ کوئی بھی کیوں نہ ہو وہ اپنے والدین کو نہیں بلکہ اپنے آپ کو دکھ دیتے ہیں۔ ”رحم دل اپنی جان کے ساتھ نیکی کرتا ہے لیکن بیرحم اپنے جسم کو دکھ دیتا ہے۔“

(امثال ۱۱: ۱۷)

آرٹی کر اس اپنی کتاب ”گھر کو خوشحال بنانا“ میں لکھتے ہیں،

”ہمیں دو وجوہات کی بنا پر خدا سے محبت رکھنی چاہیے: اول کائنات میں

اسکے رتبے کی وجہ سے۔ دوم اسکی محبت بھرے کردار کی وجہ سے۔“

اپنے حاکموں کی عزت کی دو وجوہات ہیں: اول انکے رتبے کی وجہ سے۔ دوم

انکے کرداروں کی وجہ سے اگر انکے کردار نیک ہیں.....

والدین کی عزت کی دو وجوہات ہیں: اول، فطری محافظوں اور حاکموں اور مہیا

کرنے والوں کی حیثیت رکھنے کے سبب۔ اور دوم ہمارے لئے انکی محبت، جو کچھ ان میں

اچھا ہے، اور جو کچھ نیکی اس نے ہمارے ساتھ کی ہے اسکے سبب۔“

محبت میں وہ تمام ذمہ داریاں شامل ہیں جو ہم پر والدین کی جانب واجب

ہیں۔ ہم اپنے والدین سے محبت کئے بغیر انکی عزت نہیں کر سکتے یا انکی عزت کئے بغیر ان

سے محبت نہیں رکھ سکتے۔

مشق



4 ا۔ تیمتھیس ۳:۳۔ یہاں باپ کی کس ذمہ داری کا ذکر کیا گیا ہے۔

.....

.....

5 جب بچے اپنے والدین کی فرمانبرداری نہیں کرتے تو کسے دکھ پہنچتا ہے؟

.....

.....

والدین کے لئے محبت کی وجہ سے

جو بچے اپنے والدین سے محبت رکھتے ہیں وہ انہیں خوش کرنا چاہتے ہیں۔ خدا کے بعض احکامات میں ہمیں اسکی فرمانبرداری مشکل معلوم ہوتی ہے لیکن ہمیں اس پر بھروسہ کرنا چاہیے کہ اسکا علم کامل ہے۔ بچوں کو بھی اپنی بہتری کے لئے والدین پر بھروسہ کرنا سیکھنا چاہیے کیونکہ خدا نے والدین کو بچوں پر یہ اختیار دیا ہے۔ یسوع اس بات کی کامل مثال ہیں کہ اگر چہ وہ ابن خدا تھے تو بھی انہوں نے اپنے زمینی والدین کی فرمانبرداری کی۔ ”وہ اُنکے ساتھ روانہ ہو کر ناصرتہ میں آیا اور اُنکے تابع رہا“۔ (لوقا ۲:۵۱)

”گھر کو خوشحال بنانا“ سے دیا گیا اقتباس دوبارہ پڑھیں۔

مشق



6

ہر درست بیان کے حرفِ تجبی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: خدا کی فرمانبرداری ہمیشہ آسان نہیں ہوتی لیکن اگر ہم خدا سے

محبت رکھتے ہیں تو ہم اسے خوش کرنا چاہتے ہیں۔

ب: یسوع کو اپنے زمینی والدین کی فرمانبرداری کی ضرورت نہیں تھی

کیونکہ وہ ابنِ خدا تھے۔

ج: بچے اپنے والدین کی عزت یا احترام کئے بغیر ان سے محبت رکھ

سکتے ہیں۔

اپنے والدین کی مدد کرنا

گھر میں مدد

جہاں والدین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی ضروریات پوری

کریں وہاں بچے گھر کے کام میں شریک ہو سکتے ہیں۔ یہ بچے کی تربیت کا ایک اہم ترین

حصہ ہے کہ وہ ایسے کاموں میں حصہ لے جو وہ کر سکتا ہے۔ بعض لوگ ماں یا باپ بچے کو کوئی

کام سکھانے کے تھکا دینے والے اور تکلیف دہ عمل سے گزرنے کی بجائے خود وہ کام کرنا

بہتر سمجھیں گے۔ لیکن اکثر وہ بچے جو بڑے ہو کر اختیار کے خلاف بغاوت کرتے ہیں ایسے

بچے ہوتے ہیں جنکے پاس فارغ رہنے کے لئے بہت زیادہ وقت تھا اور جنہیں گھر میں ذمہ

داری لینا نہیں سکھایا گیا تھا۔ چھوٹے بچے کو کھیلنے کیلئے زیادہ وقت درکار ہوتا ہے لیکن جوں جوں

بچہ بڑا ہوتا ہے اور بلوغت کی جانب بڑھتا ہے اسکے وقت کا زیادہ تر حصہ کام میں گزرنے لگتا ہے۔



اگر کسی بچے نے بچپن میں ذمہ داری سنبھالنا سیکھا ہے تو غالباً یہ امکان ہوتا ہے کہ وہ بڑا ہو کر بھی ایسا ہی کریگا۔ جو نو جوان روپیہ کمانے کیلئے گھر سے باہر کام کرتے ہیں وہ اخراجات میں شریک ہو کر اپنے والدین کی مدد کر سکتے ہیں۔ بعض جوان اپنے کپڑے اور سکول کی اشیاء خود خریدتے ہیں اور اس طرح اپنے والدین کے مالی بوجھ میں مدد کرتے ہیں

مشق



7 گھر میں بچوں کے کام سے متعلق ہر درست بیان کے حرفِ جمعی پر دائرہ کھینچیں۔

- الف: اگر والدین بچوں کو گھر کے کام میں مدد کرنے کی تربیت نہیں دیتے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں گھر میں زیادہ کام کرنا پڑیگا۔
- ب: ایسے بچے جو بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ کام بھی کرتے ہیں اور کھیل کود میں بھی حصہ لیتے ہیں وہ اپنے وقت کو عقل مندی سے استعمال کرنا سیکھ رہے ہیں اور وہ بالغ دنیا میں ذمہ داری سنبھالنا بہتر طور پر سیکھتے ہیں۔

ج: اگر والدین تمام بچوں سے مساوی محبت رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں سارے بچوں کے لئے کھیل کود اور کام کا ایک ہی جتنا وقت رکھنا چاہیے۔

بوڑھے والدین کی دیکھ بھال

جب والدین اپنی عمر یا سنجیدہ بیماری کے سبب بچوں کی دیکھ بھال کے قابل نہ رہیں تو بچوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ انکی مناسب دیکھ بھال کریں۔ خواہ وہ والدین کو اپنے ساتھ رکھ سکتے ہوں یا خواہ ان کیلئے کوئی دوسرا انتظام کرنا ضروری ہو وہ اس ذمہ داری کو قبول کرنے سے اپنے والدین کیلئے محبت اور قدر کا اظہار کر سکتے ہیں۔



یسوع نے صلیب پر موت کا دکھ اٹھاتے ہوئے بھی اپنی ماں کو یاد کیا۔ انہوں نے اپنی ماں کو اپنے ایک شاگرد یوحنا کے سپرد کیا:

”یسوع نے اپنی ماں اور اُس شاگرد کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے

دیکھ کر ماں سے کہا کہ اے عورت! دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے۔ پھر شاگرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے اور اسی وقت سے وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔
(یوحنا ۱۹:۲۶-۲۷)

مشق



8 ماں کے ساتھ یسوع کے برتاؤ سے آپ کیا سیکھتے ہیں؟ جواب اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔

خدا سے محبت رکھنا، اسکی عزت اور فرمانبرداری کرنا

یسوع کو منجی قبول کریں

بچوں کو چھوٹی عمر ہی سے خدا سے محبت رکھنا، اسکی عزت اور فرمانبرداری کرنا سیکھنا چاہیے۔ انہیں گناہوں سے توبہ کرنے اور یسوع کو منجی قبول کرنے کے لئے بلوغت کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ واعظ ۱۲:۱ میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے ”اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر“۔ یسوع نے فرمایا، ”بچوں کو میرے پاس آنے دو انکو منع نہ کرو کیونکہ خدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے“ (مرقس ۱۰:۱۴)۔

جب بچہ اتنا بڑا ہو جائے کہ وہ سمجھ سکیں کہ وہ گنہگار ہے تو وہ نجات کیلئے تیار ہے۔ اگر بڑے بچے توبہ کا ثبوت دیں تو انہیں پتہ لگتا ہے۔ اپنی زندگی میں جس قدر جلدی

کوئی شخص یسوع کو قبل کرے اسی قدر بہتر ہے کیونکہ جس قدر کوئی شخص بڑا ہوتا جاتا ہے اسی قدر اسکے لئے اپنے ماضی سے پھرنا اور مسیح کو قبول کرنا مشکل ہوتا جاتا ہے۔

مشق



کسی شخص کے لئے یسوع کو نبی قبول کرنے کا بہترین وقت کیا ہے؟

9

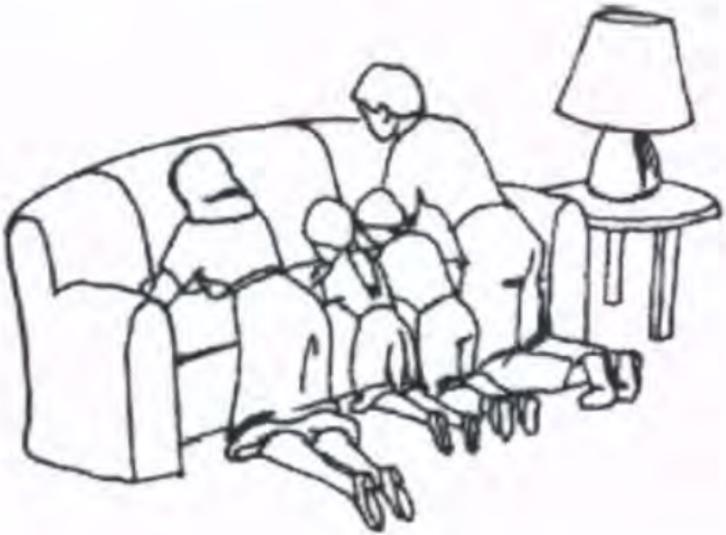
.....

.....

.....

خدا کی عبادت کریں

عبادت کے معنی ہیں ”خدا کے لئے اپنی محبت کا اظہار“۔ لوگ خدا کو یہ بتا کر کہ وہ اس سے محبت رکھتے ہیں، گیت میں اسکی تعریف کر کے، اسکی برکات کے لئے اسکی شکر گزاری کرنے سے، اور دعا میں اس سے باتیں کرنے سے اس سے محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ خدا کے گھر میں جانا، ملکر کلام خدا سے سیکھنا، جب روح القدس دل سے ہمکلام ہو تو۔ اسکی جانب حساس رویہ رکھنا یہ سب عبادت کے فعل ہیں۔ عبادت میں اپنا رویہ، وقت دینا اور محنت کرنا تاکہ دوسرے لوگ مسیح کو جان سکیں عبادت میں شامل ہے۔



خدا چاہتا ہے کہ بچے گھر میں اپنے والدین کے ساتھ اور خدا کے گھر میں مسیحی بہن بھائیوں اور والدین کے ساتھ اسکی عبادت میں حصہ لیں۔ بائبل مقدس کے کئی ممتاز لوگوں نے بچپن میں خدا کی عبادت اور خدمت کرنا سیکھا۔ ان میں موسیٰ، دانی ایل، سموئیل اور تیمتھیس شامل ہیں۔ بچوں سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ خدا کے گھر میں جائیں۔ ”اور سارا یہوداہ اپنے بچوں اور بیویوں اور لڑکوں سمیت خداوند کے حضور کھڑا رہا۔“ (۲ تواریخ ۲۰: ۱۳)

جب مذہبی رہنماؤں نے ہیکل میں بچوں کو ہوشعنا ابن داؤد کہتے سنا تو وہ غضب ناک ہوئے۔ جب انہوں نے یسوع سے پوچھا کہ کیا انہوں نے سنا ہے کہ بچے کیا کہہ رہے ہیں تو یسوع نے جواب دیا ”ہاں۔ کیا تم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں اور شیرخواروں کے منہ سے تو نے حمد کو کامل کرایا۔“ (متی ۲۱: ۱۶)

مشق



ہر درست بیان کے حرفِ حقیقی پر دائرہ کھینچیں۔

10

- الف: خدا کیلئے محبت کا اظہار صرف خدا کے گھر میں کیا جاسکتا ہے۔
 ب: ہم کئی طریقوں سے عبادت کرتے ہیں مثلاً گیت میں، ہدیہ دینے میں، کلامِ خدا کا مطالعہ کرنے میں۔
 ج: عبادت الفاظ میں خدا کے کاموں کی تعریف اور شکر گزاری کرنا ہے۔

خدا کو اولین درجہ دیں

خدا اپنے بچوں کی زندگی میں جنہیں اس نے سب کچھ دیا ہے اولین حیثیت کی توقع کرتا ہے۔ ”بلکہ تم پہلے اُسکی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمکو مل جائیں گی۔“ (متی ۶: ۳۳)

ہر مسیحی کی زندگی میں ایک ایسا وقت آتا ہے جب خدا کو اولین حیثیت دینے اور دیگر وفاداریوں میں ترجیح کا فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ اکثر جب بچہ مسیحی ہو اور والدین مسیحی نہ ہوں تو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسکے باوجود بچوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے والدین کی فرمانبرداری کریں۔ خدا نے والدین کو بچوں پر اختیار دیا ہے اور والدین کو یہ ذمہ داری دی ہے کہ وہ بچوں کو تعلیم دیں، انکی تربیت کریں اور ان سے محبت رکھیں۔

والدین کے مسیحی نہ ہونے سے خواہ کیسی ہی مشکلات درپیش کیوں نہ ہوں ان

کے بچوں کیلئے لازم ہے کہ وہ حقیقی مسیحی روح کا مظاہرہ کرتے رہیں اور اپنے والدین کی مسلسل عزت اور احترام کریں۔ جب دوسرے تعلقات میں جہاں مسیحی شخص کے اصولات اُسکے اوپر موجود اختیار سے ٹکرا رہے ہوں تو لازم ہے کہ خدا سے دعا میں جواب طلب کیا جائے جب عاجزی سے حل طلب کیا جائے تو خدا اطمینان بخش طور پر مسائل کو حل کر سکتا ہے۔

خدا کے فرزند جو اس پر بھروسہ رکھتے اور اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں ان کی رہنمائی کے کئی حیرت انگیز وعدے کئے گئے ہیں جن میں سے دو مندرجہ ذیل ہیں۔

”تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دیگا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دیگا تاکہ تم برداشت کر سکو“

(۱۔ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳)۔

”سارے دل سے خداوند پر توکل کر..... اپنی سب راہوں میں اُسکو پہچان اور وہ تیری رہنمائی کریگا“ (امثال ۳: ۵-۶)

مشق



وہ کونسا مسئلہ ہے جس کا سامنا ہر مسیحی کو اپنی زندگی کے کسی موڑ پر ضرور ہوتا ہے؟

.....

.....

12 اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے اسے کیا کرنا چاہیے؟

13 ۱۔ کرتھیوں ۱۰:۱۳ از بانی یاد کریں۔



سوالات کے جوابات

7 ب: ایسے بچے جو بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ کام بھی کرتے ہیں۔

1 افسیوں ۱:۶-۳ از بانی یاد کرنے کے بعد کسی بھی شخص کو زبانی سنائیں۔

8 آپکا جواب۔ میں کہوں گا: اگر یسوع نے مرتے وقت اپنی ماں کے لئے اسکی

محبت اور فکر کا اظہار کیا کہ انکی مناسب دیکھ بھال کی جائے تو ہم بھی اپنے والدین کی ذمہ داری سے بری نہیں ہو سکتے۔

2 آپکا جواب کچھ یوں ہو سکتا ہے۔ یہ خدا کا حکم ہے۔ بائبل مقدس میں کم از کم

تین مرتبہ اسکا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ وہ واحد حکم ہے جسکے ساتھ وعدہ بھی ہے۔ عہد عشیق میں والدین کی نافرمانی کی سخت سزا دی جاتی تھی۔

9 بچپن میں۔

3 الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: غلط۔

10

4 اسکے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے خاندان کا بخوبی انتظام کرتا ہو اور اسکے بچے اسکی عزت اور فرمانبرداری کرتے ہوں۔

11 اسے مسکئی اصولات اور اپنے اوپر موجود اختیار میں ترجیح کا فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔

5 آپکا جواب۔ میں کہوں گا: اس سے خدا کو جو ان سے محبت رکھتا ہے دکھ پہنچتا ہے۔

اس سے انکے والدین کو جو ان سے محبت رکھتے ہیں دکھ پہنچتا ہے۔ اور بچے اپنے آپ کو دکھ دیتے ہیں۔

12 دعا میں خلوص دل سے خدا کی رہنمائی کے لئے درخواست کرنا۔

الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: غلط۔

6

یہ آیت کسی کو زیبانی سنائیں۔

13

جس طرح خوبصورت پھولوں کا کوئی باغ خود بخود بننا نہیں بنتا اسی طرح تربیت یافتہ اور فرمانبردار بچے محض اتفاق نہیں ہیں۔ دونوں کے لئے محنت درکار ہے۔ والدین تعلیم، تربیت، اور اپنے بچوں سے محبت رکھنے کے ذمہ دار ہیں۔

جب والدین کا خدا کے ساتھ مناسب تعلق ہو اور وہ غموندہ قائم کریں تو انہیں اپنے بچوں پر اختیار قائم کرنے میں بہت آسانی ہوگی۔ ایک چھ سال کے بچے نے شکایت کی کہ ”ہمارا وہ واحد خاندان ہے جس میں ”بھلائی کا ہونا لازمی ہے“۔ شاید یہ بچہ تربیت پر شکایت کر رہا ہو لیکن اسے معلوم تھا کہ فرمانبرداری اختیاری نہیں لازمی ہے۔ اور تربیت میں بھی وہ محفوظ محسوس کرتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اسکے والدین اس سے محبت رکھتے ہیں۔ اس سبق میں ہم مزید ان حصوں کا مطالعہ کریں گے جن میں والدین بچوں کی تربیت کے ذمہ دار ہیں۔ ہم ایسے خاندانوں کی مثالیں بھی ملاحظہ کریں گے جنہیں غیر ضروری دکھ کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ والدین نے بچوں کی جانب اپنی ذمہ داری پوری نہ کی۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

اپنے بچوں سے محبت رکھنا
انکی جسمانی ضروریات پوری کرنا
اپنے بچوں کو تعلیم دینا
انکی روحانی ضروریات پوری کرنا

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ اس بیان کو بائبل مقدس سے ثابت کر سکیں کہ ”گھر کو ابلیس کے حملوں سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔“

☆ وجوہات بیان کر سکیں کہ جب تک بچے والدین کی زیر نگرانی ہیں انکے لئے لازم ہے کہ وہ انکی ضروریات پوری کریں۔

☆ بیان کر سکیں کہ کس طرح والدین کی محبت بچوں کو اور انہیں بذات خود متاثر کرتی ہے۔

اپنے بچوں سے محبت رکھنا

خدا بچوں کو شوہر اور بیوی کے ہاتھوں میں مقدس امانت کے طور پر دیتا ہے کہ انہیں ہلکی بات نہ سمجھا جائے۔ جس طرح خدا اپنے بچوں سے محبت رکھتا اور انکی دیکھ بھال کرتا ہے وہ والدین سے بھی توقع کرتا ہے کہ وہ اسکے نمونے اور مثال کی پیروی کریں۔

والدین کی محبت سب سے پہلے اس بچے کی جانب رویے میں جو ابھی پیدا نہیں ہوا نظر آتی چاہیے۔ انہیں خوشی سے اپنے بچے کی پیدائش کی جانب دیکھنا چاہیے خواہ وہ لڑکا ہو یا لڑکی اور اسے خدا کی طرف سے برکت کے طور پر قبول کرنا چاہیے۔ ”دیکھو! اولاد خداوند کی طرف سے میراث ہے“۔ (زبور ۱۲۷: ۳)

بچوں کو مناسب نشوونما اور پرورش کے لئے محبت کی ضرورت ہے اور والدین بچوں کو اپنی بانہوں میں لیکر، انکے ساتھ کھیلنے سے اور انکی دیکھ بھال کرنے سے انہیں اچھا آغاز دیتے ہیں۔ جو والدین اپنے بچوں سے محبت رکھتے ہیں وہ بخوشی انکی دیکھ بھال کی ذمہ داری قبول کریں گے۔ انکے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے کھانا، کپڑے، رہائش، گھر میں تربیت، تعلیم اور روحانی رہنمائی فراہم کریں۔ یہ غیر معمولی بات نہیں کہ والدین اپنے بچوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے اپنے آرام اور خواہشات کو قربان کر دیتے ہیں۔ محبت والدین کی مدد کرتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی جانب تحمل کا مظاہرہ کریں اور انہیں سمجھیں اور آسمانی باپ کی محبت اور تحمل کو بہت سراہیں۔ محبت والدین کو انکے آسمانی باپ کی مانند بناتی

ہے۔ ”پس عزیز فرزندوں کی طرح خدا کی مانند بنو۔ اور محبت سے چلو“۔ (افسیوں ۱:۵-۲) جب والدین سوچ سمجھ سے کام نہیں لیتے اور ایک بچے سے دوسرے کے مقابلہ میں کم محبت رکھتے ہیں تو اس سے حسد اور دیگر مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پیدائش ۳۷ میں ہم پڑھتے ہیں کہ یوسف کے بھائی اسے راستہ سے ہٹانا چاہتے تھے کیونکہ انکا باپ اس سے دوسرے بچوں کے مقابلہ میں بہتر سلوک کرتا تھا۔ گھر میں نئے بچے کی پیدائش ہر ایک کے لئے خوشی کا باعث ہونی چاہیے۔ اور عقل مند والدین اپنے بچوں کو یہ بتانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے کہ نئے بھائی یا بہن کی پیدائش سے انکے لئے محبت کم نہیں ہوئی۔

مشق



1 زبور ۱۲:۱۳ اور افسیوں ۱:۵-۲ زبانی یاد کریں۔

2 کئی ایسے طریقے بتائیں جن سے والدین بچوں کیلئے محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

.....

.....

.....

3 والدین پیدائش ۳۷:۳-۳۲ سے کونسا قابل قدر سبق سیکھ سکتے ہیں؟

.....

.....

.....

انکی جسمانی ضروریات پوری کرنا

گھر

بعض والدین کی روایت ہوتی ہے کہ وہ بچوں کو اپنے دادا دادی یا نانا نانی کے پاس رہنے کے لئے بھیج دیتے ہیں۔ لیکن بچوں کیلئے اچھا گھر فراہم کرنا والدین کی ذمہ داری ہے اور خدا کی مدد سے والدین ایسا کر سکتے ہیں۔ شاید گھر اس قدر عالیشان نہ ہو لیکن اسے صاف ستھرا، خوشگوار اور محبت سے معمور رکھا جاسکتا ہے۔ شاید بعض حالات میں رشتہ دار بچے کی جسمانی ضروریات کو بہتر طور پر پورا کر سکتے ہوں لیکن یہ چیزیں اس محبت اور تعلیم کی جگہ نہیں لے سکتیں جو مسکمی والدین فراہم کر سکتے ہیں۔

بعض اوقات بچوں کو پڑھائی کیلئے گھر سے دور ہاسٹل میں جانا پڑتا ہے لیکن بہتر ہے کہ وہ والدین سے طویل عرصہ کیلئے دور نہ رہیں۔ بچوں کو والدین کی ضرورت ہے اور انہیں والدین کی محبت اور دیکھ بھال سے لطف اندوز ہونے کیلئے گھر میں ہونا چاہیے۔



مشق



4 بچوں کا والدین سے طویل عرصہ کے لئے دوڑ رہنا کیوں اچھا نہیں ہے؟

4

.....

.....

کپڑے اور کھانا

اچھے والدین اپنے بچوں کو آرام دہ کپڑے فراہم کرتے ہیں اور انہیں اچھی طرح کھانے کو دیتے ہیں۔ ماں انہیں صاف ستھرا اور آرام دہ رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔ اپنے بچوں کے لئے درست قسم کا کھانا تیار کرنا ماں کے کام کا اہم حصہ ہے۔ انہیں دودھ، تازہ پھلوں، سبزیوں اور دالوں، گوشت، مچھلی اور انڈوں جیسی صحت بخش غذاؤں کی ضرورت ہے۔ بہت زیادہ مرغن غذائیں اور تازہ پھلوں اور سبزیوں کی کمی انکے لئے اچھی نہیں ہے۔

مشق



5 بچوں کو کس قسم کی غذا کی ضرورت ہے؟

5

.....

.....

اپنے بچوں کو تعلیم دینا

سکول

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مناسب تربیت اور سکول میں تعلیم فراہم کریں تاکہ ایک روز وہ اپنے لئے روزگار کمانے کے قابل ہو سکیں۔ جو لوگ تربیت یافتہ نہیں اور جنکے پاس تعلیم نہیں انکے لئے نوکری تلاش کرنا انتہائی مشکل ہے۔



مشق



والدین کے لئے بچوں کو سکول بھیجنا کیوں اہم ہے؟

6

.....

.....

.....

گھر میں تربیت

اگرچہ سکول اور کلیسیا میں بچوں کی تربیت میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں تاہم گھر میں والدین کی تربیت سے زیادہ کوئی اور چیز زیادہ اہم نہیں ہے۔ یہ تعلیم اور تربیت بچے کی پیدائش ہی سے شروع ہوتی ہے اور چھ برس کی عمر تک بچے وہ عادات قائم کر چکے ہوتے ہیں جو ساری زندگی ان پر اثر انداز ہوگی۔ ”لڑکے کی اُس راہ میں تربیت کر جس پر اُسے جانا ہے۔ وہ بوڑھا ہو کر بھی اس سے نہیں مڑیگا۔“ (امثال ۲۲:۶)

والدین اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ وہ بچوں کو بدن کی دیکھ بھال کرنا سکھائیں۔ بچے چھوٹی عمر ہی میں اچھی عادات اپنانا سیکھ سکتے ہیں مثلاً صاف ستھرے رہنا، باقاعدہ غسل کرنا، کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھونا، اپنے بالوں میں کنگھی کرنا، دانت صاف کرنا اور اپنے کپڑوں کو صاف رکھنا۔ ان سب باتوں میں والدین یقیناً اپنے نمونے اور باتوں سے تعلیم دیتے ہیں۔

مشق



7 بچے کی تربیت کب شروع ہونی چاہیے؟

8 کس عمر میں اکثر بچوں کی عادات بن جاتی ہیں؟

9 امثال ۲۲:۶ زبانی یاد کریں۔

تربیت

تعلیم کا ایک ضروری حصہ تربیت ہے اسے زندگی اور ابدیت کے لئے نہیں چھوڑا جاسکتا۔ تمام بچے اکثر اپنے والدین کی نافرمانی کرتے ہیں اور لازم ہے کہ انکی تربیت کی جائے۔ بعض اوقات والدین کو اپنے بچوں کو سزا دینی پڑتی ہے تاکہ انہیں اپنی غلطی کی سنجیدگی کا اندازہ ہو۔ ایسے بچے جو اپنے والدین کی عزت اور فرمانبرداری کرنا سیکھتے ہیں انکے لئے ملک کے قوانین اور خدا کے احکامات کی فرمانبرداری آسان ہوگی۔ ”چھڑی اور تنبیہ حکمت بخششی ہیں لیکن جوڑ کا بے تربیت چھوڑ دیا جاتا ہے اپنی ماں کو سزا کرے گا“۔ (امثال ۲۹: ۱۵)

لازم ہے کہ بچے کی تربیت محبت کی روح میں کی جائے نہ کہ غصہ میں۔ اسے یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ اسے سزا کیوں دی جا رہی ہے اور اسکے لئے فرمانبرداری سیکھنا لازمی ہے۔ لیکن تربیت کے درست طریقے موجود ہیں اور والدین کے لئے لازم ہے کہ وہ احتیاط کریں ایسا نہ ہو کہ بچے کو کسی قسم کا زخم آئے۔

ایک اچھا سبکی طریقہ یہ ہے کہ بچے کو سزا دینے کے بعد اسکے ساتھ ملکر دعا کی جائے اور اسکے بعد انہیں یقین دلانا چاہیے کہ انہیں معاف کر دیا گیا ہے اور ان سے پہلی جیسی ہی محبت رکھی جاتی ہے۔ اگر بچہ یہ محسوس کرے کہ نافرمانی کے سبب سے اسے روک دیا گیا ہے تو اسے جذباتی دکھ پہنچے گا۔ لیکن اگر والدین اپنے بچے کو یہ سمجھائیں کہ وہ انکی تربیت اسلئے کرتے ہیں کیونکہ وہ اس سے محبت رکھتے ہیں نہ کہ کسی نفرت کے سبب تو یہ بچے کیلئے مددگار اور نشوونما بخش تجربہ ہوگا۔ ”وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے پردہ جو اُس سے محبت رکھتا ہے بروقت اُسکو تنبیہ کرتا ہے“۔ (امثال ۱۳: ۲۴) اس سے بچے کو یہ جاننے میں بھی مدد ملے گی کہ خدا خود بھی اپنے بچوں کی تربیت کرتا ہے، ”کیونکہ خداوند اسی کو

ملامت کرتا ہے جس سے اُسے محبت ہے جیسے باپ اُس بیٹے کو جس سے وہ خوش ہے۔“
(امثال ۱۳:۳)

ایسے والدین جو اپنے بچوں کو اختیار کی فرمانبرداری اور احترام کرنا نہیں سکھاتے وہ ان میں بغاوت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ ایسے گھر کے بچے ہر اختیار کے خلاف بغاوت کرتے ہیں جس میں خدا بھی شامل ہے اور ایسی بغاوت جرم، سزا اور حتیٰ کہ موت کا سبب بن سکتی ہے۔

عہد عتیق میں ہم عیسیٰ اور داؤد کے بارے میں پڑھتے ہیں جنہیں اپنے خاندان میں شرم، بے عزتی اور المیہ کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ انہوں نے اپنے بیٹوں کی تربیت نہ کی۔ پس نہ صرف والدین کیلئے لازم ہے کہ وہ دیندار زندگی بسر کریں بلکہ اُن کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو بھی تعلیم دیں کہ وہ خدا کی فرمانبرداری کریں۔

عیسیٰ خدا سے محبت رکھتا تھا لیکن اسکے بیٹے بدکار تھے اور وہ خدا کے گھر کی بے عزتی کا باعث بنے۔ ۱۔ سموئیل ۳:۱۳ میں ہم پڑھتے ہیں کہ بیٹوں کی تربیت میں ناکامی کے بعد خدا نے عیسیٰ سے کیا کہا:

”کیونکہ میں اُسے بتا چکا ہوں کہ میں اُس بدکاری کے سبب سے جسے وہ جانتا ہے ہمیشہ کیلئے اُسکے گھر کا فیصلہ کرونگا کیونکہ اسکے بیٹوں نے اپنے اُوپر لعنت بلائی اور اُس نے اُنکو نہ روکا۔“

داؤد کے بیٹے ابی سلوم نے اپنے باپ سے بادشاہت چھیننے کی کوشش کی۔ وہ اپنی مرضی کرنا چاہتا تھا اور یہ بعد ازاں اسکی الناک موت کا باعث ہوا۔ داؤد اس بات کا ذمہ دار تھا کہ جب اس کے بچے بڑے ہو رہے تھے اس نے انکی تربیت نہ کی۔ ہم ۱۔ سلاطین ۱:۶۱ میں اسکے بارے میں پڑھتے ہیں: ”اور اُسکے باپ نے اُسکو کبھی اتنا بھی کہہ کر آرزو نہ نہیں کیا

کہ تو نے یہ کیوں کیا ہے؟ اور وہ بہت خوبصورت تھا اور ابی سلوم کے بعد پیدا ہوا تھا۔“

مشق



والدین کے ہر اس بیان کے حرف تہجی پر درست کا نشان لگائیں جو بچوں کی تربیت کے بارے میں درست رویے کی عکاسی کرتا ہے۔ **10**

الف: ”میں اپنے بچوں سے تقاضا کرتا ہوں کہ وہ میرے اختیار کا احترام کریں اور جب وہ نافرمانی کرتے ہیں تو میں انہیں بتاتا کہ میں ان سے محبت نہیں کرتا۔“

ب: ”میں اپنی بچی کی تربیت اسلئے نہیں کرتا کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ وہ محسوس کرے گی کہ اسے رد کیا جا رہا ہے اور اس سے محبت نہیں رکھی جاتی۔“

ج: ”اگر مجھے اپنے بچے پر غصہ ہو کہ اس نے میری فرمانبرداری نہیں کی اور اسے سزا کی ضرورت ہے تو میں اس وقت تک سزا نہیں دیتا جب تک میں محبت کی روح میں ایسا نہ کروں“

د: ”اگر میں بحیثیت والد اپنے بچے کی تربیت اور اصلاح میں ناکام ہوں تو میں اپنے بچے کو بڑا نقصان پہنچا رہا ہوں۔“

سوال نمبر ۱۰ کے ہر بیان میں ہر رویہ کے سامنے وجہ لکھیں کہ آپ اسے کیوں درست یا غلط سمجھتے ہیں۔ **11**

12 سردار کاہن عیسیٰ اور داؤد بادشاہ بحیثیت والد کس طرح اپنی ذمہ داری میں

ناکام ہوئے؟

انکی روحانی ضروریات پوری کرنا

بچوں کو مخصوص کرنا

والدین کی یہ سنجیدہ ذمہ داری ہے کہ وہ ان بچوں کی زندگی کو روحانیت میں ڈھالیں اور انکی رہنمائی کریں جنہیں اس نے انکے سپرد کیا ہے۔ جب والدین اپنے بچے کو خدا کے گھر میں لے جاتے ہیں اور اسے خدا کے لئے مخصوص کرتے ہیں تو وہ اس ذمہ داری کا اقرار کرتے ہیں اور خدا کے ساتھ خاص عہد میں داخل ہوتے ہیں۔ پاسٹر پنچے کے لئے دعا کرتا ہے اور ساری زندگی کے لئے اسے خدا کی دیکھ بھال اور حفاظت کے سپرد کرتا ہے۔ والدین وعدہ کرتے ہیں کہ وہ خدا کی راہوں میں بچے کی تربیت کریں گے اور جب وقت آئے گا تو بچے کیلئے اپنے گناہوں سے پھر کر یسوع کو اپنا منجی قبول کرنا فطری بات ہوگی۔ خدا نے بیٹے کے لئے حنا کی دعا کو سنا اور سموئیل ابھی بچہ ہی تھا جب اس کے

والدین اسے خداوند کے گھر میں سردار کاہن کے پاس لائے۔ حنا نے عیسیٰ سے کہا: ”اسی

لئے میں نے بھی اسے خداوند کو دے دیا۔ یہ اپنی زندگی بھر کیلئے خداوند کو دیا گیا ہے۔“

(۱۔ سموئیل: ۱: ۲۸)۔ یسوع کے زمینی والدین نے بھی انہیں خدا کے لئے مخصوص کیا: ”پھر

جب موسیٰ کی شریعت کے موافق انکے پاک ہونے کے دن پورے ہو گئے تو وہ اسکورہ و شلیم

میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں۔“ (لوقا: ۲: ۲۲)

مشق



۱۔ سوئیل ۲:۲۶ اور لوقا ۲:۵۲ پڑھیں۔ اس حوالے میں بچوں کو خدا کیلئے

13

مخصوص کریکا کونسا ایک فائدہ پیش کیا گیا ہے؟

.....

.....

کلام خدا میں تربیت

جب والدین اپنے بچوں کو نجات کی راہ کی تعلیم دیتے ہیں تو وہ انہیں ایسی زندگی کے لئے تیار کرتے ہیں جو کبھی ختم نہیں ہوگی۔ جس طرح بچے چھوٹی عمر ہی میں سیکھ سکتے ہیں کہ انکے والدین کس بات پر خوش ہوتے ہیں اور کس بات پر ناراض اسی طرح وہ یہ بھی سیکھ سکتے ہیں کہ خدا کس بات پر خوش ہوتا ہے اور کس بات پر ناراض۔ متی ۶:۱۸ میں مسیح کے الفاظ بتاتے ہیں کہ بچہ مسیح پر ایمان لا سکتا ہے:

”لیکن جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُسکے لئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمندر میں ڈبو دیا جائے“۔ (مزید دیکھیں استثناء ۹:۳-۱۰:۳۱:۱۴)



کلیسیا میں حاضر ہونا

خاندانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ملکر کلیسیا میں حاضر ہوں۔ اگر والدین کی زندگی انکی تعلیم کی نفی کرتی ہے تو تعلیم کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ ایسے والدین جو بچوں کو کلیسیا میں بھیج دیتے ہیں یا اس بات پر اصرار نہیں کرتے کہ انکے بچے انکے ساتھ جائیں وہ درحقیقت کہہ رہے ہوتے ہیں کہ کلیسیا میں جانا اس قدر اہم نہیں ہے۔



یسوع کے والدین چھوٹی عمر ہی میں انہیں خدا کے گھر میں لیکر گئے اور جوں جوں لکھ بڑے ہوئے وہ انہیں متواتر خدا کے گھر میں لے جاتے تھے۔ سموئیل کے والدین باقاعدگی سے خدا کے گھر میں جاتے تھے۔ یسوع کہتا ہے ”اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خداوند کی پرستش کریں گے“۔ (یسوع ۲۳: ۱۵) کیا کوئی اور بات

اس سے زیادہ خداوند کو خوش کر سکتی ہے کہ سارا خاندان اسکی خدمت کرے؟

مشق



14 بہترین جواب کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ بچے کس طرح وفاداری سے

کلیسیا میں حاضر ہونے کی اہمیت سیکھتے ہیں؟

الف: اپنے والدین کے نمونے سے۔

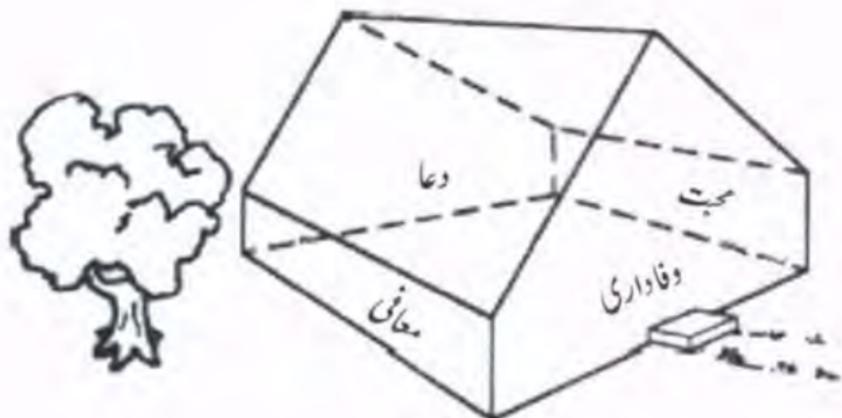
ب: اپنے والدین کی تعلیم دینے سے۔

ج: (الف) اور (ب) دونوں۔

اپنے گھر کی حفاظت کرنا

اگر چر ابلیس چاہتا ہے کہ وہ ہر مسیحی خاندان کو برباد کرے تاہم جب لوگ خدا کی حفاظت کے لئے درخواست کرتے ہیں تو وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ بد قسمتی سے سب سے بڑا ہتھیار جو گھر کو ابلیس کے حملوں کے خلاف محفوظ رکھتا ہے اسے سب سے زیادہ نظر انداز کیا جاتا ہے یعنی خاندانی عبادت۔

اکثر گھر جو ٹوٹ چکے ہیں ایسے گھر تھے جہاں والدین نے بہت سے درست کام کئے۔ انہوں نے بچوں کی جسمانی ضروریات پوری کیں۔ انہوں نے بچوں کو تعلیم دلوائی۔ وہ انہیں کلیسیا میں لیکر گئے۔ لیکن جب والدین روحانی تعلیم کی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہوتے ہیں تو انکا گھر بربادی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔



گھر کو گرمی، سردی اور خطرے سے بچانے کے لئے لکڑی، گارے یا اینٹوں کی دیواروں کے علاوہ خاندان کی مشکل اوقات میں حفاظت کے لئے محبت، وفاداری، معافی اور دعا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہ ضروریات بہترین طور پر خاندانی عبادت میں پوری ہوتی ہیں۔ شوہر اور بیوی کے لئے ضروری ہے کہ وہ نہ صرف اپنے آپ کو آزمائش اور گناہ سے محفوظ رکھیں بلکہ اپنے بچوں کی بھی ان سے حفاظت کریں۔ ہم گذشتہ اسباق میں ان باتوں پر تفصیلی بحث کر چکے ہیں خاص طور پر ”شوہر کے فرائض، بیوی کے فرائض اور بچوں کے فرائض میں“۔ آپ ان اسباق کی دہرائی کر سکتے ہیں۔

خاندانی عبادت میں ثابت قدمی کے لئے وقت، کوشش اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن جو والدین ایسا کرتے ہیں وہ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے۔ کئی جوڑوں نے ملکر دعا کرنے اور خدا کی مدد مانگنے سے سنجیدہ مسائل طے کئے ہیں جو انکی شادی کیلئے خطرہ بنے ہوئے تھے۔ کئی نوجوان جنہوں نے ایک وقت تک خدا کے

خلاف بغاوت کی اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ وہ بعد ازاں خدا کے پاس آگئے کیونکہ وہ اپنے آپ کو خاندانی عبادت اور والدین کی دعاؤں اور رہنمائی کے اثر سے دور نہ رکھ سکے۔

مشق



15 خاندان کو روحانی تباہی سے بچانے کیلئے چار ضروری دیواروں کے نام بتائیں۔

.....

.....

.....

.....

آپ شادی اور گھر کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ ان اسباق نے اچھے خاندانی تعلقات قائم کرنے اور ایک خوشحال گھر بنانے کے چند اصولات سیکھنے میں آپکی مدد کی ہوگی۔

اب آپ اسباق ۶-۹ کیلئے سٹوڈنٹ رپورٹ حل کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ان اسباق کی دہرائی کریں اور سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔ جب آپ جوابی صفحات اپنے معلم کو بھیجیں تو اپنے معلم سے درخواست کریں کہ وہ آپکو مطالعہ کے لئے نیا کورس تجویز کرے۔



سوالات کے جوابات

- 8** چھ برس کی عمر تک۔
- 1** آیت یاد کرنے کے بعد کسی کو زبانی سنائیں۔
- 9** امثال ۶:۲۲ زبانی یاد کرنے کے بعد کسی کو زبانی سنائیں۔
- 2** تحمل اور انکے سمجھنے سے، انکے دیکھ بھال کرنے اور انکی ضروریات پوری کرنے سے۔ انکی تربیت کرنے سے۔ انکے ساتھ کھیلنے سے۔
- 10** ج: ”اگر مجھے اپنے بچے پر غصہ ہو کہ اس نے میری فرمانبرداری نہیں کی.....“
- و: ”اگر میں بحیثیت والد اپنے بچے کی تربیت اور اصلاح میں ناکام ہوں تو میں اپنے بچے کو بڑا نقصان پہنچا رہا ہوں۔“
- 3** جب والدین ایک بچے کو دوسروں سے زیادہ محبت کرتے ہیں تو سنجیدہ مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔
- 11** آپکے جوابات کچھ یوں ہو سکتے ہیں:
- الف: بچے کی اپنی بہتری کے لئے اسے یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ اسکے والدین ہر وقت اس سے محبت رکھتے ہیں حتیٰ کہ جب وہ

- نافرمانی کرتا ہے اس وقت بھی وہ اس سے محبت رکھتے ہیں۔
- ب: جب بچی کو سزا دی جاتی ہے تو اسے یہ محسوس کرنے کی ضرورت نہیں کہ اسے رد کیا جا رہا ہے یا اس سے محبت نہیں کی جاتی کیونکہ اسکے والدین یقیناً اس سے محبت رکھتے ہیں وہ اسے اسی طرح معاف کرتے ہیں جس طرح خدا انہیں معاف کرتا ہے۔
- ج: اگر والدین غصہ میں بچے کو سزا دیں تو وہ اسے جذبات اور جسمانی طور پر زخم پہنچا سکتے ہیں۔
- د: جو بچہ تربیت کے بغیر نشوونما پاتا ہے وہ ہر قسم کے اختیار کے خلاف بغاوت کرتا ہے جس میں خدا کا اختیار بھی شامل ہے۔

4 کیونکہ یہ بات انتہائی اہم ہے کہ بچوں کو والدین کی محبت اور دیکھ بھال حاصل ہو۔

12 وہ اپنے بیٹوں کی تربیت میں ناکام ہوئے۔

5 انہیں مختلف قسم کی غذا کی ضرورت ہے مثلاً دودھ، پھل، سبزیاں، دالیں، گوشت، مچھلی اور انڈے۔

13 یسوع اور سموئیل دونوں خدا اور انسان کی نظر میں مقبول ہوتے گئے۔

6 جو لوگ کسی قسم کی تربیت کے بغیر بڑے ہوتے ہیں انکے لئے روزگار کمانے میں مشکل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

14 ج: (الف) اور (ب) دونوں۔

7 پیدائش کے ساتھ ہی۔

15 محبت، وفاداری، معافی اور دعا۔

ایک آخری بات

یہ ایک خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جو آپکی فکر کرتے ہیں۔ یہ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جنہیں ان کے بہت سے مسائل اور سوالات کے بہتر جواب مل چکے ہیں۔ جو تقریباً دنیا کے ہر شخص کے لئے پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ ان خوش نصیب لوگوں کا ایمان ہے کہ خدا کی ان کے لئے یہ مرضی ہے کہ جو جوابات انہیں ملے ہیں اس میں وہ دوسروں کو شریک کریں۔ وہ یہ ایمان بھی رکھتے ہیں کہ آپ کو اپنے مسائل اور جوابات کے لئے اہم معلومات کی ضرورت ہے تاکہ آپ اپنے لئے زندگی کا وہ راستہ چن سکیں جو بہترین ہے۔

انہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے تاکہ آپ کو یہ معلومات پہنچائی جاسکیں۔ کتاب ہذا کی بنیاد مندرجہ ذیل سچائیوں پر ہے:

- 1 آپ کو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ پڑھیں رومیوں ۳: ۲۳؛
حزقی ایل ۱۸: ۲۰
- 2 آپ خود کو بچا نہیں سکتے۔ پڑھیں ۱۔ تیمتھیس ۲: ۵؛ یوحنا ۱۳: ۶۔
- 3 خدا کی خواہش ہے کہ ساری دنیا نجات پائے۔ پڑھیں یوحنا ۳: ۱۶۔ ۱۷۔
- 4 خدا نے یسوع کو جان دینے کے لئے بھیجا تاکہ وہ سب نجات پائیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ مگلتیوں ۳: ۴۔ ۱۰، ۵۔ پطرس ۳: ۱۸۔
- 5 کلام مقدس ہمیں نجات کی راہ دکھاتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ ہم مسیحی زندگی میں کس طرح نشوونما پا سکتے ہیں۔ یوحنا ۱۵: ۵؛ یوحنا ۱۰: ۱۰؛ ۲، ۱۰؛ پطرس ۳: ۱۸۔
- 6 آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ خود کر سکتے ہیں۔ پڑھیں لوقا ۱۳: ۱۰؛ ۵؛
متی ۱۰: ۳۲۔ ۳۳؛ یوحنا ۳: ۳۵۔ ۳۶۔

کتاب ہذا سکھاتی ہے کہ ابدی منزل کا فیصلہ کس طرح کرنا ہے نیز یہ آپ کو اپنے فیصلے کے اظہار کے لئے مواقع بھی دیتی ہے۔ یہ کتاب دیگر کتابوں سے اس لئے بھی قدرے مختلف ہے۔ کیونکہ یہ آپ کو ان لوگوں سے رابطہ کرنے کا موقع بھی دیتی ہے جنہوں نے اسے تحریر کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور تاثرات کا بیان کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں آپ کو ایک کارڈ ملے گا جو ”فیصلہ کی اطلاع“ اور درخواستی کارڈ“ کہلاتا ہے جب آپ فیصلہ کر لیں تو یہ کارڈ پُر کر کے حوالہ ڈاک کر دیں تب آپ مزید معلومات حاصل کر سکیں گے۔ آپ یہ کارڈ سوالات پوچھنے، دعائے درخواست یا معلومات حاصل کرنے کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر کتاب ہذا میں کارڈ نہ دیا گیا ہو تو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو لکھیں اور وہ آپ کو شخصی طور پر جواب دے گا۔

وہ جو سب سے بڑا ہے سب کا خادم ہے

خدمتِ محبت کا ایک اظہار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔ گلوبل یونیورسٹی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کن خادم بننے میں آپکی مدد کریں گے۔

گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں کا مطالعہ بائبل مقدس کے مطالعہ کا ایک با ترتیب طریقہ ہے اور روحانی سچائی کی بہتر سمجھ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔
خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ مسیحی خدمتی پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

مسیحی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں:

مسیحی بلوغت

بادشاہی، قدرت اور جلال

سچائی کے بنیادی ستون

مسیحی کلیسیائی خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسوں سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا

یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسوں میں داخلہ کیسے کروایا جائے تو گلوبل یونیورسٹی کے

مقامی ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔

شادی اور گھر

سٹوڈنٹ رپورٹ

اور جوابی کاپی

سٹوڈنٹ رپورٹ کے لیے ہدایات

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ کر چکے ہیں آپ اس حصے کی جوابی کاپی پُر کر سکتے ہیں۔

ایک وقت میں صرف ایک یونٹ کا کام کیجئے اور اپنی جوابی کاپی مکمل کر لینے پر اسے اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقہ میں موجود مقامی دفتر کے پتہ پر ارسال کر دیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ۱-۱۵ اسباق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس رپورٹ کے حصہ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔ اس حصہ کے جوابات دینے کیلئے اس حصہ کی جوابی کاپی کو استعمال کیجئے۔

اس کو ختم کرتے ہی آپ اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے استاد کو واپس بھیج دیں۔ یہ ضروری ہوگا کہ جوابی کاپی کو بڑی احتیاط سے نقطوں والی لکیر سے کاٹا جائے۔

مندرجہ ذیل مثال میں سے جواب منتخب کرنے اور جوابی صفحہ پر نشان لگانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

مثال

مندرجہ ذیل میں سے ایک بہترین جواب منتخب کریں۔ جوابی کاپی میں اپنے انتخاب کے حرفِ جمعی کی خالی جگہ کو سیاہ کر دیں۔

1 نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی ہیں۔

الف: کم عمر ہونا۔

ب: المسح کو نجات دہندہ قبول کرنا۔

ج: ایک نئے سال کا آغاز کرنا۔

ب ”المسح کو نجات دہندہ قبول کرنا“ درست جواب ہے اسلئے آپ ذیل میں بیان کئے طریقہ کے مطابق (ب) کی خالی جگہ کو سیاہ کریں گے۔

ج	ب	الف
---	---	-----

اب اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور مثال میں دیئے گئے طریقے کے مطابق جواب کی نشاندہی کریں۔ اور الف، ب یا ج میں سے درست جواب کی خالی جگہ سیاہ کر دیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 وہ واحد رشتہ جو گناہ کے دنیا میں آنے سے پہلے شروع ہوا کونسا ہے؟

الف: حکومت۔

ب: شادی۔

ج: تعلیم۔

2 شادی ایک خاص رشتہ ہے کیونکہ یہ

الف: ایک مرد اور ایک عورت کا ملاپ ہے۔

ب: دوستی کی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔

ج: مشقت کی تقسیم ہے۔

3 کلام خدا کس بات پر زور دینے سے شادی کے تقدیس کو ظاہر کرتا ہے؟

الف: اگر کوئی شادی شدہ مرد کسی دوسرے کی بیوی کی خواہش کرے تو

بی زنا کاری نہیں ہے۔

ب: شادی کے مقامی رسم و رواج کو قائم رکھنا چاہیے۔

ج: شادی شدہ شخص نہ تو کسی دوسرے کی بیوی کی خواہش کر سکتا ہے اور نہ ہی زنا کاری کر سکتا ہے۔

4 جنسی خواہش جو مرد اور عورت کو ایک دوسری کی جانب کھینچتی ہے کس نے تخلیق کی؟

الف: خدا نے۔

ب: دنیا نے۔

ج: ابلیس نے۔

5 خدا توقع کرتا ہے کہ ہم شادی سے پہلے اور بعد میں غیر اخلاقی کاموں سے باز رہیں تاکہ ہم اپنے احترام کا ثبوت دیں۔

الف: اپنے والدین کا۔

ب: اپنے دوستوں کا۔

ج: اپنے جسموں کا۔

6 کونسا مندرجہ ذیل بیان درست ہے؟

الف: مسیحی آزمائش سے آزاد ہیں۔

ب: خدا مسیحیوں کو آزمائش پر فتح کی طاقت دیتا ہے۔

ج: مسیحی ارادے کی قوت سے آزمائش پر فتح پاتے ہیں۔

7 یوسف ایک ایسے شخص کی مثال ہے

الف: جس پر شہوت کی آزمائش نہیں آئی۔

ب: جو آزمائش سے بھاگا۔

ج: جس نے آزمائش کے آگے ہتھیار ڈال دیئے۔

8 جیون ساتھی کا انتخاب اہم ہے کیونکہ آپکا جیون ساتھی

الف: آپکی زندگی میں شریک ہوگا۔

ب: آپکے سماجی رتبہ کی عکاسی کرتا ہے۔

ج: آپکی کیاں پوری کرتا ہے۔

9 جیون ساتھی کے انتخاب میں بائبل مقدس کے معیار کس بات پر زور دیتے

ہیں؟

الف: صرف اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ایماندار ایمانداروں سے شادی کریں۔

ب: مسیحی سے شادی کرنا اور دونوں کا پس منظر ایک ہی ہو۔

ج: بنیادی باتوں پر اتفاق اور مسیحی سے شادی کرنا۔

10 جیون ساتھی کے انتخاب میں اہم ترین شخصی خوبیاں

الف: عمر، تعلیم اور صلاحیت ہیں۔

ب: بلوغت، شکل و صورت اور رتبہ ہیں۔

ج: کردار، عادات، دلچسپیاں۔

11 جیون ساتھی میں کونسی چیز سب سے اہم ترین ہوگی؟

الف: بھروسے اور معاف کرنے کا رویہ۔

ب: تعلیم اور سماجی رتبہ۔

ج: خوبصورتی اور دولت۔

12 خدا شادی کے ساتھی کے انتخاب میں اکثر کس طرح رہنمائی کرتا ہے جسکی

مثال بوعز اور روت ہیں؟

الف: والدین یا بڑوں کی نصیحت سے جو زیادہ تجربہ رکھتے ہیں۔

ب: خواب میں شخصی رویہ کے وسیلہ سے۔

ج: دولوگوں کے درمیان شدید جسمانی کشش سے۔

13 جیون ساتھی کے انتخاب میں وہ محبت جسکی تلاش کسی شخص کو کرنی چاہیے

ایسی محبت ہے جو

الف: ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کی خوشی کو پورا کرے۔

ب: ایک دوسرے سے اپنایت کی خواہش کو پورا کرے۔

ج: ایک دوسرے کی ضروریات پوری کرنے کے احساس کو تسکین

دے۔

14 جیون ساتھی کے انتخاب میں کب خدا کی مرضی کا یقین ہوتا ہے؟

الف: جب اطمینان کا احساس ہو۔

ب: جب کوئی ایسا شخص مل جائے جس میں تمام درست خوبیاں ہوں۔

ج: جب کوئی شخص کسی بھی مسیحی سے شادی کرنے کے لئے تیار ہو۔

شادی سے قبل منگنی کا وقت یہ دیکھنے کے لئے ہے کہ

15

الف: کیا آپ کا جیون ساتھی مسیحی ہے یا نہیں۔

ب: دونوں میں جنسی رفاقت کی موزونیت پائی جاتی ہے یا نہیں۔

ج: دونوں میں ضروری تبدیلیاں کرنے کی رضامندی موجود ہے۔

منگنی کی رسومات مسیحی جوڑے کے لئے رکاوٹ کا باعث ہوگی اگر رسومات

16

الف: بلکی پھلکی ہیں۔

ب: خدا کی توہین کا سبب ہیں۔

ج: خوشی کا تقاضا کرتی ہیں۔

منگنی شدہ جوڑے کی شادی میں

17

الف: قانونی تقاضوں کو پورا کرنا اور مذہبی رسم دونوں شامل ہونی

چاہیے۔

ب: صرف مذہبی رسم شامل ہونی چاہیے اگر جوڑا مسیحی ہے۔

ج: صرف قانونی رسم شامل ہونی چاہیے تاکہ اخراجات کم کئے

جائیں۔

گھر کی اہمیت کس بات میں ہے؟

18

الف: بچوں کی پیدائش اور نشوونما فراہم کرنا۔

ب: والدین کی کردار کی تشکیل میں اثر انداز ہونا۔

ج: مقامی علاقے کی اقدار کی عکاسی کرنا۔

19 شادی کے بعد ضروری تبدیلیوں میں شامل ہے

الف: والدین کی کسی نصیحت کو نہ سننا۔

ب: شوہر کو روپے پیسے کے انتظام کی پوری ذمہ داری دینا۔

ج: انفرادی طور پر نہیں بلکہ یہ سوچنا کہ دونوں کے لئے کیا بہترین

ہے۔

20 خاندانی عبادت کا آغاز ہونا چاہیے جب

الف: جوڑا شادی کرتا ہے۔

ب: بچے اسے سمجھ سکتے ہیں۔

ج: پہلے بچے کی پیدائش ہوتی ہے۔

یونٹ نمبر 1 کا مطالعہ مکمل ہوا۔ برائے مہربانی یہاں رکیں اور پہلے یونٹ نمبر 1 کی سٹوڈنٹ

رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے معلم کو ارسال کر دیں۔ اسکے بعد اگلے یونٹ کا مطالعہ جاری

رکھیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

- 1 شوہر کو خدا کی طرف سے یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ
 - الف: جو کچھ گھر میں ہوتا ہے وہ خدا کے سامنے اس کا جواب دہ ہے۔
 - ب: گھر میں حتمی اختیار رکھتا ہے۔
 - ج: گھر میں اپنی کمزوریوں کو چھپائے۔
- 2 شوہر کس طرح بیوی کے لئے اپنی بے غرض محبت کا اظہار کر سکتا ہے
 - الف: کھانے پر اسکی تعریف سے۔
 - ب: جب وہ دکھ میں ہو تو اسکے دکھ کو محسوس کرنے سے۔
 - ج: اس کا خیال رکھنے سے۔
- 3 اسحٰ اور کلیسیا کا تعلق نمونہ ہے
 - الف: شوہر اور بیوی کے تعلق کا۔
 - ب: ماں اور بچے کے تعلق کا۔
 - ج: مالک اور ملازم کے تعلق کا۔
- 4 جب شادی شدہ جوڑے کو کسی مسئلہ کا سامنا ہو تو انہیں چاہیے کہ وہ
 - الف: ملکر دعا کریں اور حل تلاش کریں۔

- ب: مسئلہ کو نظر انداز کریں اور وہ ختم ہو جائیگا۔
- ج: پہلے اپنے والدین کے پاس رہنمائی کیلئے جائیں۔
- 5** بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ شوہر اس وقت اپنے خاندان کی دیکھ بھال کی ذمہ داری پوری کرتا ہے جب وہ انکی
- الف: جسمانی ضروریات پوری کرتا ہے۔
- ب: روحانی ضروریات پوری کرتا ہے۔
- ج: جسمانی اور روحانی ضروریات پوری کرتا ہے۔
- 6** اگر بیوی اپنے شوہر سے محبت رکھتی اور اسکی عزت کرتی ہے تو وہ
- الف: اکثر اسکی غلطیاں درست کرے گی۔
- ب: رضامندی سے اسکی فرمانبرداری کریگی۔
- ج: ہر وقت اسے بتائے کہ اسے کیا کرنا چاہیے۔
- 7** عورت کس طرح اپنے شوہر کی مدد کر سکتی ہے کہ وہ گھر میں لطف آندوز ہو
- الف: اپنے وسائل میں رہ کر خوشی سے بہترین کام کر کے۔
- ب: اپنی زندگی کا مقابلہ ان لوگوں سے کرنے سے جسکے پاس زیادہ ہے۔
- ج: مہنگا فرنیچر خریدنے سے خواہ انہیں قرض ہی کیوں نہ اٹھانا پڑے۔
- 8** بیوی کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ
- الف: اپنے گھر کو خوشحال بنائے۔

ب: اپنی شکل و صورت ٹھیک رکھے۔
ج: خاندان کی ضروریات پوری کرنے میں مدد کرے۔

9 موسیٰ، سموئیل اور تیمتھیس کی نشوونما میں کونسی بات مشترک تھی؟

الف: بہترین تعلیم۔
ب: دوسروں کی رہنمائی کی صلاحیت۔
ج: دیندار ماں کا اثر۔

10 ایسی بیوی جو گھر سے باہر خدمت کرتی ہے اسکے لئے لازم ہے کہ وہ

الف: مافوق الفطرت طاقت اور حکمت کی مالک ہو۔
ب: منظم ہو اور اسے اپنے شوہر کی مدد حاصل ہو۔
ج: گھر میں اپنی ساری ذمہ داریاں پوری کرے۔

11 خدا نے فرمانبردار بچوں سے کیا وعدہ کیا ہے؟

الف: خوشی کا۔
ب: جنت کا۔
ج: عمر کی درازی کا۔

12 گھر میں بچوں کی مدد کا ہونا اچھا طریقہ ہے

الف: فرمانبرداری کی تربیت دینے کا۔
ب: والدین پر کام کا بوجھ کم کرنے کا۔
ج: انکی مدد کرنے کا کہ وہ ذمہ داری سنبھال سکیں۔

13 بچوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ وہ یسوع کو منجی قبول کریں

الف: جوں ہی وہ جان جائیں کہ گناہ کیا ہے۔

ب: جب وہ بائبل مقدس کی کافی تربیت حاصل کر چکیں۔

ج: جب وہ باتیں کرنا سیکھ جائیں اور گنہگار کی دعا دہرا سکیں۔

14 لوگوں کو چاہیے کہ وہ خدا کی عبادت کرنا سیکھیں

الف: لڑکپن میں۔

ب: بچپن ہی میں۔

ج: جب وہ بالغ ہو جائیں۔

15 اگر آپکے والدین مسیحی نہیں ہیں تو آپ کو چاہیے کہ آپ

الف: اپنے آپکو انکے اختیار سے آزاد سمجھیں۔

ب: تمام حالات میں انکی فرمانبرداری کریں۔

ج: انکی فرمانبرداری کریں جب تک وہ خدا کی نافرمانی کو نہ کہیں۔

16 بچوں سے محبت کے فرض کو پورا کرنے کے لئے لازم ہے کہ والدین یہ رویہ

رکھیں کہ

الف: خدا کا علم ہونا چاہیے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

ب: بچے خدا کا تحفہ ہیں۔

ج: دینا لینے سے بہتر ہے۔

17 بچوں کی گھر میں تربیت کب شروع ہونی چاہیے؟

الف: پیدائش کے ساتھ ہی۔

ب: چھ برس کی عمر میں۔

ج: لڑکپن میں۔

18 بچوں کی تربیت اس قدر اہم ہے کہ والدین کو چاہیے کہ وہ

الف: چھوٹی چھوٹی باتوں کے لئے بھی اپنے بچوں کو سزا دیں۔

ب: محبت کی روح میں اپنے بچوں کی اصلاح کریں۔

ج: انکے طرز زندگی میں سختی سے انکی تربیت کریں۔

19 محبت، وفاداری، معافی اور دعا کی خاندانی ضرورت پوری ہو سکتی ہے

الف: باقاعدہ عشائے ربانی سے۔

ب: خاندانی عبادت سے۔

ج: شخصی عبادات سے۔

20 روحانی تباہی کے خلاف سب سے بڑی حفاظت یہ ہے کہ والدین بچوں کی

روحانی ضروریات پوری کریں

الف: بچوں کی تربیت سے۔

ب: انہیں مخصوص کرنے سے۔

ج: خاندانی عبادت سے۔

یونٹ نمبر ۲ کیلئے شرائط کو پوری کیجیے۔ اور مہربانی سے اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ نمبر ۲ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو ارسال کر دیجیے۔ اب جبکہ آپ نے اپنے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر لیا ہے۔ تو اپنے معلم سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو مطالعہ کے لئے نیا کورس تجویز کرے۔

شادی اور گھر

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

حصہ اول کے اسباق کا مطالعہ ختم کرنے پر آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

..... نام

..... گلوبل یونیورسٹی سٹوڈنٹ نمبر

(اگر آپ کو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

..... پتہ

..... شہر

..... عمر

..... جنس

..... پیشہ

..... کیا آپ شادی شدہ ہیں؟..... آپ کے خاندان میں کتنے فرد ہیں؟

..... آپ نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ہے؟

..... کیا آپ کسی کلیسیا کے رکن ہیں؟

..... کلیسیا میں آپکی ذمہ داری کیا ہے؟

..... آپ اس کورس کا مطالعہ کس طرح کر رہے ہیں۔ کیا اکیلے؟

..... جماعتی صورت میں؟

..... آپ نے گلوبل یونیورسٹی کے کون سے دوسرے کورسوں کا مطالعہ کیا ہے؟

.....



یونٹ نمبر 1 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

الف	ب	ج	15	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	1
الف	ب	ج	16	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	2
الف	ب	ج	17	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	3
الف	ب	ج	18	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	4
الف	ب	ج	19	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	5
الف	ب	ج	20	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	6
				الف	ب	ج	14	الف	ب	ج	7

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

.....

.....

.....

اب سٹوڈنٹ رپورٹ کے اس جوابی صفحہ کو پھر سے دیکھیں اور یقین کر لیں کہ آپ نے تمام سوالات کے جواب دیئے ہیں۔ اسکے بعد یہ صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقے کے دفتر کو ارسال کریں۔ پتہ کتاب ہذا کے پہلے صفحہ پر موجود ہونا چاہیے۔

صرف دفتری استعمال کیلئے

تاریخ..... حاصل کردہ نمبر.....

سیکی زندگی پروگرام

شادی اور گھر

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ حصہ دوم کے اسباق کے مطالعہ سے لطف اُندوز ہوئے ہونگے۔
برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

..... نام
..... گلوبل یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ نمبر
(اگر آپ کو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

..... پتہ
..... شہر..... ملک

معلومات کیلئے درخواست

آپ کے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کا دفتر گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں اور ان کی قیمت کے متعلق معلومات بھیجنے میں خوشی محسوس کریگا۔ آپ ان معلومات کے لئے ذیل کی خالی جگہ میں درخواست کر سکتے ہیں

.....
.....
.....



یونٹ نمبر 2 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

الف	ب	ج	15	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	1
الف	ب	ج	16	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	2
الف	ب	ج	17	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	3
الف	ب	ج	18	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	4
الف	ب	ج	19	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	5
الف	ب	ج	20	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	6
				الف	ب	ج	14	الف	ب	ج	7

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

.....

.....

.....

مبارکباد!

آپ ’’مسچی زندگی پروگرام‘‘ کے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ ہمارے ہاں آپکا سٹوڈنٹ ہونا ہمارے لئے باعث مسرت رہا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ آپ گلوبل یونیورسٹی کی مزید کتب کا مطالعہ کریں گے۔ سٹوڈنٹ کی حصہ دار رپورٹ کا یہ جوابی صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو یا اپنے علاقے میں موجود دفتر کو ارسال کر دیں تاکہ آپکو اپنا نتیجہ سٹوڈنٹ کے نتیجہ فارم پر اس کورس کے سرٹیفکیٹ کے ساتھ بھیجا جاسکے۔

ذیل میں اپنا نام اسی طرح تحریر کریں جس طرح آپ اسے اپنے
سرٹیفکیٹ پر دیکھنا چاہتے ہیں

..... نام

صرف گلوبل یونیورسٹی کے دفتری استعمال کیلئے

..... حاصل کردہ نمبر تاریخ

مسجی زندگی کا پروگرام





شادی اور گھر CL 6260

فیصلہ کی رپورٹ اور درخواست کا کارڈ

اس کورس کے مطالعہ کے بعد، میں اسٹج پرائے خداوند اور نجات دہندہ کی حیثیت سے ایمان لایا ہوں۔ میں یہ کارڈ اپنے دستخط اور پتے کے ہمراہ دو (۲) وجوہات کی بنا پر ارسال کر رہا ہوں۔ اول: اسٹج کے ساتھ اپنے وعدہ کی گواہی دے سکوں۔ دوم: اپنی روحانی زندگی میں ترقی کیلئے مزید مواد کے متعلق معلومات کی درخواست کر سکوں۔

نام

پتہ

دستخط



شادی اور گھر

کیا آپ جاننا چاہتے ہیں۔۔۔

☆ جیون ساتھی چُھنے کے لئے بائبل مقدس کے رہنما اصول؟

☆ بائبل مقدس کے معیار شادی کے لئے؟

☆ کیسے آپ ایک خوشحال گھر بنا سکتے ہیں؟

☆ کیسے آپ اپنے گھر کی حفاظت کر سکتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو ”شادی اور گھر“ خاص طور پر آپ کے لئے لکھی گئی ہے۔ کتاب ہذا

میں دیئے گئے موضوعات ایسی عملی تجاویز کی دولت سے بھرے ہوئے ہیں جن سے آپ کو خاندانی رشتوں کو قائم رکھنے اور بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

کتاب ہذا میں انفرادی مطالعہ کا دلچسپ طریقہ استعمال کیا گیا ہے جو سیکھنے کے

عمل کو آسان بناتا ہے۔ ہدایات کی پیروی کریں اور اپنا امتحان خود لیں۔

یہ نشان مطالعاتی ترتیب میں رہنمائی کیلئے ہے۔ مسیحی زندگی کے سلسلے کو تین حصوں میں تقسیم کیا

گیا ہے اور ہر حصہ چھ کورسوں پر مشتمل ہے۔ ”شادی اور گھر“ حصہ دوم کا چھٹا کورس ہے۔ اگر

آپ اس سلسلے کا مناسب ترتیب میں مطالعہ کریں تو زیادہ استفادہ حاصل کر سکیں گے۔